ISSN 2977-3555
روزنامہ
صحافت
برمنگھم
باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر
www.sahafat.in/uk
Birmingham Edition U.K.

فلسطینی مزاحمت جاری ہے اور ہم اس کے ساتھ ہیں: حزب اللہ کے سربراہ
ص:02

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

جلدنمبر(۳)،شمارہ نمبر(۶۶)،بروز جمعہ،۱۲/ستمبر،۲۰۲۵ء،۱۹/ربیع الاول،۱۴۴۷ھ،۸ صفحات
Volume No.03, Issue No.66 , Friday 12 September, 2025, 8 Pages

اسرائیل کے یمن پر حملے میں 35 افراد جاں بحق

صنعا(یو این آئی)اسرائیل کے یمن کے دارالحکومت صنعا اور الجوف صوبے پر حملے میں 35 افراد جاں بحق ہو گئے۔ یمن کی وزارت صحت کے مطابق ان حملوں میں 131 افراد زخمی بھی ہوئے ہیں۔ الجزیرہ کی ایک رپورٹ کے مطابق اسرائیل نے یمن کے دارالحکومت صنعا اور الجوف گورنریٹ میں فضائی حملے کیے۔ یہ حملے قطر کے دارالحکومت دوحہ میں حماس کے رہنماؤں کو نشانہ بنانے کے ایک دن بعد کیے گئے ہیں۔ یمن کی وزارت صحت کے مطابق اسرائیل نے صنعا اور الجوف میں رہائشی علاقوں کو نشانہ بنایا، جس میں ایک طبی مرکز بھی شامل ہے۔ اسرائیلی فوج نے ایک بیان میں حملے کی تصدیق کی اور کہا کہ اس نے یمن میں حوثی حکومت سے تعلق رکھنے والے فوجی اہداف کو نشانہ بنایا ہے۔ الجزیرہ کے مطابق گزشتہ ماہ بھی اسرائیل نے ایک فضائی حملے میں یمنی حکام کو نشانہ بنایا تھا جس میں یمنی وزیراعظم احمد الرحوی بھی شہید ہوئے۔ حوثیوں کا کہنا ہے کہ اسرائیل غزہ کے لیے ان کی حمایت ختم کرنے کے لیے دباؤ ڈال رہا ہے، لیکن انہوں نے غزہ پر اسرائیل کی جنگ ختم ہونے تک کارروائیاں جاری رکھنے کا عزم کیا ہے۔ واضح رہے کہ اسرائیل نے گزشتہ 72 گھنٹوں میں فلسطین، لبنان، شام، تیونس، قطر اور یمن سمیت 6 ممالک میں حملے کیے ہیں۔

قطر میں عرب لیگ اور اسلامی تعاون تنظیم کا سربراہ اجلاس طلب

غزہ: قطر کے دارالحکومت دوحہ میں آنے والے اتوار اور پیر کے دنوں میں ایک ہنگامی عرب اسلامی سربراہی اجلاس منعقد کیا جائے گا، جس کا مقصد قابض اسرائیل کے حالیہ حملے کا جواب تیار کرنا ہے، جو گذشتہ منگل کو قطر کو نشانہ بنایا گیا۔ قطری وزیراعظم اور وزیر خارجہ شیخ محمد بن عبدالرحمن آل ثانی نے امریکی سی این این نیٹ ورک سے گفتگو میں کہا کہ اجلاس میں شریک ممالک فیصلہ کریں گے کہ اس حملے کے جواب میں کیا اقدامات کیے جائیں اور واضح کیا کہ قطر اپنے علاقائی شراکت داروں سے کسی خاص ردعمل کا مطالبہ نہیں کرے گا۔ وزیر خارجہ نے زور دیا کہ قطر قابض اسرائیل کے وزیراعظم بنجمن نیتن یاھو کی دھمکیوں کو قبول نہیں کرتا، اور کہا کہ خطے سے ایسا ردعمل آئے گا جس پر علاقائی شراکت دار بھی غور کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ نیتن یاھو خطے کے دیگر ممالک کو دھمکیاں دیتا ہے جبکہ ان کے لیے کوئی خطرہ موجود نہیں، اور خطے سے آئندہ ردعمل کی تیاری جاری ہے، جس سے امید ہے کہ قابض اسرائیل کی درندگی کو روکا جا سکے۔ الشیخ محمد بن عبدالرحمن آل ثانی نے مزید کہا کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اسرائیلی بمباری کے حوالے سے ایک مضبوط پیغام دیا ہے جسے قطر قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے، لیکن عملی اقدامات کے بغیر یہ کافی نہیں۔ وزیر خارجہ نے نشاندہی کی کہ نیتن یاھو قانونی لیکچرز دیتا ہے جبکہ خود بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی کرتے ہوئے غزہ میں قحط مسلط کر رہا ہے، اور کہا کہ نیتن یاھو کو بین الاقوامی عدالت سے جواب دہ بنایا جانا چاہیے۔

گلوبل صمود فلوٹیلا غزہ روانہ، تیونس کے ساحل پر ہزاروں افراد کا تاریخی الوداع

تیونس کے ساحل پر بڑی تعداد میں عوام جمع ہوئے اور غزہ کے لیے روانہ ہونے والے عالمی

صمود فلوٹیلا کو الوداع کہا۔ رپورٹس کے مطابق شرکاء نے فلسطینی عوام سے اظہار یکجہتی کرتے ہوئے فلوٹیلا کے رضا کاروں کو نعروں اور دعاؤں کے ساتھ رخصت کیا۔ اس فلوٹیلا کا مقصد غزہ کے محصور عوام تک انسانی ہمدردی اور مزاحمتی یکجہتی کا پیغام پہنچانا ہے۔ فلوٹیلا میں شریک کارکنان کا کہنا تھا کہ یہ سفر صرف سمندری راستے کا نہیں بلکہ فلسطین کی آزادی کے لیے دنیا بھر کے ضمیر کو جھنجھوڑنے کا بھی ہے۔

ٹرمپ کے قریبی ساتھی چارلی کرک قاتلانہ حملے میں ہلاک

قدامت پسند رہنما کو 200 گز کے فاصلے پر واقع عمارت سے بنایا گیا نشانہ، امریکہ میں سوگ، تین دن کیلئے قومی پرچم سرنگوں

واشنگٹن،(ایجنسیاں): امریکہ میں قدامت پسند نظریات کے مؤثر ترجمان، صدر ٹرمپ کے قریبی ساتھی اور 'ٹرننگ پوائنٹ یو ایس اے' کے بانی چارلی کرک کو یوٹاہ ویلی یونیورسٹی میں ایک تقریب کے دوران فائرنگ کا نشانہ بنایا گیا۔ واقعہ اس وقت پیش آیا جب وہ طلباء سے خطاب کر رہے تھے۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق کرک کو 200 یارڈ کے فاصلے پر ایک عمارت سے نشانہ بنایا گیا اور گولی ان کی گردن میں لگی۔ واقعے کے فوری بعد انہیں تشویشناک حالت میں اسپتال منتقل کیا گیا تاہم جانبر نہ ہو سکے اور زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسے۔ کرک امریکی قدامت پسند تحریک کی نمایاں آواز اور نوجوانوں میں مقبول ترین شخصیات میں سے ایک تھے۔ ان کی قائم کردہ تنظیم ٹرننگ پوائنٹ یو ایس اے ملک بھر کے 3,500 سے زائد کالج کیمپسز میں سرگرم ہے اور تعلیمی اداروں میں دائیں بازو کے خیالات کو فروغ دیتی ہے۔ واقعے کی ویڈیوز سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہو چکی ہیں جبکہ قانون نافذ کرنے والے اداروں خصوصاً ایف بی آئی نے فوری طور پر تفتیش کا آغاز کر دیا ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے سوشل میڈیا پر اپنے ردعمل میں گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ چارلی کرک نہ صرف ایک عظیم انسان تھے بلکہ وہ میرے اور لاکھوں امریکیوں کے دلوں کی دھڑکن تھے میں اُن کے اہلخانہ سے دلی تعزیت کرتا ہوں۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے چارلی کرک کے قتل پر ملک بھر میں 3 روزہ سوگ کا اعلان کیا ہے اور وائٹ ہاؤس سمیت ملک بھر میں اتوار تک امریکی پرچم سرنگوں رہے گا۔ ریاست یوٹاہ کے گورنر اسپنسر کاکس نے بھی واقعے پر افسوس کا اظہار کیا اور کہا کہ وہ مسلسل تفتیشی اداروں کے ساتھ رابطے میں ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ امریکہ میں اس قسم کی پُرتشدد کارروائیوں کی کوئی گنجائش نہیں۔ ذمہ دار عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔ یاد رہے کہ چارلی کرک نہ صرف سیاسی میدان میں سرگرم تھے بلکہ وہ امریکی نوجوانوں میں قدامت پسند نظریات کے فروغ کے لیے ایک تحریک کی شکل اختیار کر چکے تھے۔

'ٹرننگ پوائنٹ یو ایس اے' کے بانی چارلی کرک امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے ساتھ (دائیں) واردات کے وقت چارلی کرک طلباء کے گروپ کو خطاب کرتے ہوئے

ایف بی آئی کے ڈائریکٹر کا کہنا ہیکہ چارلی کرک پر حملہ کرنے والے شخص کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چارلی کی ہلاکت سیاسی قتل ہے، فائرنگ ممکنہ طور پر یونیورسٹی کیمپس کی چھت سے کی گئی۔

قطر پر صہیونی حملے پر احتجاج: کینیڈا کا بھی اسرائیل پر پابندیاں عائد کرنے کا عندیہ

اوٹاوا،(ایجنسیاں): کینیڈا نے اعلان کیا ہے کہ قطر میں حماس رہنماؤں پر حملے کے بعد اسرائیل کے ساتھ اپنے تعلقات کا ازسرِ نو جائزہ لے رہے ہیں۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق کینیڈا کی وزیر خارجہ انیتا آنند نے کہا کہ دوحہ میں اسرائیلی حملہ کسی طور قابل قبول نہیں ہے۔ خاص طور پر جب قطر مشرقِ وسطیٰ میں امن قائم کرنے کی کوششوں میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ وزیر خارجہ انیتا آنند نے حکمران لبرل پارٹی کے اجلاس کے موقع پر صحافیوں سے گفتگو میں کہا کہ ہم اسرائیل کے ساتھ اپنے تعلقات کا جائزہ لے رہے ہیں۔ جب ان سے سوال کیا گیا کہ کینیڈا بھی اسرائیل پابندیاں عائد کرسکتا ہے تو وزیر خارجہ نے کہا کہ ہم اپنے اگلے اقدامات کا مسلسل جائزہ لے رہے ہیں۔ یہ بیان ایسے وقت سامنے آیا ہے جب یورپی کمیشن کی صدر ارزولا فان ڈیر لاین نے اسرائیل پر پابندیاں لگانے اور اس کے لیے تعاون کم کرنے کا اعلان کیا ہے۔ خیال رہے کہ کینیڈا کا اسرائیل کے حوالے سے مؤقف وزیرِاعظم مارک کارنی کے اقتدار میں آنے کے بعد سخت ہوا ہے۔ کارنی نے جولائی میں اعلان کیا

تھا کہ کینیڈا فلسطینی ریاست کو باضابطہ طور پر تسلیم کرے گا، جس پر اسرائیل نے شدید ردعمل دیا۔ سابق وزیرِاعظم جسٹن ٹروڈو عام طور پر اسرائیل کی حمایت کرتے تھے لیکن بعض اوقات فوجی کارروائیوں پر تنقید بھی کرتے رہے۔ کارنی نے منگل کو اسرائیلی فضائی حملے کی مذمت کرتے ہوئے اسے 'ناقابلِ برداشت اور تشویشناک تشدد' قرار دیا جو پورے خطے میں تنازع کو مزید بھڑکا سکتا ہے۔ انہوں نے گزشتہ ماہ یہ بھی کہا تھا کہ غزہ سٹی پر اسرائیل کا قبضے کا منصوبہ 'غلط' ہے۔

دوحہ میں حماس کا دفتر امریکی درخواست پر کھولا گیا تھا: قطری وزیراعظم کی تصدیق

دوحہ(یو این آئی) قطری وزیرِاعظم محمد بن عبد الرحمٰن بن جاسم بن جبر الثانی نے تصدیق کی ہے کہ حماس کا دفتر دوحہ میں امریکی درخواست پر کھولا گیا تھا۔ حالیہ انٹرویو کے دوران ایک سوال کے جواب میں قطری وزیرِاعظم نے بتایا ہے کہ حماس کا دفتر مکمل شفافیت اور امریکہ سے مشاورت کے بعد قائم کیا گیا تاکہ ایک باضابطہ رابطہ چینل کھولا جا سکے جیسا کہ طالبان کے ساتھ کیا گیا تھا۔ انہوں نے وضاحت کی کہ دوحہ میں حماس کے دفتر کا مقصد حماس کے نظریات کی حمایت نہیں بلکہ خطے میں امن کے قیام اور استحکام کے لیے مذاکراتی عمل کو سہولت فراہم کرنا تھا۔ یاد رہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی سرزنش اور عالمی برادری کے شدید ردِعمل کے باوجود اسرائیل نے قطر میں حماس پر دوبارہ حملوں کی دھمکی دی ہے۔ امریکہ میں اسرائیلی سفیر یچیل لیٹر کا کہنا ہے کہ اگر ہم اس بار انہیں نشانہ نہ بنا سکے تو اگلی دفعہ پھر انہیں ہدف بنالیں گے، ہمیں قطر کے لوگوں سے کوئی مسئلہ نہیں ہے، اس حملے کا نشانہ حماس تنظیم تھی۔ دوسری جانب اقوام متحدہ میں اسرائیلی سفیر نے بھی دوحہ حملوں کا دفاع کیا ہے۔

غزہ میں مزید 89 فلسطینی شہید

لندن میں اسرائیلی صدر کے دورے کے خلاف احتجاج

یروشلم/لندن،(ایجنسیاں) غزہ پر اسرائیلی فوج کے حملے جاری ہیں اور 24 گھنٹوں کے دوران مزید 89 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں، شہدا کی مجموعی تعداد 64 ہزار 6 سو سے بڑھ گئی۔ طبی ذرائع کے مطابق بدھ کی صبح سے جاری اسرائیلی فوج کی مسلسل فائرنگ اور فضائی حملوں میں شہید ہونے والے فلسطینیوں کی تعداد 80 تک پہنچ گئی، جن میں سے تقریباً 60 شہادتیں غزہ شہر میں ہوئی ہیں۔ غزہ کی وزارت صحت کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران 89 افراد کی لاشیں غزہ کے اسپتالوں میں لائی گئیں۔ اس کے علاوہ مزید 184 افراد زخمی ہوئے۔ ان اعداد و شمار کے مطابق جنگ کے آغاز سے اب تک اسرائیلی حملوں میں شہید ہونے والوں کی تعداد 64 ہزار 656 ہوگئی ہے جبکہ زخمیوں کی تعداد ایک لاکھ 63 ہزار 503 تک پہنچ گئی ہے۔ ادھر سوشل میڈیا پر گردش کرنیوالی اور الجزیرہ کی جانب سے تصدیق شدہ فوٹیج میں دکھایا گیا ہے کہ لندن میں فلسطین حامی کارکنان کو پولیس دھکیل رہی ہے جب وہ اسرائیلی صدر کے برطانیہ دورے کیخلاف احتجاج کر رہے تھے۔ انسٹاگرام پر جاری ویڈیو میں وسطی لندن میں ہرزوگ کی رہائش کے قریب ایک تناؤ کی صورتحال نظر آتی ہے، جہاں پولیس افسر بار بار 'پیچھے ہٹو' چلاتے اور نعرے لگانے والے مظاہرین کو دھکیلتے دکھائی دیتے ہیں۔ درجنوں برطانوی سیاستدانوں نے اسٹارمر کو خط لکھ کر اس دورے پر اپنی 'گہری تشویش' کا اظہار کیا ہے جبکہ کارکنان نے ہرزوگ کے خلاف جنگی جرائم کے الزامات پر ان کی گرفتاری کے لیے وارنٹ جاری کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ دوسری جانب ایک برطانوی این جی او نے اسرائیلی صدر ہرزوگ کی برطانیہ آمد پر

گرفتاری کا مطالبہ کیا ہے۔ فرینڈز آف الاقصیٰ (ایف او اے)، جو فلسطینیوں کے انسانی حقوق کے لیے کام کرنے والی ایک تنظیم ہے، نے ہرزوگ کے خلاف فوجداری کارروائی کا مطالبہ کیا ہے کیونکہ ان پر الزام ہے کہ انہوں نے غزہ میں 'اسرائیلی فوج کی شہریوں اور شہری تنصیبات پر اندھادھند حملوں' کی حوصلہ افزائی کی۔

ایران اور عالمی ایٹمی توانائی ایجنسی میں معاہدہ طے

فی الحال آئی اے ای اے کے معائنہ کاروں کو کوئی رسائی نہیں دی گئی ہے: عباس عراقچی

نیویارک،(ایجنسیاں): اقوامِ متحدہ کے جوہری نگران ادارے (آئی اے ای اے) کے سربراہ نے کہا ہے کہ ایران کے ساتھ کے نئے تعاون کے فریم ورک میں اسلامی جمہوریہ کی 'تمام تنصیبات اور سہولتیں' شامل ہیں، تاہم ایران نے کہا ہے کہ یہ معاہدہ از خود رسائی پیدا نہیں کرتا۔ فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق ایران نے منگل کو آئی اے ای اے کے ساتھ ایک معاہدہ کیا ہے، یہ پیشرفت جون میں اسرائیل کے ساتھ جنگ میں تعاون معطل کرنے کے بعد سامنے آئی ہے۔ 12 روزہ جنگ کے دوران اسرائیلی اور امریکی حملوں نے ایران کی جوہری تنصیبات کو نشانہ بنایا تھا، اس کے بعد سے آئی اے ای اے کو ایٹمی تنصیبات تک رسائی حاصل نہیں ہو سکی۔ آئی اے ای اے کے سربراہ رافیل گروسی نے کہا کہ معاہدے کی دستاویز معائنوں کے طریقہ کار کیلئے ایک واضح سمجھ بوجھ فراہم کرتی ہے۔ اقوام متحدہ کے جوہری نگران ادارے کا کہنا ہے کہ معاہدہ 'تمام تنصیبات' کا احاطہ کرتا ہے، جب کہ ایران کے وزیرِ خارجہ کا کہنا ہے کہ تنصیبات کے معائنوں کے لیے علیحدہ مذاکرات ہوں گے۔ رافیل گروسی نے ویانا میں ادارے کے بورڈ آف گورنرز کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ معاہدے میں ایران کی تمام تنصیبات اور سہولتیں شامل ہیں، اور اس میں ان تمام متاثرہ تنصیبات پر رپورٹنگ بھی شامل ہے، جن میں وہاں موجود جوہری مواد بھی شامل ہے۔ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے معاہدے کی حد کو کم کر کے پیش کیا اور کہا کہ معاہدہ بذاتِ خود آئی اے ای اے معائنہ کاروں کیلئے رسائی پیدا نہیں کرتا۔ عراقچی نے بدھ کو نشر ہونے والے ایک انٹرویو میں کہا کہ فی الحال آئی اے ای اے

کے معائنہ کاروں کو کوئی رسائی نہیں دی گئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایران بعد میں جو رپورٹس فراہم کرے گا، ان کی بنیاد پر رسائی کی نوعیت وقت کے ساتھ ساتھ طے کی جائے گی۔ حالیہ معائنہ دیگر کلیدی مقامات، بشمول فردو اور نطنز، جنہیں جون کے حملوں میں نشانہ بنایا گیا تھا، تک رسائی پر مشتمل نہیں تھا۔ رافیل گروسی نے بورڈ کے اجلاس میں کہا کہ ایران اور ایجنسی اب ایک باعزت اور جامع طریقے سے تعاون دوبارہ شروع کریں گے، عملی اقدامات اب نافذ کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یقیناً مشکلات اور مسائل پیش آسکتے ہیں، لیکن اب ہمیں معلوم ہے کہ ہمیں کیا کرنا ہے۔

'اسرائیلی جارحیت روکنے کیلئے اقدامات ناگزیر ہے'

مجلس شوریٰ کونسل کے اجلاس میں سعودی ولی عہد نے کہا 'مملکت قطر کے ہر اقدام میں اس کے شانہ بشانہ کھڑی ہے'

ریاض،(ایجنسیاں): سعودی ولی عہد محمد بن سلمان نے اسرائیلی حملوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس قسم کی جارحیت کا

مقابلہ کرنے اور اسے روکنے کیلئے فوری اقدامات ضروری ہیں۔ مجلس شوریٰ کونسل کے سالانہ اجلاس سے خطاب میں سعودی ولی عہد نے کہا کہ مملکت قطر کے ہر اقدام میں اسکے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ غزہ فلسطینی زمین ہے اور کوئی بھی طاقت فلسطینی عوام کو ان کے جائز حقوق سے محروم نہیں کرسکتی۔ دوسری جانب عرب امارات کے صدر شیخ محمد بن زاید النہیان بھی اظہارِ یکجہتی کیلئے دوحہ پہنچے جہاں امیر قطر شیخ تمیم بن حمد الثانی نے ائیر پورٹ پر ان کا استقبال کیا۔ قطر کے وزیراعظم نے دوحہ پر اسرائیلی حملے کو ریاستی دہشت گردی قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس جارحیت نے یرغمالیوں کی رہائی کی تمام امیدیں ختم کردی ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے۔ ادھر مصر کے صدر عبدالفتاح السیسی اور اردن کے شاہ عبداللہ دوم نے بھی قطر کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اعلان کیا۔ واضح رہے کہ ایک روز قبل اسرائیل نے قطر کی راجدھانی دوحہ میں حماس قیادت پر فضائی حملہ کیا تھا، جس میں خلیل الحیا کے بیٹے سمیت 6 افراد شہید ہوگئے تاہم حماس کی مرکزی قیادت محفوظ رہی۔

دوسری جانب متحدہ عرب امارات کے صدر شیخ محمد بن زاید النہیان بھی اظہارِ یکجہتی کے لیے دوحہ پہنچے جہاں امیر قطر شیخ تمیم بن حمد الثانی نے ائیر پورٹ پر ان کا استقبال کیا۔ قطر کے وزیراعظم نے دوحہ پر اسرائیلی حملے کو ریاستی دہشت گردی قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس جارحیت نے یرغمالیوں کی رہائی کی تمام امیدیں ختم کردی ہیں۔

کٹھمنڈو کے نوجوان میئر بالندر شاہ نیپال کے نئے سیاسی ہیرو قرار، وزیراعظم کے متوقع امیدوار

سروے میں 74 فیصد نوجوانوں کی حمایت حاصل، عالمی سطح پر بھی ملی پہچان

کٹھمنڈو،(ایجنسی): کٹھمنڈو کے نوجوان میئر بالندر شاہ کو نیپال کا نیا سیاسی ہیرو قرار دے دیا گیا، وہ وزیراعظم کے متوقع امیدوار بھی ہیں۔ تفصیلات کے مطابق نیپال کی راجدھانی کٹھمنڈو کے نوجوان میئر بالندر شاہ (عرف بالن شاہ) ملک کے نئے سیاسی ہیرو بن گئے ہیں، 2022 کے بلدیاتی الیکشن میں آزاد امیدوار کی حیثیت سے کامیابی حاصل کرنے والے بالندر شاہ اب وزارتِ عظمیٰ کے لیے پسندیدہ امیدوار کے طور پر ابھرے ہیں۔ ایک حالیہ سروے سے یہ بات سامنے آئی کہ نیپال کی جنریشن زیڈ کی بڑی تعداد بالندر شاہ کو مستقبل کا وزیراعظم دیکھنا چاہتی ہے۔ سروے میں 74 فیصد نوجوانوں نے ان کے حق میں ووٹ دیتے ہوئے کہا کہ 'مستقبل کی قیادت کے لیے بالندر ہمارا پہلا انتخاب ہیں'۔ بالندر شاہ کٹھمنڈو کے 15ویں میئر ہیں۔ وہ پیشے کے اعتبار سے سول انجینئر اور شوقیہ گلوکار ہیں، میئر کے طور پر اپنے دور میں انہوں نے متعدد اصلاحات متعارف کرائیں اور کرپشن کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی اختیار کی، جو ان کی سب سے بڑی پہچان سمجھی جاتی ہے۔ سوشل میڈیا پر نوجوان طبقہ بالندر شاہ کی بھرپور حمایت کررہا ہے، جبکہ عالمی سطح پر بھی انہیں پہچان مل رہی ہے۔ امریکی

جریدے ٹائم میگزین نے 2023 میں بالندر شاہ کو دنیا کی 100 ابھرتی ہوئی شخصیات میں شامل کیا تھا۔ خیال رہے نیپال کی راجدھانی کٹھمنڈو میں تیسرے روز بھی کرفیو برقرار ہے، نیپالی فوج کا گلیوں اور سڑکوں پر گشت جاری ہے اور اب تک 25 افراد کو حراست میں لیا جاچکا ہے۔ یاد رہے نیپال میں افراتفری پھیلنے پر فوج نے ملک کا کنٹرول سنبھال لیا تھا، آرمی چیف اشوک راج نے قوم سے ویڈیو خطاب میں مظاہرین کو مذاکرات کی دعوت دی تھی جس کے بعد مظاہرین اور حکام کے درمیان مذاکرات کی تیاریاں جاری ہیں۔ پُرتشدد احتجاج میں اب تک 22 شہری ہلاک اور 500 سے زائد زخمی ہوچکے ہیں، مظاہرین نے سابق وزیراعظم جلاناتھ کھنال کے گھر کو بھی جلا دیا۔ احتجاج کرنے والے 'جین زی گروپس' نے کٹھمنڈو میں تباہی سے لاتعلقی کا اعلان کردیا اور کہا کہ انکی تحریک کو 'موقع پرستوں نے ہائی جیک' کرلیا، ہماری پُرامن تحریک ہے، ہمارا مطالبہ احتساب، شفافیت اور بدعنوانی کا خاتمہ ہے۔ واضح رہے نیپالی حکومت نے گزشتہ ہفتے سوشل میڈیا پر پابندی لگادی تھی جس پر نوجوانوں کے مظاہرے شروع ہوئے تھے اور انہیں جین زی انقلاب کا نام دیا گیا تھا۔

حکومت کی کمان سنبھالنے کے معاملے پر صدر، جین-زی اور فوج کے درمیان مشاورت

کٹھمنڈو: نیپال میں حکومت کی کمان سنبھالنے کے مسئلے پر فوج کی ثالثی میں صدر رام چندر پوڈیل اور جین-زی کے نمائندوں کے درمیان جمعرات کو مشاورت ہوئی، کانتی پور اخبار نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر یہ اطلاع دی ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ ملک میں عبوری حکومت کے قیام کے مسئلے پر نیپالی فوج کی مدد سے جین-زی تحریک کے کارکنوں اور مسٹر پوڈیل کے درمیان تبادلہ خیال ہوا۔ اس گفتگو میں سابق چیف جسٹس سُشیلا کارکی کو عبوری حکومت کی سربراہ مقرر کرنے پر بھی بات ہوئی۔ جج کارکی کے قریبی ذرائع نے بتایا کہ وہ کوئی قدم اٹھانے سے پہلے فوج سے اور اس کے بعد صدر پوڈیل سے ملک کی صورتحال پر بات کریں گی۔

گھر سمیت جلائی جانے والی سابق نیپالی وزیراعظم کی اہلیہ زندہ نکلیں، اسپتال میں زیر علاج

کٹھمنڈو،(یو این آئی) نیپال کے سابق وزیراعظم جھالا ناتھ کھنل کی اہلیہ، جنہیں پُرتشدد ہنگاموں کے دوران جلا دیا گیا تھا، اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ تاہم ان کی حالت اب بھی تشویش ناک ہے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق سابق وزیراعظم جھالا ناتھ کھنل کی اہلیہ راجی لکشمی چتراکر کو مظاہرین نے اس وقت زندہ جلا دیا تھا، جب پُرتشدد ہنگاموں کے دوران وزیراعظم کے گھر کو آگ لگائی گئی تھی۔ مشتعل مظاہرین کی جانب سے سابق وزیراعظم کی اہلیہ کو زندہ جلائے جانے کا یہ واقعہ دو روز قبل نیپال کی راجدھانی کھٹمنڈو کے علاقے ڈالو میں ان کی رہائش گاہ پر پیش آیا تھا، جس میں راجی لکشمی چتراکر جھلس کر زخمی ہو گئیں تھی۔ تاہم اب وہ اسپتال میں زیر علاج ہیں اور صحت یاب ہو رہی ہیں۔ اس سے قبل یہ خبریں سامنے آئیں تھیں کہ زندہ جلائے جانے کے سبب راجی لکشمی کی موت ہوگئی ہے۔

غزہ کی ہزاروں خاندان نقل مکانی سے عاجز ہیں: اقوام متحدہ

غزہ: اقوام متحدہ کے ترجمان اسٹیفن ڈوجارک نے انکشاف کیا ہے کہ غزہ کی پٹی میں ہزاروں خاندان اپنی بستیوں سے نکلنے سے قاصر ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ صحت اور سکیورٹی کے شدید خدشات کے ساتھ ساتھ سفری اخراجات کی ناقابل برداشت لاگت کے باعث بڑی تعداد میں خاندان اپنے گھروں کو چھوڑنے سے محروم ہیں۔ دوجارک نے اپنی بیان میں مزید کہا کہ غزہ میں تقریباً 55 ہزار خواتین حمل اور ولادت کے مراحل میں سنگین مشکلات سے دوچار ہیں، جنہیں انہوں نے "انتہائی خطرناک اور تباہ کن حالات" قرار دیا۔ انہوں نے زور دیا کہ جبری نقل مکانی کے احکامات کسی صورت بھی متحارب فریقوں کو بین الاقوامی انسانی قانون کے تحت عام شہریوں کے تحفظ کی ذمہ داریوں سے بری الذمہ نہیں کرتے۔ اسی دوران دوجارک نے اقوام متحدہ کی جانب سے "شدید تشویش" کا اظہار کیا کہ قابض اسرائیل کی طرف سے یمن پر فضائی بمباری جاری ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ حوثیوں کے قابض اسرائیل پر حملے بھی باعث تشویش ہیں۔ قابض اسرائیلی فوج اپنے وحشیانہ حملوں کے سلسلے کو جاری رکھتے ہوئے شہر غزہ کو شدید بمباری کا نشانہ بنا رہی ہے۔ رہائشی ٹاورز، بلند عمارتیں اور کثیر المنزلہ رہائشی بلاکس تباہ کیے جا رہے ہیں۔ یہ سب اس تیاری کا حصہ ہے جس کے تحت قابض اسرائیل شہر پر قبضہ جما کر 12 لاکھ فلسطینیوں کو جبری طور پر بے گھر کرنا چاہتا ہے، تاہم غزہ کے بیشتر شہری اپنے گھروں سے نکلنے سے انکاری ہیں۔

یمن پر قابض اسرائیل کی جارحیت خطے میں صہیونی درندگی کے بڑھتے تسلسل کا حصہ ہے: حماس

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت حماس نے یمن پر قابض اسرائیل کی جارحیت کی شدید ترین الفاظ میں مذمت کی ہے، جس میں صوبہ صنعاء اور الجوف کو نشانہ بنایا گیا اور متعدد شہری شہید اور زخمی ہوئے۔ حماس نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ یہ جارحیت بین الاقوامی قوانین کی کھلی خلاف ورزی ہے، یمن کی خودمختاری پر حملہ ہے اور خطے میں قابض اسرائیل کی بڑھتی درندگی کا تسلسل ہے۔ جماعت نے یمن کے ساتھ اپنی مکمل یکجہتی کا اظہار کیا اور یمنی عوام اور ان کی مسلح افواج کے اس عزم کو سراہا کہ وہ غزہ کے عوام کے ساتھ کھڑے ہیں، خاص طور پر ایسے وقت میں جب فلسطینی عوام کو اجتماعی نسل کشی کی بدترین مہم کا سامنا ہے۔ حماس نے عرب، مسلمان ممالک، عالمی برادری اور اس کے اداروں سے مطالبہ کیا کہ وہ صہیونی دشمن اور اس کے جنگی مجرم رہنماؤں کی اندھی جارحیت کو روکنے کے لیے اپنی ذمہ داریاں ادا کریں، فوری اقدام کریں تاکہ فلسطینی عوام پر جاری وحشیانہ حملے بند ہوں اور خطے کے امن و استحکام کو لاحق خطرات کا سدباب ہو سکے۔ یمن کی انصار اللہ تحریک سے وابستہ ذرائع نے بدھ کے روز بتایا کہ قابض اسرائیل کی وحشیانہ بمباری کے نتیجے میں متعدد یمنی شہری شہید اور زخمی ہوئے جن میں صحافی بھی شامل ہیں۔ یہ بمباری دارالحکومت صنعاء اور صوبہ الجوف میں کی گئی۔ انصار اللہ کے عسکری ترجمان نے قابض اسرائیل کے ان جھوٹے دعووں کی تردید کی کہ اس نے میزائل لانچنگ پیڈز کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ یمنی فضائی دفاع نے ان اسرائیلی طیاروں کا مقابلہ کیا جو یمن پر جارحیت میں شریک تھے۔ ترجمان نے مزید کہا کہ ہماری افواج نے صہیونی حملے کے بڑے حصے کو ناکام بنا دیا۔ اسی حوالے سے انصار اللہ کی میڈیا کمیٹی کے نائب سربراہ نصر الدین عامر نے کہا کہ صہیونی جارحیت نے صرف صنعاء اور الجوف میں حملے کیے جبکہ دیگر صوبوں میں سنائی دینے والے دھماکوں کی آوازیں دراصل فضائی دفاع کی کارروائیاں تھیں۔ دوسری جانب یمنی آئل کمپنی نے اعلان کیا کہ قابض اسرائیل کے فضائی حملے نے صنعاء کی سڑک الستین پر واقع طبی شعبے کی خصوصی تنصیب کو بھی نشانہ بنایا۔

نیپالی سیاستدانوں کے بچوں کی پرتعیش زندگی عوام کے غصے کی وجہ بنی

کھٹمنڈو (یو این آئی) حکومت کے خلاف پرتشدد ہنگاموں اور احتجاجی تحریک بنیادی طور پر نوجوان نسل، خصوصاً "جنریشن زیڈ" کے غصے سے ابھری، جو بڑھتی بے روزگاری، مہنگائی اور غربت کے باوجود سیاست دانوں کے بچوں یعنی نیپو کڈز کی پرتعیش زندگی دیکھ کر اشتعال میں آئے۔ وائرل پوسٹس میں عام نیپالی عوام کی غربت اور قدرتی آفات میں مشکلات کو دکھاتے ہوئے ان کا موازنہ سیاسی خاندانوں کے بچوں کی مہنگی کاروں، ڈیزائنر بیگز، اور بیرونِ ملک چھٹیوں سے کیا گیا۔

غیر ملکی میڈیا کے مطابق سوشل میڈیا پر شرنکھلا کھتیواڑا (سابقہ مس نیپال، سابق وزیرِ صحت بیرودھ کھتیواڑا کی بیٹی) کو "اشرافیہ کی علامت" کے طور پر شدید تنقید کا سامنا کرنا پڑا، ان کے گھر کو آگ لگا دی گئی اور انسٹاگرام پر ایک لاکھ سے زائد فالوورز کم ہو گئے۔ شیوانا شریستھا (گلوکارہ اور سابق وزیر اعظم شیر بہادر دیوبا کی بہو) اور ان کے شوہر جیویر سنگھ دیوبا کو بھی سوشل میڈیا پر سیاسی دولت کے شاہانہ نمونوں کے طور پر نشانہ بنایا گیا۔ سمیتا دھل (سابق وزیر اعظم پشپ کمل دھل "پراچنڈا" کی نواسی) کو لاکھوں روپے کے برانڈڈ بیگز دکھانے پر عوامی غصے کا سامنا کرنا پڑا۔ سوگت تھاپا (وزیر قانون بندو کمار تھاپا کے بیٹے) کی شاہانہ طرزِ زندگی کی تصاویر احتجاج کی علامت بن گئیں، احتجاجیوں نے نعرے لگائے "عوام غربت میں مر رہے ہیں اور یہ نیپو کڈز لاکھوں کے کپڑے پہنتے ہیں۔" خیال رہے کہ نیپال گزشتہ ایک ہفتے سے شدید عوامی احتجاج کی لپیٹ میں ہے جس نے وزیر اعظم کے پی کے شرما اولی کو استعفیٰ دینے پر مجبور کر دیا۔ مظاہرین پر پولیس کے کریک ڈاؤن میں کم از کم 31 افراد ہلاک اور ایک ہزار سے زائد زخمی ہوئے، جبکہ سرکاری دفاتر، سیاست دانوں کی رہائش گاہوں اور سیاحتی مراکز میں ہوٹلوں کو آگ لگا دی گئی۔ ہنگاموں میں پارلیمنٹ کی عمارت بھی شعلوں کی نذر ہو گئی۔ فی الحال ملک بغیر حکومت کے ہے اور فوج نے کرفیو نافذ کر کے احتجاجیوں سے مذاکرات شروع کر دیے ہیں۔ یاد رہے کہ نیپال کرپشن انڈیکس میں ایشیا کے بدترین ممالک میں شامل ہے۔ حالیہ برسوں میں کروڑوں ڈالرز کی بدعنوانیوں کے اسکینڈل سامنے آئے، جن میں پوکھرا انٹرنیشنل ایئرپورٹ کی تعمیر کے دوران 71 ملین ڈالر کی خرد برد اور بھوٹانی پناہ گزینوں کے کوٹے کی غیر قانونی فروخت شامل ہے، تاہم سیاسی اشرافیہ کے خلاف شاذ و نادر ہی کارروائی ہوتی ہے، جس نے عوام کے غصے کو مزید بھڑکایا۔

صہیونی غاصب آبادکاروں کا مسجد اقصیٰ پر دھاوا، تلمودی رسومات کی اشتعال انگیز ادائیگی

مقبوضہ بیت المقدس: جمعرات کو صہیونی آبادکاروں کے جتھوں نے مسجد اقصیٰ کے صحنوں پر یلغار کی اور قابض اسرائیلی فوج کی بھاری سکیورٹی میں کھلے عام تلمودی رسومات ادا کیں۔ مقامی ذرائع کے مطابق درجنوں آبادکار مسلسل جتھوں کی شکل میں داخل ہوتے رہے اور انہوں نے انتہائی اشتعال انگیز طور پر تلمودی رسومات ادا کیں جن میں سجدہ ملحمی بھی شامل تھا۔

ذرائع نے بتایا کہ قابض اسرائیلی فوج نے مسجد اقصیٰ کے دروازوں اور پوری پرانی بستی میں سخت فوجی پابندیاں عائد کر دیں اور نمازیوں اور عام شہریوں کو شدید رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑا۔ اسی دوران قابض اسرائیلی فوج نے گذشتہ دنوں میں بیت المقدس کے متعدد سابق اسیران کو ہراساں کرنے کے لئے ان کے گھروں پر دھاوا بول کر انہیں طلبی کے نوٹس دیے اور انہیں مسجد اقصیٰ سے مزید دور رکھنے کے نئے فیصلے تھما دیے۔

یہ انتقامی کارروائیاں ایسے وقت میں بڑھائی جا رہی ہیں جب صہیونی آبادکاری تنظیمیں یہودی سال نو کے بہانے وسیع پیمانے پر مسجد اقصیٰ پر دھاوے کی تیاری کر رہی ہیں۔

گذشتہ ہفتے کے دوران 604 آبادکاروں نے مسجد اقصیٰ پر حملہ کیا جبکہ 351 افراد سیاحت کے نام پر مسجد میں داخل ہوئے۔

انتہا پسند صہیونی تنظیم "بیدینو" نے اپنے پیروکاروں کو 22 سے 24 ستمبر کے درمیان مسجد اقصیٰ پر بڑے پیمانے پر یلغار کی کال دی ہے تاکہ وہ یہودی سال نو کی تقریبات کے نام پر اپنی ناپاک سازشوں کو عملی جامہ پہنا سکیں۔

ہر سال اس موقع پر مسجد اقصیٰ کو انتہائی خطرناک حملوں کا نشانہ بنایا جاتا ہے اور صہیونی آبادکار خاص طور پر ہیکل کی رسومات کے طور پر بوق بجانے جیسے اقدامات کرتے ہیں۔

مسجد اقصیٰ نے گذشتہ ماہ اگست میں ایسی سنگین اور بے مثال یلغاریں دیکھی ہیں جو گذشتہ کئی دہائیوں میں سب سے زیادہ خطرناک قرار دی جا رہی ہیں۔ اعداد و شمار کے مطابق اگست کے مہینے میں 8134 سے زائد صہیونی آبادکار مسجد اقصیٰ میں گھسے اور انتہائی اشتعال انگیز رسومات انجام دیں جن میں سب سے نمایاں بوق بجانا تھا۔

ان بڑھتے ہوئے خطرات کے پیش نظر مقامی فلسطینی قیادت اور بیت المقدس کے علما نے عوام سے مسلسل اپیلیں کی ہیں کہ وہ بڑی تعداد میں مسجد اقصیٰ پہنچیں، اس کی حفاظت کے لئے رباط کریں اور دشمن کے مذموم منصوبوں کو ناکام بنائیں۔ ان اپیلوں میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ مسجد اقصیٰ کی طرف بھرپور عوامی رخ اختیار کیا جائے اور نمازوں کی ادائیگی کو دشمن کے فیصلوں کے خلاف ایک عملی اقدام کے طور پر اپنایا جائے تاکہ مسجد کو اس کی روحانی اور عوامی وابستگی سے کاٹنے کی صہیونی سازشیں ناکام بنائی جا سکیں۔

فلسطینی مزاحمت جاری ہے اور ہم اس کے ساتھ ہیں: حزب اللہ کے سربراہ

بیروت: لبنانی حزب اللہ کے سیکرٹری جنرل نعیم قاسم نے اس بات پر زور دیا ہے کہ فلسطینی عوام کی مزاحمت تمام تر مشکلات کے باوجود جاری ہے اور سب کو اس کے شانہ بشانہ کھڑا ہونا چاہیے۔ انہوں نے اپنے ایک ویڈیو خطاب میں کہا کہ قابض اسرائیل نے قطر پر حملہ کیا اور حماس کے رہنماؤں کو قتل کرنے کی کوشش کی۔ اس درندگی کا مقابلہ کیا جانا لازم ہے۔ ہم قطر، فلسطینی مزاحمت اور تحریک حماس کے ساتھ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قطر پر حملہ دراصل گریٹر اسرائیل کے منصوبے کا حصہ ہے جو بتدریج وسعت اختیار کر رہا ہے۔ میں تجویز دیتا ہوں کہ قطر پر اس جارحیت کے جواب میں مزاحمت کی مزید حمایت کی جائے کیونکہ یہی مضبوط ڈھال ہے جو دشمن کو دیگر ممالک تک پہنچنے سے روک سکتی ہے۔ عرب ممالک کو مخاطب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اگر تم مزاحمت کی مدد کرنے سے قاصر ہو تو کم از کم اسے پیٹھ میں خنجر مت گھونپو۔ اس بے بنیاد بات کو ختم کرو کہ مزاحمت کو غیر مسلح کیا جائے اور مزاحمت سے کسی قسم کی رعایتوں کی توقع نہ رکھو۔ انہوں نے کہا کہ مسئلہ فلسطین کی نصرت دراصل اسلامی وحدت کے سب سے اعلیٰ درجے کا اظہار ہے۔ ہمیں اہل غزہ اور اہل غرب اردن کے ساتھ کھڑا ہونا ہوگا تاکہ قابض اسرائیل اور امریکہ کی جارحیت کا مقابلہ کیا جا سکے۔

صہیونی انخلا کے حکم کے باوجود شہر نہیں چھوڑیں گے: غزہ کے لاطینی پادری کا اعلان

غزہ: غزہ میں لاطینی عیسائیوں کے مقدس خاندان کے چرچ کے پادری فادر غابرئیل رومانیلی نے اعلان کیا ہے کہ چرچ اس وقت 450 بے گھر فلسطینیوں کو پناہ دیے ہوئے ہے جن میں بزرگ، مریض اور بچے شامل ہیں اور وہ قابض اسرائیل کی جانب سے دیے گئے جبری انخلا کے حکم کے باوجود چرچ نہیں چھوڑیں گے۔

فادر رومانیلی نے بدھ کی شب ویٹی کن نیوز پر جاری ایک ویڈیو پیغام میں کہا کہ اسرائیلی انخلا کے حکم کے بعد پوپ لاون چہار دہم نے ان سے فون پر رابطہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ ہم نے پوپ کو یقین دلایا کہ ہم خیریت سے ہیں اگرچہ حالات اب بھی نہایت کٹھن ہیں۔ پوپ نے ہمیں اپنی دعا اور برکت دی اور کہا کہ وہ ہمارے ساتھ ہیں اور جنگ ختم کرنے کے لئے کوشاں ہیں۔

فادر رومانیلی نے مزید کہا کہ غزہ کے زیادہ تر شہری شہر چھوڑنا نہیں چاہتے۔ خطرہ ہر طرف موجود ہے مگر بہت سے لوگ یہیں رہنے کے خواہاں ہیں۔ ہم ان کے ساتھ رہنے اور اپنی استطاعت کے مطابق ان کی مدد کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

انہوں نے بتایا کہ سخت مشکلات کے باوجود چرچ میں حال ہی میں ایک شادی کی تقریب ہوئی اور ایک بچے کی پیدائش کا خیر مقدم کیا گیا۔ ان کے بقول اس درد و الم کے بیچ اللہ ہمیں زندگی اور خوشی کی نشانیاں عطا فرما رہا ہے۔

فادر رومانیلی نے اپنی بات کا اختتام ایک اپیل کے ساتھ کیا کہ سب مل کر دعا کریں۔ ہم غزہ کے لئے دعا کرتے ہیں، پورے مشرق وسطیٰ اور دنیا کے لئے دعا کرتے ہیں کہ اللہ ہمیں امن نصیب کرے۔

گذشتہ ماہ 26 اگست کو یروشلم کی رومی آرتھوڈوکس اور لاطینی بطریرکیوں نے ایک مشترکہ بیان جاری کیا تھا جس میں غزہ کی موجودہ صورتحال پر گہری تشویش ظاہر کی گئی تھی۔ انہوں نے شہریوں کی جبری اور اجتماعی بے دخلی کے سنگین خطرے سے خبردار کیا اور قابض اسرائیل کے جاری عدوان کی مذمت کی۔

بیان میں کہا گیا تھا کہ غزہ میں رومی آرتھوڈوکس چرچ آف سینٹ پورفیریس اور لاطینی چرچ آف دی ہولی فیملی کے کمپاؤنڈ جنگ کے آغاز سے ہی سینکڑوں بے گھر فلسطینیوں کا پناہ گاہ بن گئے ہیں۔ لاطینی چرچ میں کئی برسوں سے معذور افراد بھی قیام پذیر ہیں جن کی دیکھ بھال 'مرسلات المحبت' کی راہبات کر رہی ہیں۔

بیان میں اس امر پر زور دیا گیا کہ ان دونوں چرچوں میں پناہ لینے والے شہریوں کے حالات بھوک اور غذائی قلت کی وجہ سے روز بروز ابتر ہوتے جا رہے ہیں اور اگر انہیں مجبور کر کے غزہ کے جنوب کی طرف نکلنے پر مجبور کیا گیا تو یہ ان کے لئے موت کا پروانہ ثابت ہوگا۔ اسی لئے پادری اور راہبات نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ چرچ میں ہی رہیں گے تاکہ پناہ لینے والوں کی خدمت جاری رکھ سکیں۔

دونوں بطریرکیوں نے واضح کیا کہ عام شہریوں کی اجتماعی اور جبری بے دخلی کسی صورت میں جائز نہیں اور اس کی کوئی توجیہہ پیش نہیں کی جا سکتی۔ انہوں نے فوری طور پر جنگ روکنے اور تشدد کے اس شیطانی چکر کو ختم کرنے کا مطالبہ کیا اور کہا کہ قابض اسرائیل کے عدوان نے عوامی زندگی اور املاک کو شدید نقصان پہنچایا ہے۔ بیان کے آخر میں عالمی برادری سے پرزور اپیل کی گئی کہ وہ اس "بے مقصد اور تباہ کن جنگ" کو فوری طور پر ختم کرنے کے لئے عملی اقدامات کرے۔

القدس کے دیہات پر بڑھتے حملے شہر کو مکمل طور پر یہودیانے کی سازش ہیں: حماس

مقبوضہ بیت المقدس: اسلامی تحریک مزاحمت حماس کے رہنما ماجد ابو قطیش نے کہا ہے کہ قابض اسرائیل کی جانب سے مقبوضہ بیت المقدس کے دیہات پر بڑھتے حملے، ان پر مسلط مکمل گھیراؤ اور مسلسل چھاپے جن کا نشانہ ستر ہزار سے زیادہ فلسطینی بنے ہوئے ہیں، دراصل اجتماعی سزا ہے جو تمام قوانین اور اصولوں کی صریح خلاف ورزی ہے۔ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ قابض اسرائیل کی فاشسٹ حکومت پورے شہر مقدس کو مکمل طور پر یہودیانے کے منصوبے پر گامزن ہے۔ ابو قطیش نے اپنے بیان میں قابض اسرائیل کے نام نہاد وزیر دفاع یسرائیل کاٹز کے ان خطرناک بیانات پر خبردار کیا جن میں اس نے ان دیہات کے باشندوں پر سخت ترین پابندیاں مسلط کرنے کا اعلان کیا ہے۔ ان میں روزگار کے اجازت نامے چھین لینا، گھروں اور عمارتوں کو مسمار کرنا شامل ہے۔ یہ تمام اقدامات انتقامی کارروائیاں ہیں جن کا مقصد شہریوں کو خوفزدہ اور مرعوب کرنا ہے۔ انہوں نے قابض اسرائیل کو اس فوجی محاصرے اور اس سے جنم لینے والے جرائم اور گھروں کی مسماری کی پالیسی کا مکمل طور پر ذمہ دار ٹھہرایا۔ انہوں نے کہا کہ اجتماعی سزا کی پالیسی کبھی بھی ہمارے عوام کی ارادوں کو توڑ نہیں سکے گی، نہ ہی اہل القدس کے صبر و استقامت کو متزلزل کرے گی اور نہ انہیں اپنی سرزمین اور اپنے حقوق چھوڑنے پر مجبور کر سکے گی۔ ابو قطیش نے عرب اور مسلم امہ سے اپیل کی کہ وہ بیت المقدس اور مسجد اقصیٰ کے دفاع کے لیے آگے بڑھیں، ان ظالمانہ اقدامات کو روکنے کے لیے فوری مداخلت کریں، اہل دیہات کو مسماری، جبری بے دخلی اور قابض اسرائیل کے عسکری جبر سے محفوظ بنائیں اور ان کے حق زندگی، آزادی اور امن کے تحفظ کو یقینی بنائیں۔

غزہ میں نہتے فلسطینیوں کا قتل عام جاری

غزہ: قابض اسرائیل نے غزہ کی پٹی پر اپنی نسل کشی کی جنگ کو 706 ویں روز بھی جاری رکھا ہے۔ وحشیانہ فضائی اور زمینی گولہ باری سے بھوکے اور بے گھر فلسطینیوں کو خون میں نہلایا جا رہا ہے۔ یہ سب امریکی سیاسی و فوجی حمایت اور عالمی برادری کی مجرمانہ خاموشی کے سائے میں ہو رہا ہے۔

ہمارے نامہ نگاروں کے مطابق قابض افواج نے درجنوں بمباری کی جس کے نتیجے میں نئی نئی ہولناک مجازر سامنے آئیں۔ دو ملین سے زائد فلسطینی سخت ترین قحط، دربدری اور لاچارگی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔

تازہ ترین حالات: طبی ذرائع نے بتایا کہ آج فجر سے اب تک متعدد فلسطینی شہید ہوئے۔ شمالی رفح کے علاقے الشاکوش میں قابض فوج نے امداد کے متلاشی شہریوں پر فائرنگ کر کے دو افراد کو شہید کر دیا۔ خانیونس کے علاقے الکتبہ سے محمد عمر الاسطل کی لاش ملی۔ خان یونس کے شمال مغربی علاقے حمد کے قریب ایک اور شہری شہید ہوا۔ مشرقی غزہ کے الشجاعیہ چوک پر قابض فوج نے فلسطینیوں کے ایک گروہ کو نشانہ بنایا جس میں ایک شہید اور کئی زخمی ہوئے۔ وسطی غزہ کے النصیرات کیمپ میں امداد لینے والے ایک شہری کو قابض فوج نے براہ راست گولیاں مار کر شہید کر دیا۔ غزہ کے ساحل پر دو فلسطینی ماہی گیر گرفتار کر لیے گئے۔ البریج کیمپ میں قابض اسرائیلی فوج کی اندھا دھند فائرنگ سے بچے محمد احمد الازبط شہید ہو گئے۔

آج صبح قابض فوج نے النفق اور شیخ رضوان کے علاقے کو بمباری سے ہلا ڈالا۔ النصیرات کے ہسپتال "العودہ" کے مطابق گذشتہ 24 گھنٹوں میں 4 شہدا اور 49 زخمی لائے گئے، جنہیں قابض فوج نے امدادی سامان کے مراکز کو نشانہ بنا کر خاک و خون میں تڑپایا۔ مشرقی غزہ اور دیر البلح میں بھی رات بھر توپ خانے کی گولہ باری جاری رہی۔ الدرج محلے میں ابو ہربید خاندان کے خیمے پر بمباری میں ایک خاتون اور ایک بچی شہید ہو گئیں۔ خان یونس اور دیر البلح میں مزید عمارتیں ملبے کا ڈھیر بنا دی گئیں۔ الدرج کے ہی علاقے میں الشوا خاندان کے گھر پر بمباری میں چار فلسطینی زخمی ہوئے۔ بدھ کو قابض فوج کی وحشیانہ بمباری میں صرف ایک دن میں 79 فلسطینی شہید ہوئے جن میں 60 صرف شہر غزہ کے رہائشی تھے۔

وزارت صحت کے مطابق قابض اسرائیل کی نسل کشی اب تک 64 ہزار 656 شہدا اور ایک لاکھ 63 ہزار 503 زخمیوں کا سبب بن چکی ہے۔ 9 ہزار سے زیادہ فلسطینی لاپتہ ہیں۔ قحط اور غذائی قلت سے سینکڑوں جانیں ضائع ہو چکی ہیں اور دو ملین سے زیادہ فلسطینی کسمپرسی اور جلاوطنی پر مجبور ہیں۔ قابض اسرائیل نے بچوں کو کھلے عام نشانہ بنایا، اب تک 20 ہزار سے زائد بچے شہید ہو چکے ہیں۔ 12 ہزار 500 خواتین شہید ہوئیں جن میں 8 ہزار 990 مائیں شامل ہیں۔ ہزار سے زیادہ شیر خوار بچے بھی زندگی کی بھیک مانگتے ہوئے شہید کر دیے گئے۔ 18 مارچ سنہ 2025ء کے بعد قابض فوج نے فائر بندی معاہدے سے انحراف کر کے مزید 12 ہزار 98 فلسطینی شہید کیے اور 51 ہزار 462 زخمی کر دیے۔ 27 مئی سے قابض فوج نے امدادی مراکز کو موت کے جال میں بدل ڈالا۔ ان حملوں میں 2 ہزار 456 فلسطینی شہید اور 17 ہزار 861 زخمی ہوئے جبکہ 45 لاپتہ ہیں۔ بھوک اور قحط سے شہید ہونے والوں کی تعداد 404 ہو چکی ہے جن میں 141 بچے شامل ہیں۔

غزہ کے عوام کی جبری بے دخلی غیر قانونی اور غیر انسانی اقدام ہے: ایمنسٹی

غزہ: انسانی حقوق کی عالمی تنظیم ایمنسٹی انٹرنیشنل نے قابض اسرائیل کے اس نئے حکم کی سخت مذمت کی ہے جس کے تحت غزہ شہر کے شہریوں کو جبری طور پر بے دخل کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ ایمنسٹی نے فوری طور پر اس حکم کو واپس لینے کا مطالبہ کیا اور خبردار کیا کہ یہ اقدام جاری نسل کشی کے دوران شہریوں کی مصیبتوں کو مزید بڑھا دے گا۔

ایمنسٹی کے مشرق وسطیٰ و شمالی افریقہ کے علاقائی دفتر کی ڈائریکٹر ہبہ مرائیف نے کہا کہ قابض اسرائیلی فوج کا یہ حکم سراسر غیر قانونی اور ظالمانہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ فیصلہ فلسطینیوں پر مسلط کردہ نسل کشی کی زندگی کو مزید گہرا کرتا ہے اور غزہ شہر میں موجود لاکھوں فلسطینیوں کی زندگیوں کو سنگین خطرے سے دوچار کر رہا ہے۔

انہوں نے واضح کیا کہ گذشتہ دو برسوں کے دوران غزہ کے عوام مسلسل بمباری کا شکار رہے، بھوک کا سامنا کیا، عارضی کیمپوں میں سڑنے پر مجبور ہوئے یا انتہائی بھیڑ بھاڑ والے عمارتوں میں پناہ لی۔ یہ نیا فیصلہ ان کے لئے سنہ 2023ء میں شمالی غزہ کے تمام باشندوں کو نکالنے کے وحشیانہ حکم کی دہرانے کے مترادف ہے جو غیر انسانی اور تباہ کن تھا۔

ایمنسٹی نے بارہا اس بات پر زور دیا ہے کہ فلسطینیوں کی جبری بے دخلی یا انہیں غزہ سے جلاوطن کرنا بین الاقوامی انسانی قوانین کی صریح خلاف ورزی ہے اور یہ جنگی جرائم اور انسانیت کے خلاف جرائم کے زمرے میں آتا ہے۔ تنظیم کے مطابق اس نئے حکم کے بعد مقامی آبادی اور طبی عملے سے حاصل کی گئی گواہیاں انتہائی ہولناک ہیں۔

ایمنسٹی نے اس بات کو اجاگر کیا کہ حالیہ جبری بے دخلی کے فیصلے کے ساتھ ساتھ غزہ میں وسیع پیمانے پر فوجی کارروائیوں اور اونچی عمارتوں کو گرانا، جو ہزاروں خاندانوں کے مسکن تھے، یہ سب قابض اسرائیل کی دانستہ سازش ہے تاکہ فلسطینیوں کی پہلے ہی سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار زندگیوں کو مکمل تباہ کر دیا جائے۔

ایمنسٹی نے کہا کہ قابض اسرائیل نے انسانی اور حقوقی اداروں کی تمام تنبیہات کو نظرانداز کر کے اپنی جارحیت جاری رکھی ہے۔ یہاں تک کہ اس نے عالمی عدالت انصاف کے ان احکامات کو بھی پامال کیا جن میں فلسطینیوں تک انسانی امداد اور ان کے تحفظ کو یقینی بنانے کی بات کی گئی تھی۔ یہ سب اس بات کا کھلا ثبوت ہے کہ قابض اسرائیل مسلسل نسل کشی کے منصوبے پر عمل پیرا ہے اور اسے روکنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا۔

ایمنسٹی کے مطابق غزہ شہر، جس کی تاریخ ہزاروں برس پرانی ہے اور جو پہلے ہی وسیع پیمانے پر تباہی جھیل چکا ہے، اب مکمل نابودی کے خطرے سے دوچار ہے۔ تنظیم نے کہا کہ قابض اسرائیل نے فلسطینیوں کو جسمانی طور پر مٹانے کا ناپاک ہدف طے کر لیا ہے۔

ایمنسٹی نے اس بات پر بھی زور دیا کہ یہ ناقابل فہم ہے کہ وہ ممالک جو قابض اسرائیل پر اثر انداز ہو سکتے ہیں، اسے مسلسل اسلحہ اور سفارتی پشت پناہی فراہم کر رہے ہیں تاکہ فلسطینیوں کی زندگیاں برباد کی جائیں۔ اس نے امریکہ اور اس کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ سمیت دیگر ممالک کی طرف اشارہ کیا اور افسوس ظاہر کیا کہ سرمایہ کار اور کمپنیاں بھی قابض اسرائیل کی اس نسل کشی سے منافع کما رہی ہیں۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

سی آر پی ایف کا خط راہل کو دھمکانے کی کوشش: کانگریس

نئی دہلی: (یواین آئی) کانگریس نے سابق پارٹی صدر راہل گاندھی کی سیکورٹی کو لے کر سینٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) کی طرف سے کانگریس صدر ملکارجن کھرگے کو لکھے گئے خط پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے اسے ڈرانے کی کوشش قرار دیا ہے۔ جمعرات کو اس خط کا حوالہ دیتے ہوئے کانگریس کے کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے سربراہ پون کھیڑا نے سوشل میڈیا ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ سی آر پی ایف کی طرف سے خط بھیجنے کا وقت اور اسے فوری طور پر عام کرنے کا ارادہ پریشان کن ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر گاندھی کے سیکورٹی پروٹوکول سے متعلق لکھے گئے خط کی ٹائمنگ اور اسے عام کرنے سے سوال اٹھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "یہ خط ایک ایسے وقت میں آیا ہے جب مسٹر گاندھی الیکشن کمیشن کے ساتھ ملی بھگت سے بی جے پی کی طرف سے ووٹ چوری کے خلاف محاذ کھول رہے ہیں۔ کیا یہ اپوزیشن لیڈر کو دھمکانے کی ایک پردہ

پوشی کی کوشش ہے، جو پہلے ہی ایک اور انکشاف کر چکے ہیں۔

کیا حکومت ان کے ذریعہ سچائی کے سامنے آنے سے خوفزدہ ہے؟ "سی آر پی ایف کے وی وی آئی پی سیکورٹی چیف سنیل جون نے بدھ کو مسٹر کھرگے کو ایک خط لکھا جس میں مسٹر گاندھی پر سیکورٹی پروٹوکول کی پیروی نہ کرنے کا الزام لگایا۔ خط میں کہا گیا ہے کہ مسٹر گاندھی اپنی سیکورٹی کو 'سنجیدگی سے' نہیں لے رہے ہیں اور بغیر بتائے غیر ملکی دوروں پر جا رہے ہیں۔ سی آر پی ایف نے خط میں اس سال مسٹر گاندھی کے کچھ غیر ملکی دوروں کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے کہ مسٹر گاندھی نے 30 دسمبر سے 9 جنوری تک اٹلی کا دورہ کیا، پھر 12 سے 17 مارچ تک ویتنام، 17 سے 23 اپریل تک دبئی، 11 سے 18 جون تک قطر، 25 جون سے 6 جولائی تک لندن اور حال ہی میں وہ ملائشیا کے چار روزہ دورے پر گئے۔ غور طلب ہے کہ مسٹر گاندھی کو زیڈ زمرہ کی سیکورٹی حاصل ہے جو ان لوگوں کو فراہم کی جاتی ہے جنہیں سنگین خطرات کا سامنا ہے۔

ٹیکس کریڈٹ گھوٹالے پر ای ڈی کی ملک گیر کارروائی

نئی دہلی: (یو این آئی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے 650 کروڑ روپے کے جعلی ان پٹ ٹیکس کریڈٹ (آئی ٹی سی) گھوٹالے پر بڑی کارروائی کرتے ہوئے ملک بھر میں چھاپے مارنے شروع کر دیے ہیں۔ یہ چھاپے اروناچل پردیش، ہریانہ، دہلی، تمل ناڈو اور تلنگانہ سمیت کئی ریاستوں میں بیک وقت جاری ہیں۔ ای ڈی حکام کے مطابق یہ کارروائی گوہاٹی زونل آفس کی قیادت میں کی جا رہی ہے۔ ابتدائی تفتیش میں انکشاف ہوا ہے کہ جعلی کمپنیوں کے نیٹ ورک کے ذریعے بغیر کسی حقیقی تجارتی لین دین کے

کروڑوں روپے کا ان پٹ ٹیکس کریڈٹ حاصل کیا گیا تھا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ اس غیر قانونی سرگرمی سے سرکاری خزانے کو بھاری نقصان پہنچایا گیا ہے۔ ای ڈی نے چھاپوں کے دوران کئی دستاویزات، الیکٹرانک آلات اور مشتبہ لین دین سے متعلق شواہد ضبط کیے ہیں۔ حکام کا ماننا ہے کہ اس نیٹ ورک میں دہلی-این سی آر اور جنوبی ہند کی کئی کمپنیاں شامل ہو سکتی ہیں۔ تفتیشی ایجنسی اب منی لانڈرنگ کے پہلو اور غیر ملکی لین دین کی بھی جانچ کر رہی ہے۔ ای ڈی کی اس کارروائی کو ملک بھر میں جعلی ٹیکس کریڈٹ گھوٹالوں کے خلاف ایک بڑی پیش رفت مانا جا رہا ہے۔

مظفر پور: نیپال کی روتہٹ ضلع جیل سے فرار پانچ قیدیوں کو ہند-نیپال سرحد پر موتیہاری کے کنڈواچین پور میں ایس ایس بی نے گرفتار کرلیا۔

مرکزی کی اسکیم سے بہار کے نوجوانوں کو فائدہ ملے گا: پیوش گوئل

پٹنہ: (یو این آئی) مرکزی وزیر برائے تجارت وصنعت اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سینئر رہنما پیوش گوئل نے جمعرات کے روز کہا کہ ہماری حکومت نے 'اختراعات' اور 'تحقیق وترقی' اسکیم پر ایک لاکھ کروڑ روپے خرچ کرنے کا فیصلہ کیا ہے اور صلاحیتوں سے پُر سرزمین بہار کو اس کا بڑا فائدہ حاصل ہوگا۔ مسٹر گوئل نے آج بی جے پی ریاستی دفتر میں منعقدہ پریس کانفرنس میں کہا کہ بہار سے بڑی تعداد میں انڈین ایڈمنسٹریٹو، پولیس اور فارن سروس میں لوگ آتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مرکز کی بڑے پیمانے پر شروع ہونے والی اس اختراعی اسکیم کا فائدہ بہار کی نوجوان نسل کو ملے گا۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ نیپال کی صورتحال پر ہماری سرکار نظر رکھے ہوئے ہے اور وہاں کے سفیر سے ان کی بات بھی ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیپال میں موجود ہندوستانی شہریوں کی مدد کے لیے ہیلپ لائن 'کا بندوبست کیا گیا ہے اور ہماری حکومت کو امید ہے کہ وہاں جلد امن قائم ہوگا۔ ہند-امریکہ کے درمیان جاری ٹیرف تنازع پر انہوں نے کہا کہ انہیں فروری 2025 میں وزیر اعظم مودی اور امریکی صدر ٹرمپ سے ہدایت ملی تھی کہ دونوں کے درمیان نومبر تک تجارت سے متعلق معاہدے کا مسودہ تیار کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ مارچ سے ہی اس پر کام جاری ہے اور موجودہ تنازع پر دونوں حکومتیں توجہ دے رہی

ہیں۔ مرکزی وزیر پیوش گوئل نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں بہار ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک وقت تھا جب بہار بدعنوانی کی خبروں میں نمایاں رہتا تھا، لیکن آج بنیادی ڈھانچے کی اسکیمیں اور صنعتی ترقی صاف نظر آ رہی ہیں۔ ایک طرح سے یہاں ترقی کی لہر دکھائی دے رہی ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ایک بار پھر بہار میں نتیش کمار کی قیادت میں این ڈی اے کی حکومت بنے گی۔

ہندوستان کا سال 2028 تک سودیشی شمسی سیل تیار کرنے کا ہدف: پرہلاد جوشی

نئی دہلی: (یواین آئی) جدید اور قابل تجدید توانائی کے مرکزی وزیر پرہلاد جوشی نے اعلان کیا ہے کہ ہندوستان 2028 تک مقامی شمسی سیل مینوفیکچرنگ کے ہدف کے ساتھ ایک مکمل سودیشی شمسی ویلیو چین کی تیاری کی سمت میں مضبوطی سے آگے بڑھ رہا ہے۔ جدید اور قابل تجدید توانائی کی وزارت کے زیر اہتمام قابل تجدید توانائی سے متعلق ریاستی جائزہ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے وزیر موصوف نے کہا کہ ملک اب ویفرز اور انگوٹس کے لیے گھریلو صلاحیت کو فروغ دینے کے لیے ماڈیولز سے آگے بڑھ رہا ہے، تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ شمسی مینوفیکچرنگ کا پورا ایکو سسٹم ہندوستان کے اندر قائم ہو۔ وزیر موصوف نے کہا کہ اس قدم سے نہ صرف درآمدی انحصار کم ہوگا بلکہ اس سے روزگار پیدا ہوگا، سرمایہ کاری کو فروغ ملے گا اور ماحولیات کے لئے سازگار توانائی کی تیاری میں عالمی رہنما کے طور پر ہندوستان کی پوزیشن بھی مضبوط ہوگی۔ اپنے خطاب میں مسٹر جوشی نے قابل تجدید توانائی کے اقدامات کو آگے بڑھانے میں ریاستوں کی قابل ذکر کوششوں کو سراہا اور کہا کہ یہ تعاون اس شعبے میں عالمی رہنما کے طور پر ہندوستان کی پوزیشن کو مضبوط کر رہے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ 500 گیگا واٹ کی غیر فوسل صلاحیت حاصل کرنے کا ہندوستان کا 2030 کا وژن پہلے ہی نصف سے زیادہ حاصل کرلیا گیا ہے، جس میں ملک 251.5 گیگا واٹ غیر فوسل صلاحیت کو عبور کر چکا ہے۔ انہوں نے اس کامیابی کو وزیر اعظم نریندر مودی کی دور اندیش قیادت کا ثبوت قرار دیا، جس نے ہندوستان کی ماحولیات کے لئے سازگار توانائی کی ترقی اور قابل تجدید توانائی سے متعلق شعبے میں گھریلو مینوفیکچرنگ کو یکسر تبدیل کر دیا اور اس سے وکست بھارت کے حصول کی سمت میں تیزی سے پیش قدمی جاری ہے۔ کلیدی اسکیموں پر روشنی ڈالتے ہوئے وزیر موصوف نے کہا کہ پی ایم سوریہ گھر مفت بجلی یوجنا کے تحت تقریباً 20 لاکھ گھر پہلے ہی مستفید ہو چکے ہیں۔ انہوں نے ریاستوں اور ڈسکوم سے زور دے کر کہا کہ وہ معیار کی سختی سے تعمیل کو یقینی بنائیں، بغیر کسی تاخیر کے معاہدوں کو حتمی شکل دیں اور صارفین کو بہترین ٹیرف کریڈٹ پیش کریں۔ پی ایم-کسم کے بارے میں، انہوں نے کہا کہ ابتدائی رکاوٹ کے بعد، اس اسکیم نے اب تمام ریاستوں میں زور پکڑا ہے، جس میں وزرائے اعلیٰ سے اضافی رقم مختص کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

تیوہار پر مسافروں کو بس کرائے میں خصوصی رعایت

پٹنہ: (یواین آئی) بہار کے ڈپٹی وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے جمعرات کو کہا کہ دسہرہ، دیوالی، چھٹھ اور ہولی کے موقع پر دیگر ریاستوں سے بہار آنے والے مسافروں اور کارکنوں کی سہولت کے لیے 24 کروڑ 06 لاکھ 36 ہزار روپے کی منظوری دی گئی ہے تاکہ تہوار کے سیزن کے دوران بین ریاستی بس آپریشن پر خصوصی رعایت دی جائے۔ مسٹر چودھری نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ حکومت سال 26-2025 میں درگا پوجا، دیپاولی، چھٹھ اور ہولی کے موقع پر پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت چلنے والی ڈیلکس نان اے سی، ڈیلکس اے سی اور ڈیلکس سلیپر اے سی بسوں کے کرایوں میں راحت فراہم کرے گی۔ اس کے لیے 24 کروڑ 06 لاکھ 36 ہزار روپے کی منظوری دی گئی ہے۔

انہوں نے کہا کہ بہار اسٹیٹ روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن نے اس خصوصی رعایتی اسکیم کی لاگت کا تخمینہ 24.06 کروڑ روپے لگایا تھا۔ چونکہ موجودہ بجٹ ہیڈ میں صرف 10 کروڑ روپے کا پروویژن ہے، اس لیے بقیہ رقم بہار ہنگامی فنڈ سے پیشگی دستیاب کرائی جائے گی۔ مسٹر چودھری نے کہا کہ بہار میں پبلک ٹرانسپورٹ مسلسل پھیل رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈبل انجن نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) حکومت بہار میں اور بہار کے باہر رہنے والے لوگوں کے ہموار اور محفوظ سفر کے لئے پرعزم ہے۔ اس اپی سوڈ میں حال ہی میں ریلوے نے دیوالی اور چھٹھ پر خصوصی ٹرین خدمات چلانے کا فیصلہ کیا ہے اور اب بہار حکومت نے بین ریاستی بس آپریشن پر خصوصی رعایت دینے کے لیے 24 کروڑ 06 لاکھ 36 ہزار روپے کی منظوری دی ہے۔

آچاریہ دیوورت کو مہاراشٹر کے گورنر کا اضافی چارج دیا گیا

نئی دہلی: (یواین آئی) گجرات کے گورنر آچاریہ دیوورت کو مہاراشٹر کے گورنر کا اضافی چارج دیا گیا ہے۔ جمعرات کو صدر کے سکریٹریٹ سے موصولہ اطلاع کے مطابق مسٹر دیوورت اپنے موجودہ فرائض کے علاوہ مہاراشٹر کے گورنر کا عہدہ بھی سنبھالیں گے۔ مہاراشٹر کے گورنر مسٹر سی پی رادھا کرشنن تھے۔ انہوں نے نائب صدر منتخب ہونے کے بعد یہ عہدہ چھوڑ دیا ہے۔ مسٹر رادھا کرشنن نے 9 ستمبر کو نائب صدر کے عہدہ کے لیے ہونے والے الیکشن میں سابق جج بی سدرشن ریڈی کو شکست دے کر جیت حاصل کی تھی۔

سمستی پور ڈویژن سے چلنے والی نو ریل گاڑیوں کے روٹ میں توسیع کی منظوری

سمستی پور: (یو این آئی) مسافروں کی سہولت کے پیش نظر ریلوے بورڈ نے سمستی پور ڈویژن سے چلنے والی نو ٹرینوں کے روٹ میں توسیع کی اجازت دے دی ہے۔ ریلوے کے سرکاری ذرائع نے جمعرات کے روز بتایا کہ گاڑی نمبر 13225/26 جے نگر-داناپور-جے نگر ایکسپریس کو آرا جنکشن تک بڑھا دیا گیا ہے۔ گاڑی نمبر 13225 جے نگر-داناپور-آرا ایکسپریس صبح 10:50 بجے جے نگر سے روانہ ہو کر اپنے مقررہ اسٹاپس پر رکتی ہوئی شام 6:20 بجے پاٹلی پترہ، 7:10 بجے داناپور، 7:35 بجے بیہٹا، 7:50 بجے کلہڑیا اسٹیشن پر رکے گی اور رات 9:00 بجے آرا اسٹیشن پہنچے گی۔ اسی طرح آرا سے گاڑی نمبر 13226 آرا-داناپور-جے نگر ایکسپریس صبح 5:40 بجے روانہ ہو کر 5:50 بجے کلہڑیا، 6:05 بجے بیہٹا، 6:50 بجے داناپور، 7:15 بجے پاٹلی پترہ جنکشن پر رکے گی اور اپنے مقررہ اسٹاپس پر رکتی ہوئی دوپہر 2:50 بجے جے نگر پہنچے گی۔

دربھنگہ شاہی خاندان کی مہارانی کام سندری دیوی اسپتال میں داخل

دربھنگہ: (یواین آئی) بہار میں مہاراج کامیشور سنگھ کی اہلیہ اور دربھنگہ شاہی خاندان کی مہارانی کام سندری دیوی (95) کی طبیعت اچانک خراب ہوگئی ہے، انہیں فوری طور پر ایک ذرائع کے مطابق ان کی حالت سنگین ہے، لیکن قابو میں بتائی جا رہی ہے۔ عمر زیادہ ہونے کی وجہ سے ڈاکٹروں کی ٹیم احتیاط کے ساتھ علاج میں مصروف ہے۔ مہارانی کام سندری دیوی

نجی اسپتال میں داخل کرایا گیا، جہاں وہ ڈاکٹروں کی نگرانی میں آئی سی یو میں ہیں۔ موصولہ اطلاع کے مطابق مہارانی غسل خانے میں پھسل کر گر گئی تھیں، جس کی وجہ سے انہیں برین ہیمرج اور بلڈ کلاٹنگ کا سنگین عارضہ ہوگیا ہے۔ ان کے رشتہ داروں نے فوراً انہیں اسپتال میں داخل کرایا، جہاں نیورولوجی کے ماہرین کی ٹیم ان کا علاج کر رہی ہے۔ اسپتال کے حوالے سے دربھنگہ شاہی خاندان اور مقامی لوگ تشویش میں ہیں۔ سوشل میڈیا اور مقامی سطح پر خیر خواہوں کے ذریعہ دعائیں کی جا رہی ہیں۔ مہارانی کام سندری دیوی نہ صرف دربھنگہ شاہی خاندان کی معزز فرد ہیں، بلکہ وہ کئی سماجی اور تعلیمی کاموں میں بھی سرگرم رہی ہیں۔ وہ دہائیوں سے متھلا علاقے میں ثقافتی اور سماجی ورثے کی محافظ رہی ہیں۔

جھارکھنڈ میں 2003 کی ووٹر لسٹ کی جامع نظر ثانی کی فہرست آن لائن اور آف لائن دستیاب

رانچی: (یواین آئی) جھارکھنڈ کے چیف الیکٹورل آفیسر کے دفتر کی طرف سے سال 2003 میں جامع نظر ثانی کے بعد تیار ہونے والی ووٹر لسٹ کی کاپی سب کے لیے دستیاب کردی گئی ہے۔ یہ فہرست سی ای او، جھارکھنڈ کی ویب سائٹ
https://ceojh.jharkhand.gov.in/mrollpdf1/aceng.aspx
پر عام لوگوں کے لیے آن لائن دستیاب ہے۔

ریاست کے ہر ووٹر اس لسٹ میں اپنا نام یا اپنے ماں باپ کا نام چیک کر سکتے ہیں۔ وہ ووٹر جو ملازمت یا دیگر مقاصد کے لیے ریاست سے باہر مقیم ہو چکے ہیں اور وہاں کی ووٹر لسٹ میں شامل ہو چکے ہیں، وہ بھی ریاست کے متعلقہ چیف الیکٹورل آفیسر کی ویب سائٹ پر دستیاب ووٹر لسٹ میں اپنا نام چیک کر سکتے ہیں۔ اس کے ساتھ ریاست میں 18 ستمبر 2025 سے 2003 کی ووٹر لسٹ کی پرنٹ کاپی بھی بی ایل او (بوتھ لیول آفیسر)، اسسٹنٹ الیکٹورل رجسٹریشن آفیسر اور الیکٹورل رجسٹریشن آفیسر کے دفاتر میں دیکھنے کے لیے دستیاب ہوگی۔

ستنا: مرکزی وزیر زراعت شیوراج سنگھ چوہان کے دورے پر ہنگامہ، کانگریس ممبر اسمبلی نے قافلہ روک کر کھاد کے بحران کا مسئلہ اٹھایا، اور کالے جھنڈے دکھائے۔

مرکزی وزیر صحت جے پی نڈا نے ڈینگو اور ملیریا کی تازہ صورتحال کا جائزہ لیا

نئی دہلی: (یواین آئی) مرکزی وزیر صحت جگت پرکاش نڈا نے 10 ستمبر 2025 کو ملک میں ڈینگو اور ملیریا کی تازہ صورتحال کا

جائزہ لیا تاکہ ریاستوں کی طرف سے کی جانے والی احتیاطی سرگرمیوں کو فروغ دیا جا سکے۔ جائزے کے دوران مسٹر نڈا نے ڈینگو اور ملیریا کی روک تھام اور کنٹرول میں تازہ صورتحال اور اہم چیلنجوں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے ریاستوں، مقامی اداروں اور برادریوں سے زور دے کر کہا کہ وہ عوامی صحت کے تحفظ اور ویکٹر سے پیدا ہونے والی بیماریوں پر قابو پانے کے سلسلے میں حاصل کردہ فوائد کو برقرار رکھنے کے لیے، خاص طور پر زیادہ خطرے کے اس دور میں، احتیاطی اور کنٹرول کے اقدامات کو تیز کریں۔

مرکزی وزیر صحت نے تمام وزرائے اعلیٰ کو ایک ایڈوائزری بھی جاری کی جس میں ان سے زور دے کر کہا گیا کہ وہ آنے والے مہینوں میں چوکس رہیں اور ڈینگو اور ملیریا پر موثر کنٹرول کے لیے احتیاطی اقدامات کے ساتھ ساتھ سماجی بیداری کی سرگرمیوں کو تیز کریں۔ مسٹر نڈا نے ویکٹر سے پیدا ہونے والی بیماریوں کے خلاف فوری اور مربوط کارروائی کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے ریاستی وزرائے صحت کو مشورہ دیا کہ وہ ذاتی طور پر صورتحال کا جائزہ لیں اور 20 دن کے اندر ایکشن پلان تیار کریں، جبکہ میونسپل کارپوریشنوں، پنچایتوں اور مقامی اداروں سے کہا گیا ہے کہ وہ سماجی بیداری مہم کو تیز کریں۔ مرکزی حکومت کے تحت آنے والے اسپتالوں اور دیگر اسپتالوں کو مناسب ادویات، تشخیص، بستروں اور ایسے احاطوں کو یقینی بنانا چاہیے جہاں مچھر بالکل نہ ہوں۔ حالیہ بارشوں کی وجہ سے پانی جمع ہونے کے سبب جگہ جگہ مچھروں کی افزائش ہونے لگی۔ لہٰذا ریاستوں اور مقامی اداروں سے کہا گیا کہ وہ احتیاطی تدابیر میں تیزی لائیں۔ سماجی شرکت اور ذاتی حفاظت میں اضافے کے لیے آئی ای سی اور سوشل میڈیا کی وسیع طور پر رسائی جاری رہے گی۔

ہیمنت سورین نے نومنتخب امیدواروں کو تقرری نامے سونپے

رانچی: (یواین آئی) جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین نے کہا کہ ہماری حکومت ریاست کو مضبوط اور بہتر بنانے کے لیے مسلسل کوششیں کر رہی ہے اور اس سلسلے میں تقرریوں کے ساتھ ہی تمام شعبوں میں مسلسل کام کیا جا رہا ہے۔ آج جھارکھنڈ کی وزارت میں شہری ترقی اور ہاؤسنگ ڈپارٹمنٹ کے تحت نومنتخب امیدواروں کے لیے تقرری نامے کی تقسیم اور جھارکھنڈ ٹورازم ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے لوگو اور ویب سائٹ کے افتتاحی پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر ہیمنت سورین نے کہا کہ ریاست کی ہمہ جہت ترقی ہماری عہد بندی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے نومنتخب امیدواروں کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آج سے آپ حکومت میں اٹوٹ انگ کے طور پر شامل ہو رہے ہیں۔ مجھے پوری امید ہے کہ آپ ریاست کی مناسب ترقی کے لیے اپنی ذمہ داریاں پوری لگن اور مستعدی کے ساتھ ادا کریں گے۔ انہوں نے تقرری نامہ حاصل کرنے والے امیدواروں سے کہا کہ شہری علاقوں میں رہنے والے لوگوں کو بہتر شہری سہولیات اور خدمات فراہم کرنے میں آپ کا کردار بہت اہم ہوگا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سہولیات اور خدمات فراہم کی جا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر شہر کی توسیع غیر منظم ہوتی ہے تو بہت سے برے اثرات اور مسائل جنم لیں گے

آج لوگ گاؤں سے شہروں کی طرف جا رہے ہیں۔ جس کی وجہ سے شہروں کا حجم اور آبادی تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ ایسے میں شہروں کی منظم اور منصوبہ بند ترقی آج انتہائی ضروری ہے، تاکہ شہروں میں دستیاب نظام کو بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ شہر کے باشندوں کو اچھی شہری جن کا حل کافی مشکل ہوگا۔ اس لیے مکمل منصوبہ بندی کے ساتھ شہروں کو ترقی دینے کی سمت میں آگے بڑھنے کی ضرورت ہے۔ تقریب میں محکمہ شہری ترقی اور ہاؤسنگ کے تحت مختلف عہدوں کے لیے منتخب ہونے والے 19 امیدواروں کو تقرری نامے دیے گئے۔

پاکستان حمایت یافتہ داعش ماڈیول بے نقاب، پانچ گرفتار

نئی دہلی: (یواین آئی) دہلی پولیس کی اسپیشل برانچ نے مرکزی ایجنسیوں کے ساتھ مل کر ایک داعش (آئی ایس آئی ایس) دہشت گرد ماڈیول کا پردہ فاش کیا ہے، جو پاکستان میں مقیم ہینڈلر کی ہدایت پر ہندوستان میں خلافت قائم کرنے اور غزوۂ ہند کے تحت جہاد چھیڑنے کی سازش کر رہا تھا۔ ایڈیشنل پولیس کمشنر پرمود سنگھ کشواہا نے جمعرات کو بتایا کہ دہلی، جھارکھنڈ، تلنگانہ، مدھیہ پردیش اور مہاراشٹر کے تھانے، نظام آباد اور راج گڑھ میں چھاپے مار کر پانچ اہم مشتبہ افراد کو گرفتار کیا گیا۔ ان کی شناخت اشہر دانش (رانچی)، آفتاب انصاری (ممبئی)، سفیان ابوبکر خان (جھارکھنڈ)، محمد حذیفہ یمن (تلنگانہ) اور کامران قریشی (مدھیہ پردیش) کے طور پر ہوئی ہے۔ اس کارروائی میں کل 14 مشتبہ افراد کو حراست میں لیا گیا، جن میں سے چھ کو راجستھان کے بھیواڑی میں ہتھیاروں کی تربیت لیتے ہوئے پکڑا گیا۔ ماڈیول کا ماسٹر مائنڈ اشہر دانش، جو رانچی سے انگریزی میں پوسٹ گریجویٹ ہے، پاکستانی ہینڈلر کے رابطے میں تھا۔ وہ 'سی ای او'، 'غزوہ لیڈر' اور 'پروفیسر' جیسے کوڈ الفاظ استعمال کرتا تھا۔ پولیس نے رانچی کے اسلام نگر کے تبارک لاج سے دانش کو گرفتار کیا، جہاں سے سلفر پاؤڈر، ہائیڈروکلورک ایسڈ، نائٹرک ایسڈ، بال بیرنگ، ایک دیسی پستول، کارتوس، لیپ ٹاپ، موبائل فون، نقدی اور دہلی کے کچھ علاقوں کے نقشے برآمد ہوئے۔ ایڈیشنل پولیس کمشنر نے بتایا کہ یہ ماڈیول ایک سلیپر سیل کی طرح کام کر رہا تھا۔ اس کے اراکین پاکستانی ہینڈلر سے رابطے کے لیے سگنل اور ٹیلی گرام جیسے انکرپٹڈ ایپس استعمال کرتے تھے۔ وہ سوشل میڈیا پر 'غزوۂ ہند' کے نام سے ایک آن لائن گروپ چلاتے تھے، جس کے ذریعے نوجوانوں کو انتہا پسندی کی طرف مائل کیا جاتا اور انہیں بھرتی کیا جاتا تھا۔ اس ماڈیول کا مقصد فرقہ وارانہ کشیدگی پھیلانا اور مذہبی ہم آہنگی کو نقصان پہنچانا تھا۔ تحقیقات سے پتہ چلا کہ یہ ماڈیول القاعدہ اور داعش سے متاثر تھا۔ اس کے اراکین اراولی پہاڑیوں کے جنگلات میں ہتھیاروں کی تربیت لے رہے تھے اور تیوہار کے موسم میں دہلی-این سی آر میں بڑے حملے کی منصوبہ بندی کر رہے تھے۔ دہلی کے نظام الدین ریلوے اسٹیشن سے آفتاب اور سفیان کو گرفتار کیا گیا، جو اسلحہ اکٹھا کرنے کے بعد ممبئی فرار ہونے کی کوشش میں تھے۔ آفتاب میٹرک پاس ہے۔ مسٹر کشواہا نے بتایا کہ پچھلے چھ ماہ سے اس ماڈیول پر نظر رکھی جا رہی تھی۔ وقت پر ان دہشت گردوں کو پکڑ کر ایک بڑی سازش کو ناکام بنایا گیا۔

دہرادون: نیپال میں پُرتشدد مظاہروں کے سبب اتراکھنڈ میں آباد نیپالی نسل کے لوگ شدید تشویش میں مبتلا ہیں۔

روزنامہ
صحافت

تعلقات میں بہتری

امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی جانب سے بھارتی اشیا پر ٹیرف کو دوگنا کرنے کے بعد گزشتہ چند ہفتوں میں دونوں ممالک کے درمیان کشیدگی میں اضافے کے بعد ٹرمپ اور بھارت کے وزیراعظم نریندر مودی کے درمیان دوستی ایک بار پھر گرم ہو رہی ہے۔ طویل وقفے کے بعد دونوں رہنما ایک دوسرے سے بات کرنے کے لیے بے تاب نظر آرہے ہیں۔ اس کی شروعات ٹرمپ نے کی تھی۔ ٹرمپ نے کہا ہے کہ امریکہ اور بھارت دونوں ممالک کے درمیان تجارتی رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے دوبارہ مذاکرات کریں گے۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے وزیراعظم نریندر مودی سے بات کرنے کی خواہش ظاہر کی ہے۔ دوسری جانب مودی نے بھی امریکا کے ساتھ تجارتی مذاکرات کے جلد نتائج کی امید ظاہر کی ہے اور کہا ہے کہ وہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ سے بھی بات کرنے کے لیے بے چین ہیں۔ غور طلب ہے کہ اس سے پہلے وزیراعظم مودی ہندوستان کے بارے میں امریکی صدر کے سخت تبصروں پر کسی قسم کا ردعمل دینے سے گریز کررہے تھے۔ تاہم کچھ امریکی حکام اور اعلیٰ رہنما اب بھی بھارت کے بارے میں سخت بیانات دے رہے ہیں۔ وائٹ ہاؤس کے تجارتی مشیر پیٹر ناوارو نے ایک بار پھر اس بات کا اعادہ کیا ہے کہ امریکہ کو ہندوستان کے ساتھ 'غیر منصفانہ تجارت' کی ضرورت نہیں ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ ہندوستان امریکی منڈیوں تک رسائی حاصل کرنے کے لیے بے چین ہے۔ ہندوستان کو امریکی منڈیوں تک رسائی کی اشد ضرورت ہے اور وہ امریکی ملازمتیں چھینتا رہے گا۔ ظاہر ہے کہ اس طرح کے بیانات سے ان لوگوں کی تشویش میں اضافہ ہوا ہے جو دونوں ممالک کے درمیان فطری تعلقات کو آگے بڑھتا دیکھنا چاہتے ہیں۔ یہ کہنے کی ضرورت نہیں کہ دونوں ممالک کے تعلقات کو شکوک وشبہات میں ڈالنے کے ذمہ دار ڈونالڈ ٹرمپ ہیں جو ایک قدم آگے اور دو قدم پیچھے جاتے رہے ہیں۔ اسی لہجہ میں وہ بھارت کی تعریف کرتا ہے اور بھارت کے خلاف زہر بھی اگلتا ہے۔ گزشتہ ماہ امریکی وفد نے تجارتی مذاکرات کے لیے ہندوستان آنا تھا۔ لیکن اس کا دورہ ملتوی کردیا گیا۔ اب بتایا جا رہا ہے کہ بھارتی مذاکرات کاروں کی ایک ٹیم اگلے ہفتے واشنگٹن جا رہی ہے اور وہاں فیصلہ کن تجارتی مذاکرات متوقع ہیں۔ ٹرمپ کی ٹیرف وار کی وجہ سے دنیا تیزی سے بدل رہی ہے۔ اگر ٹرمپ خود کو ہندوستان سے دور کرتے ہیں تو اس سے دونوں ممالک کی معیشت متاثر ہوگی۔ اس سے نہ صرف ہندوستان کو نقصان پہنچے گا بلکہ امریکی معیشت بھی اس کے اثرات سے اچھوت نہیں رہے گی۔ مثال کے طور پر، ایک امریکی وفد جلد ہی بھارت کا دورہ کرنے جا رہا ہے تاکہ چھ اینٹی سب میرین لڑاکا طیاروں کے لیے تقریباً 3 بلین ڈالر کی ڈیل پر بات چیت کی جا سکے۔ اس کے علاوہ بھارت اپنے تیجس طیارے کے لیے امریکا سے انجن بھی خریدنا چاہتا ہے۔ ظاہر ہے کہ اگر تعلقات بگڑتے ہیں تو ہندوستان اسٹریٹجک خریداری سے پیچھے ہٹ جائے گا اور امریکہ یہ ہرگز نہیں چاہے گا۔ اسی طرح اگر امریکی صدر ٹرمپ کواڈ سمٹ کے لیے ہندوستان آنے سے گریز کرتے ہیں تو کواڈ بے معنی ہو جائے گا۔ تاہم ڈونالڈ ٹرمپ نے چار دنوں میں دوسری بار بھارت کے ساتھ امریکا کے تعلقات کی تعریف کی ہے اور بھارتی وزیراعظم کو اپنا دوست قرار دیا ہے اور وزیراعظم مودی نے بھی ٹرمپ کے تبصروں پر مثبت ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ زمین پر اس کا کیا نتیجہ نکلتا ہے۔

عربوں کی نقلی تلواریں......اسرائیل کے اصلی میزائیل

محمد مجاہد سید

لو بھائی! قطر پر اسرائیلی حملہ ہوگیا۔ قطر جو حماس اور اسرائیل کے درمیان ثالث تھا منھ دیکھتا رہ گیا۔ اس کی سرزمین پر غزہ میں جنگ بندی کے لیے آنے والے حماس کے ذمہ داران جو قطر کے مہمان تھے اور بین الاقوامی سیاسی اصولوں اور ضابطوں کے مطابق میزبان ملک قطر میں تحفظ کا حق رکھتے تھے خاک وخون میں غلطاں کردیئے گیے۔ پتہ نہیں کیسے اب بھی قطر غزہ میں جنگ بندی کی کوششوں کے عزم کا اعادہ کررہا ہے دوسری جانب قطری وزیراعظم شیخ محمد بن عبدالرحمان ثانی کہہ رہے ہیں کہ ان کا ملک اس حملے کی مذمت ہی نہیں بلکہ بھرپور ردعمل کا اختیار بھی رکھتا ہے!

متحدہ عرب امارات کے صدر شیخ محمد بن زاید قطر پہنچ کر امیر قطر شیخ تمیم بن حمد آل ثانی سے ملے ہیں۔ اب قطر کا کہنا ہے کہ غزہ میں جنگ بندی کے لیے مذاکرات کی اس کی کوششیں اسرائیلی حملے کے ذریعہ خراب کیے جانے کے باوجود جاری رہیں گی اور قطر اپنی سرزمین پر ہونے والے حملے کے لیے اسرائیل کے خلاف قانونی کارروائی کی تیاری کررہا ہے اور بین الاقوامی سطح پر جوابدہی کے لیے ایک قانونی ٹیم تشکیل دے رہا ہے۔

یہ تو رہی ہارڈ نیوز Hard News اس کے پہلے کے منظر نامے کو دیکھا جائے تو اسرائیل کے 1948 میں وجود میں آنے سے اب تک عرب لیگ اور آرگنائزیشن آف اسلامک کانفرنس کیا کرتے رہے؟

کیا 1967 میں عربوں کی اسرائیل سے مجموعی شکست؛ اس کے بعد ہونے والی جنگوں اور اسرائیل سے ہونے والے کیمپ ڈیوڈ سمجھوتہ کے بعد سے عرب ممالک نے خود اسرائیل کے خاموش اتحادی کی حیثیت نہیں اختیار کرلی؟

عرب صحافیوں کی دی ہوئی خبروں کے مطابق کیا تقریباً 30 سال سے سعودی عرب کی راجدھانی ریاض میں موساد کے ایجنٹس اور اسرائیلی خارجہ اور دفاعی امور کے ذمہ داران نہیں بیٹھے ہیں؟ کیا عرب ممالک کی ہر راجدھانی میں موساد نے اپنے ایجنٹس کو نہیں بٹھا رکھا ہے؟ کیا اسرائیل کے یہ ایجنٹ اسرائیل کے خلاف فلسطینی آزادی پسند مجاہدین کو انہیں عرب ممالک کی راجدھانیوں میں ڈھونڈ ڈھونڈ کر قتل نہیں کرتے رہے ہیں؟

غزہ کی جنگ یا صحیح معنوں میں کہا جائے تو غزہ میں اسرائیل کے ذریعہ کیا جانے والا فلسطینی بچوں، عورتوں، بوڑھوں اور نوجوانوں کا ایک طرفہ قتل عام تین سال سے جاری ہے۔ اس معاملے میں عرب حکمراں اور دنیا بھر کے ممالک خاموش تماشائی ہیں۔

> قطر حماس اور اسرائیل کے ذمہ داران کو بلا کر غزہ میں امن کے لیے ثالث کا کردار ادا کر رہا ہے لیکن جب اس کی زمین پر آنے والے حماس کے ذمہ داران کو قتل کرنے کے لیے بیٹھی ہوئی بطخ ducksitting بنا دیا جائے جہاں اکثر فلسطینی مجاہدین بآسانی قتل کیے جاسکیں تو قطر کے احتجاجی اور خالی خولی بین الاقوامی سطح کی قانونی چارہ جوئی والے بیان سے کیا بننے والا ہے؟ یہی قطر جب افغانستان کے طالبان مجاہدین کو امریکہ سے بات چیت کرنے کے لیے کئی مرتبہ اپنی راجدھانی میں بات چیت کی میز پر لایا تھا تو کسی افغان مجاہد کا بال بھی بانکا نہیں ہوا تھا۔

قطر حماس اور اسرائیل کے ذمہ داران کو بلا کر غزہ میں امن کے لیے ثالث کا کردار ادا کر رہا ہے لیکن جب اس کی زمین پر آنے والے حماس کے ذمہ داران کو قتل کرنے کے لیے بیٹھی ہوئی بطخ duck sitting بنا دیا جائے جہاں اکثر فلسطینی مجاہدین بآسانی قتل کیے جاسکیں تو قطر کے احتجاجی اور خالی خولی بین الاقوامی سطح کی قانونی چارہ جوئی والے بیان سے کیا بننے والا ہے؟

یہی قطر جب افغانستان کے طالبان مجاہدین کو امریکہ سے بات چیت کرنے کے لیے کئی مرتبہ اپنی راجدھانی میں بات چیت کی میز پر لایا تھا تو کسی افغان مجاہد کا بال بھی بانکا نہیں ہوا تھا۔ امریکہ، سی آئی اے CIA یا اسرائیل نے ان کو قطر میں مروانے کی کوشش نہیں کی تھی۔ شاید اس کی وجہ یہ تھی کہ وہ افغانستان میں افغان مجاہدین کے ہاتھوں سوویت یونین اور امریکی اتحادی فوجیوں کا حشر دیکھ چکے تھے۔

غزہ کا معاملہ یہ ہے کہ عرب راجدھانیوں میں بیٹھے شیخ امریکہ کے ساتھ ہیں۔ وہ کبھی مظلوم فلسطینیوں کے لیے اپنی گدی اور جان خطرے میں نہیں ڈالیں گے۔

امریکی عہدیدار نے قطر میں حماس کے ذمہ داران پر حملہ ہونے کے دس منٹ بعد جب قطر حکومت کے ذمہ داروں کو فون کیا اور امریکہ کا اس حملے سے امریکہ کا کوئی تعلق نہ ہونے کی بات کہی تو عین اسی وقت قطری دارالحکومت دوحہ میں اس حملے میں ہونے والے دھماکوں کی آوازیں سنائی دے رہی تھیں۔

عرب سیاست دانوں کے عمل سے یہ صاف ظاہر ہوتا ہے کہ یہ لوگ فلسطین، مسجد اقصیٰ اور غزہ کے لیے کچھ بھی نہیں کرسکتے۔

ان عرب حکمراں کو بس اپنی حکومت اور اپنی جان بچانے کی فکر ہے۔ یہ غزہ کے معاملے میں بیان بازی کے علاوہ کچھ نہیں کرسکتے۔

□□□

نیپال کا احتجاج اور ہندوستان کے خدشات

محمد براہیم خلیل سبیلی

بنگلہ دیش کے بعد اب نیپال کی کشیدگی نے پورے خطے میں ایک نئی سیاسی ہلچل پیدا کردی ہے۔ نیپالی حکومت نے اخلاقی تحفظات کے نام سے سوشل میڈیا پر پابندی نافذ کردی تھی؛ تاہم یہ فیصلہ عوامی آزادی پر قدغن کے مترادف تھا۔ نوجوان جو فیس بک، یوٹیوب اور دیگر فلیٹ فارمز کے ذریعہ آزادی اظہار رائے کے ساتھ اپنا روزگار بھی تلاش کرتے ہیں اس فیصلے پر سخت مشتعل ہوگئے اور سوشل میڈیا پر پابندی کے خلاف احتجاج کرنے لگے۔ عوام بالخصوص نوجوان نسل جنہیں ''جنریشن زی'' (Jen Z) کا نام دیا گیا ہے، ہزاروں کی تعداد میں دارالحکومت کٹھمنڈو اور دیگر شہروں کی سڑکوں پر نکل آئے۔ یہ احتجاج اتنی شدت اختیار کرگیا کہ دیکھتے ہی دیکھتے بدعنوانی، مہنگائی اور حکومتی نا اہلی کے خلاف ہمہ گیر عوامی تحریک میں تبدیل ہوگیا۔ حکومت نے اس احتجاج کو دبانے کے لئے فوری فوج طلب کرلی اور متعلقہ شہروں میں کرفیو نافذ کردیا گیا۔ پولیس نے مظاہرین پر لاٹھی چارج اور آنسو گیس کا استعمال کیا۔ جس کے نتیجہ میں کئی جانوں کا ضیاع اور سینکڑوں افراد زخمی ہوئے، اس جبر نے عوامی غم وغصہ کو اور بھڑکا دیا۔ اپوزیشن جماعتیں بھی اس احتجاج میں شامل ہوگئیں۔ مظاہرین نے سرکاری دفاتر، بنگلوں اور گاڑیوں تک کو آگ لگادی، کئی وزراء بھی ان کی زد میں آگئے۔ عوامی دباؤ اتنا بڑھ گیا کہ وزیراعظم کے، پی، شرما اولی اور دیگر کئی وزراء کو مستعفی ہونا پڑا۔ یہ استعفیٰ اس بات کا غماز ہے کہ عوامی طاقت نیپال کی سیاسی مستقبل کی اصل محرک بن چکی ہے۔ حکومت اور اپوزیشن دونوں اس بات کی کوشش کررہے ہیں کہ صورت حال کو مزید دھماکو ہونے سے بچایا جائے۔ کیونکہ عوامی جذبات اس قدر بلند ہیں کہ کسی بھی سخت قدم سے حالات اور بگڑ سکتے ہیں۔ نیپال کی معیشت جو پہلے ہی سے سیاحت اور زراعت پر انحصار کرتی ہے بدامنی اور انٹر نیٹ کی پابندیوں سے دباؤ کا شکار ہورہی ہے۔

نیپال کی سیاسی تاریخ میں اتار چڑھاؤ ہمیشہ نمایاں رہا ہے۔ پہلے بادشاہت کے دور میں عوامی تحریکیں اٹھیں اور اب جمہوریت کے قیام کے بعد بھی سیاسی جماعتوں کے باہمی اختلاف حالات کو غیر مستحکم کررہے ہیں۔ 2008 میں نیپال نے صدیوں پرانی بادشاہت کو ختم کرکے جمہوریہ کا اعلان کیا لیکن اس کے بعد بھی ملک میں استحکام پیدا نہ ہوسکا۔ کرپشن کے الزامات عام ہوتے رہے، اور حکومتیں عوامی توقعات پر پوری نہ اتر سکیں۔ خاص طور پر نوجوان نسل مایوس رہی کیونکہ سیاسی قیادت پر عوامی اعتماد کم ہوتا جارہا تھا، روزگار کے مواقع بھی کم ہوگئے تھے اور معیشت ست روی کا شکار تھی۔ جب حکومت نے سوشل میڈیا پر پابندی لگائی تو یہ اقدام عوامی غصہ کے لئے چنگاری ثابت ہوا۔ اسی پس منظر میں جنریشن زی کے زیر قیادت احتجاج سامنے آیا۔ نوجوانوں نے اسے آزادی رائے کی صریح خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے احتجاج کیا۔ اس واقعے نے نیپال حکومت کو دفاعی پوزیشن میں لاکھڑا کیا اور بالآخر اسے پابندی ختم کرنی پڑی۔ یہ احتجاج صرف سوشل میڈیا کی بحالی کا نہیں تھا بلکہ اس میں بدعنوانی کے خلاف شدید نعرے بازی تھی اور عوام نے حکومت سے شفافیت اور جوابدہی کا مطالبہ بھی کیا۔ اس طرح نوجوانوں کی اس تحریک نے یہ واضح کردیا کہ نیپالی عوام اب پرانی طرز کی سیاست کو مزید برداشت کرنے پر آمادہ نہیں ہیں۔

آج یہ احتجاج بین الاقوامی سطح پر موضوع بحث بنا ہوا ہے۔ اقوام متحدہ اور انسانی حقوق کی تنظیموں نے مظاہرین پر تشدد کی مذمت کرتے ہوئے حکومت پر افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ہمارا ملک بھی جو نیپال کا سب سے بڑا تجارتی شراکت دار ہے گہری تشویش میں مبتلا ہے۔ کیونکہ جغرافیائی طور پر ہندوستان اور چین کے درمیان واقع اس چھوٹے سے ملک کی خارجی اہمیت اس کے داخلی سیاست سے کہیں زیادہ اہم ہے۔ اس لئے نیپال میں سیاسی عدم استحکام کے اثرات کئی طریقوں سے بالواسطہ یا بلاواسطہ خطہ کے تمام ممالک خصوصاً ہندوستان پر پڑسکتے ہیں۔ تاریخ گواہ ہے کہ جب کسی ہمسایہ ملک میں خانہ جنگی یا سیاسی بحران پیدا ہوتا ہے تو اس کے پڑوسی ممالک مہاجرین کے دباؤ کا شکار ہوجاتے ہیں۔ نیپال اگرچہ آبادی کے اعتبار سے پاکستان یا بنگلہ دیش جتنا بڑا ملک نہیں؛ لیکن اگر یہاں عدم استحکام اور زیادہ ہوجاتا ہے تو ہزاروں لاکھوں لوگ تحفظ اور روزگار کی تلاش میں ہندوستان کا رخ کرسکتے ہیں۔ یہ صورت حال سرحدی علاقوں کے وسائل پر دباؤ ڈالے گی اور رہے سہے مقامی روزگار کو بھی متاثر کرے گی۔ اس کے علاوہ مختلف سماجی تنازعات بھی جنم لے سکتے ہیں۔ جن کا سامنا ہندوستان کو پہلے بھی مہاجرین کے معاملے میں کرنا پڑا تھا۔

اس کے علاوہ دونوں ممالک کے درمیان 1770 کیلو میٹر کی لمبی سرحد بڑی اہمیت کی رکھتی ہے۔ نیپال میں پیدا ہونے والی کوئی بھی بد امنی سب سے پہلے اس سرحدی پٹی کو متاثر کرتی ہے۔ سرحد کی لمبائی اور کھلا پن ایسا ہے کہ اگر نیپال کے اندرونی حالات زیادہ خراب ہوجائیں تو اس کے نتیجہ میں اس پر غیر قانونی نقل وحرکت اسمگلنگ اور دیگر سکیورٹی خدشات میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ اتر پردیش، بہار، سکم اور اترا کھنڈ جیسے سرحدی علاقے اس دباؤ کا زیادہ سامنا کرسکتے ہیں۔ ان ریاستوں کی حکومت اور عوام کو امن وامان کی صورت حال پر زیادہ توجہ دینی ہوگی تاکہ نیپال کی بدامنی اندرون ملک منتقل نہ ہو۔

تجارت کے میدان میں بھی ہندوستان اور نیپال کا بڑا گہرا تعلق ہے۔ ہندوستان نیپال کا سب سے بڑا تجارتی پارٹنر ہے۔ نیپال اپنی روزمرہ ضروریات مثلاً: تیل، گیس، ادویات اور غذائی اجناس کے سلسلہ میں بڑی حد تک ہندوستان پر انحصار کرتا ہے۔ اگر نیپال میں بد امنی بڑھتی ہے، سڑکوں پر حالات اور خراب ہوتے ہیں تو تجارتی راستے متاثر ہوں گے؛ جس سے نہ صرف نیپال کی معیشت پر بوجھ پڑے گا بلکہ ملک کے تاجر اور سرحدی معیشت بھی متاثر ہوگی۔ دوسری طرف بھارت کی انرجی اور ہائیڈرو پاور سرمایہ کاری بھی خطرے میں پڑسکتی ہے کیونکہ نیپال میں متعدد منصوبے ایسے ہیں جنہیں دونوں ممالک مل کر آگے بڑھا رہے ہیں۔ بدامنی یا حکومت کی تبدیلی ان منصوبوں پر حکم التوا یا ناکامی کی طرف ڈھکیل سکتی ہے۔

یہ بحران سیاسی اور سفارتی محاذ پر بھی ملک کے لئے بڑا چیلنج ہے۔ کیونکہ ہندوستان ہمیشہ سے نیپال کی سیاست میں ایک اہم کھلاڑی رہا ہے۔ چاہے وہ بادشاہت کے دن ہوں یا جمہوریت کے قیام کے بعد کے حالات، ہندوستان نے نیپال کی پالیسیوں پر گہرا اثر ڈالا ہے۔ موجودہ وقت میں خطرہ یہ ہے کہ اگر نیپالی عوام موجودہ حکومت سے مایوس ہوکر ہندوستان کو حکومت کی حمایت کرنے والا تصور کرتے ہیں تو عوامی سطح پر بھارت مخالف جذبات میں اضافہ ہوسکتا ہے۔ ادھر چین اس خلاء کو پر کرنے کے لئے پوری طرح تیار ہے۔ چین پہلے ہی نیپال میں سڑکوں، توانائی اور دیگر منصوبوں میں سرمایہ کاری کررہا ہے۔ اگر بھارت نے موجودہ بحران میں محتاط سفارتکاری نہ اپنائی تو ممکن ہے کہ نیپال آہستہ آہستہ چین کے زیادہ قریب ہوجائے؛ جو بھارت کے لئے بڑا جغرافیائی چیلنج ثابت ہوگا۔ یہ صورت حال خاص طور پر ہمالیائی خطے میں بھارت کے حکمت عملی اور دور اندیشی کو براہ راست متاثر کرسکتی ہے۔

سماجی اور ثقافتی اثرات بھی کسی طور پر کم نہیں ہیں۔ ہندوستان اور نیپال عوام کے درمیان صدیوں پرانے مذہبی اور تہذیبی رشتے ہیں۔ بدھ کے مقدس مقامات، ہندومت کے مندر اور مشترکہ تہذیبی ورثہ دونوں ملکوں کو ایک دوسرے کے قریب رکھتے ہیں۔ لیکن بدامنی اور سیاسی انتشار ان تعلقات پر اثر انداز ہوسکتا ہے۔ اگر سیاحتی شعبہ متاثر ہوتا ہے تو اس سے بھارت اور نیپال دونوں کو نقصان ہوگا۔ کیونکہ ہر سال لاکھوں ہندوستانی مذہبی زیاتوں کے لئے نیپال جاتے ہیں اور اسی طرح بڑی تعداد میں نیپالی مزدور ہندوستان آتے ہیں۔ اگر یہ آمد ورفت متاثر ہوتی ہے تو نہ صرف معیشت بلکہ عوامی سطح پر تعلقات کمزور پڑجائیں گے۔

ان تمام پہلوؤں کو دیکھتے ہوئے یہ بات واضح ہوجاتی ہے کہ نیپال کے حالیہ حالات صرف ایک ملک کا داخلی مسئلہ نہیں بلکہ پورے خطہ کی سلامتی معیشت اور سیاست سے جڑا ہوا مسئلہ ہے۔ یہ وقت بھارت کے لئے سفارتی اور حکومتی سطح پر دانشمندی کا ہے۔ ایک طرف اسے نیپال کی موجودہ حکومت کے ساتھ تعلقات کو برقرار رکھنا ہوگا تاکہ سیاسی خلاء پیدا نہ ہو۔ اور دوسری طرف عوامی جذبات کو بھی سمجھنا ہوگا کہ تاکہ ملک مخالف تاثر پیدا نہ ہو۔ اگر بھارت توازن قائم رکھتا ہے تو یہ بحران ملک کے لئے موقع میں بدل بھی سکتا ہے۔ ایک مستحکم نیپال ہی بھارت کے لئے محفوظ اور فائدہ مند ہے، بصورت دیگر ملک کے لئے یہ بحران نئے دردسر کا سبب بنے گا۔

نیپال کے اس شدید احتجاج سے ہمارے ملک کے حکمرانوں کو سبق لینا چاہئے کہ عوامی آواز کبھی بھی اٹھ سکتی ہے۔ اگر نوجوان نسل کے مسائل کو دبایا جائے، بے روزگاری یوں ہی بڑھتی رہے، بدعنوانی کا دائرہ وسیع تر ہوتا جائے، اور اظہار رائے پر قدغن لگائی جائے تو آخر کار عوام کا صبر جواب دیدیتا ہے۔ جس طرح نیپال میں ایک سادہ سی پابندی عوامی بغاوت میں بدل گئی اسی طرح کہیں کا چھوٹا سا فیصلہ بڑے عوامی طوفان کا پیش خیمہ ثابت ہوسکتا ہے۔ ہمارے وزراء اور حکومتی اداروں کے لئے ضروری ہے کہ کرپشن کے خلاف عملی اقدامات کریں، عوامی رائے کا احترام کریں، نوجوانوں کے مسائل سنیں اور ان کے حل کے لئے فوری اور شفاف اقدامات کریں اور طاقت کے بجائے مکالمے اور انصاف پر یقین رکھیں۔ اگر حکمرانوں نے بروقت اصلاح نہ کی تو عوامی احتجاج صرف نیپال ہی نہیں کسی بھی ملک کی ایوان اقتدار کو ہلا سکتا ہے۔ یہ وقت ہے کہ اقتدار کو طاقت کے زعم کے بجائے خدمت اور امانت سمجھا جائے۔ ورنہ تاریخ گواہ ہے کہ ظلم اور ناانصافی زیادہ دن قائم نہیں رہ سکتی۔ ●

'ڈاکٹر حیات سندی' حیاتیاتی ٹیکنالوجی ماہر اور طبّی سائنس داں!

ڈاکٹر جی.ایم پٹیل، پونہ

خلیج فارس کی کسی بھی عرب ریاست سے اس شعبے میں ڈاکٹریٹ ڈگری مکمل کرنے والی پہلی خاتون!

حیات بنت سلیمان بن حسن سندی سعودی عرب کی شوریٰ کونسل' اقوام متحدہ سائنسی مشاورتی بورڈ کی رکن' سعودی عرب میں اسلامی ترقیاتی بینک 'حیاتیاتی تکنیکی ماہر' طبی سائنس داں' یونیسکو کے غیر سگالی سفیر' سائنس کے ''i2'' گروپ جدید بصری تجزیہ کے حل میں عالمی رہنما' تجزیہ کاروں اور تفتیش کاروں کو دریافت وتخلیق کا عملی' قابل عمل انٹیلی جنس' جرائم، دہشت گردی، جنگ اور دھوکا دہی سمیت تمام خطرات سے نمٹنے کی سربراہ انسی ٹیوٹ برائے تخیل اور رسائی کی بانی اور اختراع کی صدر مشیر ہیں۔ ۲۰۱۴ میں آپ نے نوجوانوں میں جدت طرازی اور کاروبار کی حوصلہ افزائی کے لئے اپنے فعال کے اعتراف میں ''سول سوسائٹی میں لیڈرشپ'' کے لئے'' کلنٹن گلوبل سٹیزن ایوارڈ'' حاصل کیا۔ قریب ۴۰ سالوں سے ترقی پذیر ممالک میں سائنس کی ترقی کے لئے'' ورلڈ آف سائنسز (TWAS عالمی کچھ انتہائی پسماندہ ممالک میں اہم سائنس صلاحیت کو فروغ دینے میں ایک اہم قوت ہے۔ ۲۰۱۹ میں'' ورلڈ اکیڈمی آف سائنسز میں (TWAS) نے غیر معمولی طور پر ڈاکٹر حیات سندی کو آپکی کامیابیوں کے اعتراف میں 'TWAS'' میڈل لیکچرز' میں سے ایک، نوازہ اور ایک خاتون سائنس داں کے طور پر ترقی پذیر دنیا کی خدمت میں جدت طرازی کرنے اور سائنس کی تعلیم کو فروغ دینے کیلئے ان کے اہم متاثر کن کردار کے اعتراف میں TWAS ' اعزاز عطا کیا گیا۔ یہ غیر معمولی تاریخی بات ہے کہ TWAS کسی غیر TWAS ممبر کو میڈل دیا گیا ہے۔

'' COVID 19 '' کی وبا کے دوران ڈاکٹر حیات نے کئی عالمی صحت کے شراکت دار '' کے معاون کام کیا۔ آئی ایس ڈی بی' کے رکن ممالک میں پیداوری صلاحیت کا فائدہ اُٹھاتی ہوئیں اسکی تعمیر کے ذریعے' COVID 19 ' تشخیص کی عالمی فراہمی کو مضبوط بنانے کیلئے اختراعی حل تیار کیا جاسکے اس مقصد سے طبی صحت کی ضروری سامان میں مقامی پیداوار صلاحیت کو بہتر بنانے کیلئے مقامی اختراعات سے فائدہ اٹھایا۔ آپ سعودی عرب کی مشاورتی اسمبلی کی پہلی خواتین اراکن میں سے ایک ہیں۔ آپ 'عربین بزنس' دنیا کی ۱۹ویں اور ۹ویں سب سے با اثر عرب خاتون کے طور سر فہرست رہیں۔ آپ حیاتیاتی نظاموں اور حیاتیات کے عمل کو ٹیکنالوجی کے ساتھ ملاکر مختلف مصنوعات اور عمل تیار کرنے میں مہارت رکھتی ہیں۔ اس میں ادویات، خوراک، زراعت ماحولیاتی بہتری جیسے شعبے شامل ہیں۔ ڈاکٹر حیات نے کم اور درمیانی آمدنی والی ممالک میں چھاتی اور سروائیکل کینسر سے خواتین کی جان بچانے کے لئے 'آئی ایس ڈی بی' اور 'بین الاقوامی جوہر توانائی ایجنسی' کے معاون مشترکہ اقدام میں اپنی تمام تر جدوجہد میں کامیاب رہیں۔ ڈاکٹر حیات کو ترقی پذیر ممالک میں کاروباری جدت طرازی کے بارے میں آپ کے جذبے اور بصیرت کی وجہ سے 'بین الاقوامی میڈیا آؤٹ لیٹس' کے ذریعہ اکثر مبصر کے طور پر تلاش کیا جاتا ہے۔

حیات سندی ۶/نومبر ۱۹۶۷ کو سعودی عرب میں پیدا ہوئیں۔ آپ حیاتیاتی ٹیکنالوجی ماہر اور طبی سائنسداں ہیں نقطہ نگہداشت طبی جانچ' اور حیاتیاتی ٹیکنالوجی، حیاتیات پر انجینئرنگ تکنیکی اُصولوں کا اطلاق اور ایجاد کی طاقت پر بے حد اہم کردار نبھایا ہے آپ کو عربین کاروبار، تجارت نے دنیا کی ۱۹ ویں با اثر عرب خاتون کا درجہ عطا ہے اور ۲۰۱۸ میں 'بی بی سی' کی معروف عالمی ۱۰۰ خواتین میں شامل رہیں۔

یک اہم بات حیات سندی جو ایک پابند روایتی مسلم ہیں، حجاب اور اسکارف باقاعدگی سے پہننے کے عمل کو برقرار رکھا ہے اور حالانکہ اپنے مذہبی اور ثقافتی عقائد کو ترک کرنے کے لئے دباؤ ڈالا گیا لیکن آپ اپنے نظریہ پہ قائم رہیں پابند رہیں پُرعزم رہیں کہ کسی شخص کے مذہب، رنگ یا جنس کا سائنسی تعاون پر کوئی اثر قطعی نہیں ہونا چاہئے۔ حیات سند کا تعلق مکہ مکرمہ، سعودی عرب سے ہے جہاں خواتین کو طویل عرصے سے مردوں کی طرح تعلیم رسائی حاصل نہیں تھی۔ جب حیات کیمبرج یونیورسٹی میں داخلہ کے بعد آپ نے کہا'' میں جب کیمبرج آئی تو مجھے ایک مشہور مقامی سائنسداں نے صاف صاف بتا دیا میں کہ ''تم ناکام ہوجاؤ گی!'' کیوں کہ میں ایک خاتون ہوں اور مذہب سائنس کے ساتھ نہیں چلتا''۔ ان کی اس للکار کو میں نے قبول کیا۔ میں دنیا کی خواتین سائنسدانوں کو بتانا چاہتی ہوں کہ 'بے شک ہم مسلم خواتین کو پدرانہ نظام کا ڈٹ کر مقابلہ کرنا چاہئے بلکہ ہمیں اس پست ہمتی کے پل کو عبور کرنا انتہائی ضروری ہے۔ میں چاہتی ہوں کہ خواتین اپنے آپ پر یقین رکھیں اور ساری دنیا کو واضح کریں کہ گر مصمم ارادہ کر لیں اور اپنے خوابوں کی تعبیر میں خود کو جھونک دیں اور جان توڑ محنت کریں '' لیکن ایک خوش آئند بات یہ ہے گزشتہ چند دہائیوں میں مردوں کی اس دقیانوسی اور پدرانہ سوچ میں بہتری آئی ہے۔

تاہم آپ ایسے گھرانے میں پلی بڑھیں جہاں آپکی اعلیٰ تعلیم کے لئے آپکے والدین نے تعاون دیا، تعلیم حاصل کرنے کا حوصلہ دیا۔ سعودی عرب میں پرورش پانے کے باوجود آپ نے خود اعتمادی کی ایک مضبوط بنیاد رکھی، آپ کی ثقافت، آپ کا خاندان اور آپ کے عقیدے نے اس ابتدائی بنیاد میں آپکا ساتھ دیا انگریزی سیکھنے کے لئے جب یونیورسٹی جانے ارادے سے نقل مکانی کا فیصلہ کرنا پڑا اور ۱۹۹۱ میں آپ نے اپنے خاندان کو قائل کروالیا کہ آپ برطانیہ میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کی اجازت دیں۔ آپ کے محترم والد صاحب نے حیات کو اعلیٰ تعلم حاصل کرنے کا بلند حوصلہ عطا کیا۔ جہاں ایک سال انگریزی سیکھا اور A درجہ کی تعلیم حاصل کیا اور'' college ' King's london ' کے تحت انڈر گریجویٹ کے لئے کام کرنا قبول کرلیا۔ جہاں ۱۹۹۵ میں'' علم الادویہ، فنِ عطاری'' میں ڈگری کے ساتھ گریجویشن مکمل کرلیا۔ کالج میں تعلیم حاصل کرتی ہوئیں'' سریع الحساس (Allergy '' پر اپنے انڈر گریجویٹ '' Prncess Annes Award '' اس اعزاز سے نوازی گئیں۔ حیات نے'' میسا چوسٹس انسی ٹیوٹ آف ٹکنالوجی MIT ' اور' ہارورڈ یونیوسٹی' سے تعلم حاصل کی۔ ۲۰۰۱ میں' کیمبرج یونیورسٹی' سے حیاتیاتی صنعت وحرفت میں ''پی ایچ ڈی'' کی اور بعدازاں 'خلیج فارس' سے ''ڈاکٹریٹ حاصل کرنے والی پہلی عرب خاتون بن گئیں''۔ یہ ان اولین طریقوں میں سے ایک تھا جو آپ نے مشرق وسطیٰ میں جن خواتین کے لئے رکاوٹوں کو ختم کرنے کا آغاز کیا۔

۲۰۰۷ میں'' Diagnosis for All '' نامی ایک غیر منافع بخش امراض کی تشخیص کے لئے ایک مرکز قائم کیا اور کم لاگت والے آلات بنانے میں مدد کی جنہیں ترقی پذیر ممالک میں امراض کی تشخیص استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اس مقصد کے لئے ایک'' حیاتیاتی کیمیا آلۂ حسی'' ایجاد کیا جس میں مطاطی تحقیقات شامل ہیں۔ مقناطیسی گونج امیجنگ MRI , ' دونوں امراض کی تشخیص کی جلد اور سائٹ پر تشخیص کرنے میں مدد کرتے ہیں۔

۲۰۱۰ میں حیات السندی' SRH ' شہزادہ خالد بن فیصل السعود کی طرف عطا سائنسی اختراع کیلئے'' مکہ المکرمہ'' انعام کی فاتح رہیں۔ آپ کو'' جغرافیائی کھوج تنظیم نے ۲۰۱۱ کی ابھرتی ہوئی محقق کا خطاب بھی عطا کیا۔ ۲۰۱۱ میں ایک تنظیم (i2institute) کی بنیاد رکھی جو نوجوان نسلوں میں سائنس کی تعلیم اور اخترا کی حوصلہ افزائی کے لئے کوشاں ہے۔ ۲۰۱۲ میں 'ارینا بوکووا، اقوام متحدہ کی تعلیمی اور ثقافتی تنظیم (UNESCO) کی ڈائریکٹر جنرل نے حیات کو بطور غیر سگالی سفیر' منتخب کیا گیا تاکہ 'STEM' کے شعبوں میں تعلیم کی حوصلہ افزائی کی جاسکے خاص طور پر نوجوان خواتین میں۔ یونیسکو کی ایک 'خبری اشاعیۂ کے مطابق حیات کو مشرق وسطیٰ اور اس سے آگے سائنسدانوں، تکنیکی ماہرین اور انجینئرنگ کے لئے کاروباری اور سماجی اختراع کا ایک ماحولیاتی نظام بنانے میں کے لئے، نوجوانوں کو اختراعی کاروں کے قریب لانے کی آپکی ان کوششوں اور تنظیم کے نظریات اور مقاصد کیلئے آپکی لگن کے اعتراط میں منتخب کیا گیا تھا۔

آپ' News week ' کی ان ۱۵۰ خواتین کی فہرست میں بھی شامل ہیں جنہوں نے اس سال دنیا کو اپنی کھوج، اپنی خدمات اور خواتین کی فلاح سے ہلا کر رکھ دیا۔

۲۰۱۳ میں ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کرنے بعد صرف تیس سال کی عمر میں حیات، 'شوریٰ کونسل' میں منتخب ہونے والی پہلی تیس خواتین میں سے ایک بن گئیں جو کہ سعودی عرب کا اعلیٰ ترین مشاورتی ادارہ ہے، سعودی عرب کے سفارت خانے کے مطابق اس کونسل کا بنیادی کام ''سعودی عرب کے لئے اہم مسائل پر بادشاہ کو مشورہ دینا ہے۔ ۲۰۱۳ء ہی میں آپ پہلی خاتون سائنس داں بن گئیں جنہیں یونیسکو غیر سگالی سفیر مقرر کیا گیا، جس نے سائنس اور سماجی اثرات کے انضمام کو فروغ دیا مزید برآں آپ نے کام 'ایوانِ عام' میں پیش کیں۔ (جاری)

ہندوستان دہشت گردی کی عالمی لعنت ختم کرنے کیلئے پرعزم: یوگی آدتیہ ناتھ

لکھنؤ : (یو این آئی) اترپردیش کے وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے جمعرات کو کہا کہ 11 ستمبر 2001 انسانیت کی تاریخ کا ایک سیاہ باب تھا، جب ایک بزدلانہ دہشت گردانہ حملے میں معصوم جانیں ضائع ہوئیں۔ ورلڈ ٹریڈ سینٹر پر دہشت گردانہ حملے کی برسی پر یوگی نے کہا کہ ہندوستان دہشت گردی کی عالمی لعنت کوختم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ وزیراعلیٰ یوگی نے جمعرات کوسوشل میڈیا پرایک پوسٹ شیئرکرتے ہوئے یہ بات کہی۔ انہوں نے کہا کہ یہ حملہ پوری انسانی تہذیب کے امن، یقین

اور انسانی اقدار پرایک بے رحمانہ حملہ تھا۔ یوگی نے کہا کہ میں اس خوفناک سانحے میں مرنے والے تمام مرنے والوں کواپنی عاجزانہ خراج عقیدت پیش کرتا ہوں اور ان کے اہل خانہ کے تئیں اپنی گہری تعزیت کا اظہار کرتا ہوں۔ وزیراعلیٰ یوگی نے کہاہے کہ ہندوستان دہشت گردی کی اس عالمی لعنت کوختم کرنے اورایک ایسی دنیا بنانے کے لیے پرعزم ہے جہاں کوئی خوف نہ ہو، صرف امن، بھائی چارہ اور انسانیت کی روشنی ہو۔ غور طلب ہے کہ 11 ستمبر 2001 کوامریکہ میں نیویارک کے ورلڈ ٹریڈ سینٹر کے نارتھ ٹاور اور پینٹاگون پر ہونے والے دہشت گردانہ حملوں نے پوری دنیا کو ہلاکر رکھ دیا تھا۔اس حملے میں کئی لوگ مارے گئے تھے۔ ان حملوں کے پیچھے اسامہ بن لادن اوراس کی دہشت گرد تنظیم القاعدہ کا ہاتھ تھا۔ 2011 میں جب امریکی کمانڈوز نے اسے ایبٹ آباد میں ہلاک کیاتو دنیانے راحت کی سانس لی۔

لکھنؤ: سماج وادی پارٹی کے قومی صدراور سابق وزیراعلیٰ اکھلیش یادو نے پارٹی کے ریاستی ہیڈکوارٹر کے ڈاکٹر رام منوہرلوہیا آڈیٹوریم میں آگرہ، متھرااور ہاتھرس اضلاع کے عہدیداروں کی میٹنگ سے خطاب کیا۔

محکمہ انکم ٹیکس نے ریڈٹیپ کمپنی کے مختلف مقامات پر مارے چھاپے

نوئیڈا: (یواین آئی) محکمہ انکم ٹیکس نے جمعرات کواترپردیش کے گوتم بدھ نگر ضلع کے نوئیڈا، گریٹر نوئیڈا اور کانپور میں چمڑے کی تجارت کرنے والی ایک بڑی کمپنی ریڈٹیپ کے مختلف مقامات پر چھاپے مارے۔ ریڈٹیپ کمپنی کا چمڑے کا بڑا کاروبار ہے اور اس کی فیکٹری کانپور میں ہے جہاں سے اس کمپنی کے ٹھکانوں پر چھاپے مارے جارہے ہیں جومختلف مواداستعمال کر کے مہنگے جوتے، چپل وغیرہ بناتی ہے۔ ریڈٹیپ برانڈ کی کمپنی جوکہ ریڈٹیپ کی بنائی ہوئی اپنی مہنگی اسٹاکش برانڈ فروخت کرنے کے لیے مشہور ہے، ایک زمانے میں بڑے بڑے فلمی ستاروں کواپنی کمپنی کا برانڈ ایمبیسیڈر بنایا کرتی تھی۔ ایک عرصے سے ریڈ ٹیپ کمپنی جوتے اورچپل سمیت کپڑے تیاراور فروخت کررہی تھی۔ اس کمپنی کی ہندوستان اور بیرون ملک ہزاروں شاخیں ہیں اور اس کے لاکھوں صارفین بھی ہیں۔اب انکم ٹیکس ڈپارٹمنٹ کی ٹیموں کے ذریعہ نوئیڈا، گریٹر نوئیڈا اور کانپور میں اس کمپنی پر بیک وقت چھاپے مارے جارہے ہیں۔نوئیڈا اورگریٹر نوئیڈا میں ریڈٹیپ کمپنی کے ٹھکانوں سمیت نشان ذد مقامات، اور دستاویزات کی جانچ پڑتال کررہی ہے۔ ذرائع کے مطابق محکمہ انکم ٹیکس کے اہلکاروں کے پاس کئی اہم دستاویزات ہیں۔ جس میں رقم کے لین دین میں ریڈٹیپ کمپنی کی طرف سے کی گئی دھوکہ دہی کے تعلق سے محکمہ انکم ٹیکس بڑے پیانے پر چھاپے ماررہا ہے۔محکمہ انکم ٹیکس نے ریڈٹیپ کمپنی سے متعلق افسران اور ملازمین کی رہائش گاہ نوئیڈا کے سیکٹر 44 میں واقع اسٹیلر اپارٹمنٹ پر چھاپے مارے ہیں۔ ذرائع کے مطابق محکمہ انکم ٹیکس کے حکام کوکمپنی کے خلاف کچھ ٹھوس ثبوت ملنے کے بعد یہ چھاپہ مارا گیا۔ یہ چھاپہ کی کارروائی مالیاتی لین دین میں کمپنی کی طرف سے کی گئی دھوکہ دہی کی وجہ سے کی گئی ہے۔

ضلع سماجی بہبود افسر نے کی خودکشی

پرتاپ گڑھ:(یواین آئی)اترپردیش کے ضلع پرتاپ گڑھ کے شہرکوتوالی علاقے میں جمعرات کوضلع سماجی بہبود افسر نے گھریلو تنازعے کی وجہ سے پھانسی لگاکرخودکشی کرلی۔ پولیس نے بتایا کہ پولیس کیشو رائے گاؤں باشندہ آشیش کمار سنگھ (40) نے آج صبح تقریبا نو بجے اپنے گھر کے اندر پھانسی لگا کرخودکشی کرلی۔ سنگھ اعظم گڑھ میں ضلع سماجی بہبود افسر کے عہدے پر تعینات تھے اور چھٹی پراپنے گھر آئے ہوئے تھے۔ وہ صبح اعظم گڑھ جانے کے لئے تیار ہوکرنکلنے والے تھے کہ مائیکے میں رہ رہی بیوی سےفون پرہوئی بات چیت کے بعد کمرے میں چلے گئے۔ کچھ دیر بعدج گھروالوں کی نظر ان پرگئی تووہ پھانسی کے پھندے پر لٹکے ہوئے ملے۔کوتوالی پولیس لاش کو قبضے میں لے کرواقعہ کی وجوہات کی جانچ کرنے میں مصروف ہے۔

وزیراعظم مودی کے وارانسی دورے سے قبل یوپی کانگریس کے صدر اجے رائے 'گھر میں رہے نظر بند'

لکھنؤ: (پی این ایس) وزیراعظم نریندر مودی کے وارانسی کے دورے سے قبل، اتر پردیش کانگریس کے صدر اجے رائے کو پولیس نے احتیاط کے طور پر لکھنؤ میں ان کی رہائش گاہ

پر'گھر میں نظر بند' کردیا ہے۔ پولیس نے امن وامان برقرار رکھنے کے لیے یہ قدم اٹھایا ہے، کیونکہ اجے رائے نے پہلے ہی پی ایم مودی کے دورے کے خلاف احتجاج کرنے کا اعلان کیا تھا۔ بدھ کی صبح سے ہی لکھنؤ کے عالم باغ میں اجے رائے کے گھر کے باہر پی جی آئی پولیس کی ٹیم تعینات ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ یہ قدم وزیراعظم کے پروگرام کے دوران کسی بھی قسم کی افراتفری کو روکنے کے لیے اٹھایا گیا ہے۔ کانگریس قائدین نے اس کارروائی کو جمہوری حقوق کی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت احتجاج کی آواز کو دبانے کی کوشش کررہی ہے۔ وزیراعظم نریندر مودی آج (جمعرات) اپنے پارلیمانی حلقہ وارانسی پہنچے۔ ماریشس کے وزیراعظم نوین چندر رامگولم بھی ان کے ساتھ ہیں۔ دونوں رہنما دوطرفہ تعلقات کومضبوط بنانے کے لیےاہم بات چیت کررہے ہیں۔ غور طلب ہے کہ اجے رائے وارانسی میں کافی عرصے سے سرگرم ہیں اوروہ پی ایم مودی کے خلاف الیکشن بھی لڑچکے ہیں۔اس وقت اجے رائے اپنی رہائش گاہ پرہیں اوران کے حامیوں کی سرگرمیوں پربھی نظررکھی جارہی ہے۔

نیپال کی جیل سے فرار 8 قیدی ہندوستانی سرحد پر گرفتار

سدھارتھ نگر: (پی این ایس) نیپال میں تشدد کے بعد جیل سے فرار ہونے والے آٹھ قیدیوں کو بھارتی سرحد پرگرفتارکرلیا گیا ہے۔ یہ تمام قیدی نیپال کے کپل وستوضلع میں واقع تولیہوا جیل سے فرار ہوئے تھے اور ہندوستان -نیپال سرحد پر سدھارتھ نگرضلع کی کھنوا چوکی کے قریب غیر قانونی طور پر داخل ہونے کی کوشش کررہے تھے۔ SSB اورشہرت گڑھ تھانے کی پولیس نے مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے بدھ کوان قیدیوں کوگرفتار کیا۔ یہ قیدی خفیہ راستے سے ہندوستان میں داخل ہونے کی کوشش کررہے تھے۔ 8 قیدیوں میں سے کچھ ہندوستانی شہری ہیں جبکہ کچھ نیپالی شہری ہیں۔ وہ نیپال میں مختلف فوجداری مقدمات میں سزا کا سامنا کررہے تھے۔

ہیرالال پاتھرکٹ (ہندوستانی، کپل واستو، نیپال کارہائشی): چھیڑ چھاڑ کے الزام میں 3 ماہ تک جیل میں تھا۔ حشمت علی (ہندوستانی، سدھارتھ نگر کا رہائشی): نارکوٹکس ایکٹ کے تحت 3 ماہ سے جیل میں تھا۔گورکھ ناتھ یادو (ہندوستانی، سدھارتھ نگر کا رہائشی): این ڈی پی ایس کیس میں جیل میں تھا۔سونو چودھری (ہندوستانی، کشی نگر کا رہائشی): چوری کے الزام میں 3 ماہ تک جیل میں تھا۔ سورج چودھری (نیپالی، کپل واستو، نیپال کا رہائشی): منشیات رکھنے کے الزام میں 19 ماہ تک جیل میں رہا۔شکیل درزی (ہندوستانی، سدھارتھ نگر کا رہائشی): براؤن شوگر کے الزام میں 56 ماہ تک جیل میں رہا۔ صلاح الدین (نیپالی، کپل واستو، نیپال کا رہائشی): عصمت دری کے الزام میں 54 ماہ تک جیل میں رہا۔ دھرمیندر شرما (نیپالی، کپل واستو، نیپال کا رہائشی): موٹر سائیکل حادثہ کیس میں جیل میں تھا۔تمام گرفتار ملزمان کوشہرت گڑھ تھانے منتقل کر دیا گیا ہے، جہاں مزید قانونی کارروائی کی جارہی ہے۔

لکھنؤ : سینئر کیڈر کورس-02 کی اختتامی پریڈ آفیسرز ٹریننگ کالج، اے ایم سی سینٹر اینڈ کالج، لکھنؤ میں منعقد ہوئی۔

بی ایس پی کے سابق ایم ایل اے کو عمر قید کی سزا

31 سال قبل دو حقیقی بھائیوں کے قتل کا معاملہ، بھاری فورس تعینات

اورئی: (پی این ایس) اورئی میں دو حقیقی بھائیوں کے قتل کے مجرم بی ایس پی کے سابق ایم ایل اے چھوٹے سنگھ چوہان نے جمعرات کوخودسپردگی کی۔ ایم پی ایم ایل اے کی عدالت میں سماعت کے بعد جج بھارتندو سنگھ نے سابق ایم ایل اے کومجرم قرار دیتے ہوئے عمر قید کی سزا سنائی۔ سزا کا اعلان ہوتے ہی پولیس نے اسے اپنی تحویل میں لے لیا۔ اسے جیل لے جایا جائے گا۔ ساتھ ہی ان کے حامیوں کی بڑی تعداد عدالت کے باہر موجود ہے۔اس لیے بڑی تعداد میں پولیس کوتعینات کیا گیاہے۔آپ کو بتا دیں کہ چرکھی تھانہ علاقہ کے بنورا بیدھ گاؤں میں راجکمار عرف راجہ بھیا اور اس کے

حقیقی بھائی جگدیش شرن کو 30 مئی 1994 کی دوپہر بنورا بیدھ گاؤں میں پردھان الیکشن میں دشمنی اور بالادستی کی وجہ سے گولی مار کر ہلاک کردیا گیا تھا۔ پیر کو ایم پی-ایم ایل اے کورٹ نے اس معاملے میں سابق ایم ایل اے چھوٹے سنگھ چوہان کو قصوروار ٹھہرایا۔ سزا سنانے کے لیے 11 ستمبر کی تاریخ مقرر کی گئی۔ چھوٹے سنگھ مجرم ٹھہرائے جانے کے بعد سے مفرور تھے۔ اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹ پر سابق ایم ایل اے چھوٹے سنگھ چوہان نے لکھا ہے کہ میرا پورے اسمبلی خاندان کو سلام۔ جیسا کہ سب جانتے ہیں کہ آپ کے اس بندے کوکس طرح سیاسی سازش میں پھنسایا جا رہا ہے.. لیکن مجھے ہندوستان کے عدالتی نظام پر پورا بھروسہ ہے کیونکہ مذکورہ کیس میں میرا کوئی دخل نہیں تھا۔

لکھنؤ کے ہوٹل کاروباری کی پھانسی لگا کر خودکشی

لکھنؤ : (پی این ایس) لکھنؤ میں ایک ہوٹل کاروباری نے پھانسی لگا کر خودکشی کرلی۔ بتایا جا رہا ہے کہ ہوٹل کاروباری نے بیوی سے جھگڑے کے بعد یہ قدم اٹھایا۔ دونوں نے چند سال قبل محبت کی شادی کی تھی۔ اس کی ایک 8 ماہ کی بیٹی بھی ہے۔ شوہر، بیوی اور بیٹی ساتھ رہتے تھے۔ متوفی کی شناخت بدایوں کے رہنے والے ششیش کمار کے طور پر کی گئی ہے۔ تفتیش میں معلوم ہوا کہ وہ لیز پر ہوٹل چلا رہا تھا۔ لیکن ہوٹل کا کاروبار تقریباً 2 ماہ قبل بند ہوگیا تھا۔ فی الحال پولس اس معاملے کی جانچ کررہی ہے۔ دراصل یہ پورا معاملہ وبھوتی کھنڈ علاقے کا ہے۔ یہاں ایک ہوٹل والے ششیش کمار نے اپنی بیوی سے جھگڑے کے بعد منگل کو پھانسی لگا لی۔ بیوی جلدی سے اسے پھندے سے نیچے اتار کر ہسپتال لے گئی لیکن ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ دوسری جانب متوفی کے والد وپن کمار سنگھ نے بہو اور ہوٹل مالک کے خلاف شکایت درج کرائی ہے۔

اتر پردیش میں بدلے گا موسم کا مزاج متعدد اضلاع میں بارش کا الرٹ جاری

لکھنؤ: (پی این ایس) اتر پردیش میں گزشتہ کچھ دنوں سے بارش میں کمی آئی ہے، جس کے بعد کئی علاقوں میں اوس بھری گرمی اور تیز دھوپ سے لوگ پریشان ہیں۔ لیکن 11 ستمبر سے موسم کا مزاج بدلتا ہوا نظر آرہا ہے۔ مشرقی یوپی کے کچھ حصوں میں مانسون پھراپنا زور دکھانے والا ہے۔ ایسے میں محکمہ موسمیات نے کچھ ضلعوں میں شدید بارش ہونے کی وارننگ جاری کی ہے جبکہ مغربی یوپی میں کوئی خاص الرٹ نہیں ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق مانسونی ٹرف لائن اتر پردیش کی طرف بڑھتی ہوئی دکھائی دے رہی ہے، جس کی وجہ سے ریاست کے ترائی والے علاقوں میں آج اور کل شدید بارش ہونے کے آثار بن گئے ہیں۔ یوپی کے دونوں ڈویژنوں میں آج کہیں کہیں گرج کے ساتھ بارش ہوسکتی ہے۔ مغربی اتر پردیش میں واقع شراوستی، بلرام پور، سدھارتھ نگر، مہاراج گنج اور کشی نگر جیسے ضلعوں میں آج کہیں کہیں شدید بارش ہونے کا انتباہ کیا گیا ہے۔اس کے علاوہ بہرائچ میں کچھ مقامات پر گرج چمک کے ساتھ بارش ہونے کا امکان ہے۔ پیلی بھیت، لکھیم پور کھیری، گونڈا، بستی، سنت کبیرنگر، گورکھپور، دیوریا، بلیا، للت پور اور سون بھدر میں ایک یا دو جگہوں پر بارش کے آثار ہیں۔ جمعہ کو مانسونی بارش میں مزید تیزی آئے گی اور کئی ضلعوں میں اس کا اثر دیکھنے کو ملے گا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق بارش کا یہ سلسلہ 16 ستمبر تک جاری رہے گا۔ 13 اور 14 ستمبر کوبھی کچھ علاقوں میں ہلکی پھلکی بارش ہو سکتی ہے لیکن کوئی وارننگ نہیں دی گئی ہے۔ 15 اور 16 ستمبر کومغربی اتر پردیش کچھ مقامات پر بارش کا امکان ہے جبکہ مشرقی حصے میں پھر سے تیز بارش کے آثار بن رہے ہیں جبکہ باقی حصوں میں موسم خشک رہنے والا ہے۔

لکھنؤ: راشٹریہ لوک دل کے یوم تاسیس کے موقع پر راشٹریہ لوک دل پنجاب فلڈ ڈیزاسٹر کمیٹی کے صدر روہت اگروال نے کمیٹی کے تمام ارکان کے ساتھ ملک کے سابق وزیراعظم اور کسانوں کے مسیحا چودھری چرن سنگھ کے مجسمہ پر کی گلپوشی

راشٹریہ لوک دل نے منایا اپنا یوم تاسیس

لکھنؤ: (پی این ایس) راشٹریہ لوک دل کے یوم تاسیس کے موقع پر راشٹریہ لوک دل پنجاب فلڈ ڈیزاسٹر کمیٹی کے صدر روہت اگروال نے کمیٹی کے تمام ارکان کے ساتھ ملک کے سابق وزیر اعظم اور کسانوں کے مسیحا چودھری چرن سنگھ جی کے مجسمہ پر پھول چڑھائے۔ اس موقع پر کمیٹی کا ایک خصوصی اجلاس بھی منعقد کیا گیا جس میں پارٹی کی پالیسیوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اور آر ایل ڈی کی طرف سے پنجاب کے سیلاب زدگان کے لیے بھیجے جانے والے امدادی سامان اور دیگر ضروری امداد کے حوالے سے بات چیت کی گئی۔ میٹنگ کے دوران کمیٹی کے چیئرمین روہت اگروال نے کہا کہ راشٹریہ لوک دل کا ہر کارکن چودھری چرن سنگھ جی کے نظریے سے متاثر ہوکر سماج اور کسانوں کی خدمت کے لیے وقف ہے۔ پنجاب کے سیلاب سے متاثرہ بہن بھائیوں کو ریلیف فراہم کرنا ہماری اولین ذمہ داری ہے اور کمیٹی اس کام کو پوری لگن سے سرانجام دے رہی ہے۔اس کے بعد ریاستی میڈیا انچارج میانک ترویدی نے کہا کہ راشٹریہ لوک دل ہمیشہ کسانوں، غریبوں اور آفات سے متاثرہ خاندانوں کے ساتھ کھڑا ہے اور مستقبل میں بھی ہر ممکن مدد کرتا رہے گا۔ انہوں نے بتایا کہ فلڈ ڈیزاسٹر کمیٹی امدادی کاموں کا خاکہ مسلسل تیار کر رہی ہے اور پارٹی قیادت کی ہدایات کے مطابق اس پرعمل درآمد کیا جائے گا۔اس موقع پر ریاستی نائب صدر وسیم حیدر، آدتیہ وکرم سنگھ، رجنی کانت مشرا، کنوینر پی کے پاٹھک، ریاستی جنرل سکریٹری پریتی شریواستو، چندرکانت اوتھی، ریاستی خزانچی بی ایل پریمی، ریاستی سکریٹری پرمود شکلا، سمرت چوہان، رام گوپال چندیل، ضلع صدر ستیہ پرکاش اور دیگر عہدیداران موجود تھے جنہوں نے ہرممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ سیلاب زدگان کی مدد کے لیےاپنا کرداراداکریں۔

ریکوری ایجنسی کے آپریٹر نے کیا ایجنٹ کا قتل

لکھنؤ:(پی این ایس) ریکوری ایجنسی کے آپریٹر نے ریکوری ایجنٹ کو بنتھرا علاقے میں اس کے ملازم کے ہاتھوں بیوی سے محبت کی وجہ سے مار ڈالا۔ پولیس نے ریکوری ایجنٹ کے قتل کیس کا انکشاف کرتے ہوئے دونوں ملزمان کو گرفتار کرلیا۔ ان کی اطلاع پر ملزمان کے خون آلود کپڑے بھی برآمد ہوئے ہیں۔ پولیس نے دونوں ملزمان کو جیل بھیج دیا ہے۔ ریکوری ایجنٹ کنال شکلا (26) ساکن ڈیسٹنی کالونی بنتھرا کی لاش منگل کو دادو پور میں سواستیک ایسوسی ایٹس (ریکوری ایجنسی) کے دفتر کی چھت پر ملی۔ اسے سر اور چہرے پر وار کرکے قتل کیا گیا۔ اس معاملے میں کنال کے بھائی سوربھ نے بنتھرا تھانے میں نامعلوم لوگوں کے خلاف قتل کا مقدمہ درج کرایا تھا۔ تاہم کنال کی والدہ ایجنسی کے ڈائریکٹر وویک سنگھ اور ان کے ساتھی ملازمین پر قتل کا الزام لگارہی تھیں۔

ڈی سی پی ساؤتھ نپن اگروال نے بتایا کہ قاتلوں کو پکڑنے کے لیے بنتھرا تھانے کی پولیس اور سرویلنس سیل کی چار ٹیمیں تعینات کی گئی ہیں۔ جب پولس ٹیموں نے تفتیش کی تو وسیم علی خان ساکن گوری بازار سروجنی نگر کا مقام واردات کے قریب پایا گیا۔ جب پولیس نے اسے حراست میں لے کر پوچھ گچھ کی تو اس نے کنال کو قتل کرنے کا اعتراف کیا۔ ریکوری ایجنٹ کنال کوقتل کرنے کے بعد وسیم اپنا موبائل لے کر کچھ فاصلے پر واقع بیلسٹ پلانٹ پر پہنچ گیا۔ وویک پہلے ہی وہاں موجود تھا۔ وسیم نے اپنے خون آلود کپڑوں کو دھوکر پولی تھین بیگ میں رکھا اور پلانٹ کے قریب ٹوائلٹ میں چھپا دیا۔ اس نے دوسری ٹی شرٹ پہنی اور پکڑے جانے کے ڈر سے کنال کا موبائل نالے میں پھینک دیا۔

ریاستی وزیر نے کی تھانہ انچارج کی شکایت

ڈی جی پی و پرنسپل سکریٹری کو خط لکھ کر کارروائی کا مطالبہ کیا

لکھنؤ: (پی این ایس) اتر پردیش کی یوگی حکومت میں وزیر بے بی رانی موریہ نے ڈی جی پی یوپی اور پرنسپل سکریٹری ہوم کو خط لکھا ہے۔ وزیر بے بی رانی نے ایک خط لکھ کر جھانسی میں تعینات ایک انسپکٹر کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ بے بی رانی موریہ نے اسٹیشن انچارج آنند سنگھ پر ذاتی رنجش رکھنے اور عوامی طور بدکلامی کا استعمال کرنے کا الزام لگایا ہے۔ آنند سنگھ اس وقت جھانسی کے سیپری بازار تھانے کے اسٹیشن انچارج ہیں۔ یوپی حکومت میں وزیرتعلیم، بیبی رانی موریہ نے ایک خط کے ذریعے بتایا کہ ایم ایل اے راجیو سنگھ پریچا نے 10 ستمبر کو انہیں ایک خط لکھا تھا اور اسٹیشن انچارج کے خلاف شکایت کی تھی۔ بیبی رانی موریہ نے خط میں لکھا ہے کہ یکم ستمبر کو اپنے جھانسی کے دورے کے دوران ایم ایل اے راجیو سنگھ نے ان سے ملاقات کی اور اسٹیشن انچارج آنند سنگھ کے طرز عمل کے بارے میں بتایا۔ ایم ایل اے نے کہا کہ تھانہ انچارج کی وزیر سے ذاتی رنجش ہے اور وہ بار بار عوامی طور پر غیر مہذب زبان کی کا استعمال کرتے ہیں۔ ساتھ ہی وہ بار بار کہہ رہے ہیں کہ مجھے جو کرنا تھا، میں نے کرلیا ہے۔ وزیر بے بی رانی موریہ نے مزید کہا کہ جیسے ہی انہیں اس بات کا علم ہوا انہوں نے تھانہ انچارج آنند سنگھ کوفون کیا اور معاملے کے بارے میں جاننا چاہا لیکن اس وقت بھی تھانہ انچارج نے بات چیت کے دوران ناشائستہ زبان استعمال کیا۔ وزیر نے کہا کہ جب انہوں نے آنند سنگھ سے پوچھا کہ یہ زبان کس کے لیے استعمال کی جارہی ہے اور عوامی نمائندوں کے ساتھ یہ رویہ کیوں ہے، تھانہ انچارج کا رویہ مسلسل بدکلامی والا رہا۔

جھونسی میں تقریباً 100 مکانات خالی کرنے کا حکم، ہلچل مچی

پریاگراج : (پی این ایس) وزارت دفاع نے نیو جھونسی علاقے میں پورے سورداس کے تقریباً 100 مکانات کونشان زد کیا ہے۔ اس میں نیا جھونسی پولیس اسٹیشن اور اسٹیٹ بینک آف انڈیا کی شاخ بھی شامل ہے۔ فوج نے جلد از جلد مکان خالی کرنے کا نوٹس جاری کردیا ہے۔ لال نشان کے بعد پورے علاقے میں خوف وہراس ہے۔ وزارت دفاع کے حکام کا کہنا ہے کہ یہاں تقریباً 175 ایکڑ اراضی فوج کی ہے۔ لوگوں نے فوج کی زمین پر ناجائز قبضہ کرکے کالونی بنا رکھی ہے۔ ان لوگوں کو پہلے ہی گھر خالی کرنے کے نوٹس دیے جاچکے ہیں لیکن اس پر عمل درآمد نہیں ہوا۔ فوجی حکام نے گھروں اور دکانوں کے مالکان کوطلب کرلیا ہے، جن پر 17 ستمبر کوگھر کے کاغذات اور اراضی کے کاغذات کے ساتھ سرخ نشان لگادیے گئے ہیں۔ سرخ نشان لگتے ہی پورے علاقے میں خوف وہراس پھیل گیا۔

عآپ رہنما اودھ اوجھا نے کی اکھلیش یادو کی تعریف

کشی نگر: (پی این ایس) عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے رہنما اودھ اوجھا اتر پردیش کے کشی نگر پہنچے۔ عآپ رہنما اوجھا نے سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو کے لیے یوپی اسمبلی انتخابات 2027 میں مہم چلانے کا اعلان کیا ہے۔ ایک پروگرام میں پہنچے اودھ اوجھا نے واضح الفاظ میں کہا کہ وہ ذاتی طور پر اکھلیش یادو کو پسند کرتے ہیں اوران کی تعلیمی پالیسیوں پر تفصیل سے بات کی ہے۔ تاہم انہوں نے خود الیکشن لڑنے کی کسی خواہش کا اظہار نہیں کیا۔ کشی نگر کے رامکولہ میں سماج وادی پارٹی کے ایک پروگرام میں شرکت کے لیے پہنچے اودھ اوجھا نے کہا کہ وہ اکھلیش یادو کو ملک کا واحد لیڈر مانتےہیں جن کے ساتھ انہوں نے تعلیم پر تقریباً تین گھنٹے تک بات کی ہے۔ ان کی سوچ اور نقطہ نظر مجھے متاثر کرتا ہے۔ اگر وہ ایسا کہتے ہیں تو میں اگلے اسمبلی انتخابات میں ان کے لیے انتخابی مہم ضرور چلاؤں گا، لیکن خود کسی سیٹ سے انتخاب نہیں لڑوں گا۔ اودھ اوجھا کا یہ بیان سیاسی حلقوں میں بحث کا موضوع بن گیا ہے۔ مقامی سطح پر انتخابی تیاریوں کے سلسلے میں ایس پی کا یہ پروگرام کشی نگر ضلع کے رامکولہ میں منعقد کیا گیا تھا۔ اس پروگرام میں ایس پی کے مقامی لیڈران اور کارکنان بڑی تعداد میں موجود تھے۔ اس پروگرام میں اودھ اوجھا

نے کہا کہ وہ سیاست میں سرگرم رہیں گے، لیکن انتخابی امیدواری سے دور رہنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایس پی کا فون آیا تو انتخابی مہم چلانا میرا فرض ہے۔ اے اے پی رہنما نے کہا کہ اکھلیش یادو جیسے رہنما کی حمایت کرنا میرے لئے اعزاز کی بات ہوگی۔ اوجھا کا یہ بیان ایسے وقت میں آیا ہے جب اتر پردیش میں اسمبلی انتخابات کی تیاریاں زوروں پر ہیں۔

'سمندرا پردکشینہ' ہندوستان کی فوجی سفارت کاری و عالمی وژن کی روشن علامت: راج ناتھ سنگھ

ممبئی کے گیٹ وے آف انڈیا سے تاریخی سہ فریقی تمام خواتین پر مشتمل جہاز رانی کی مہم 'سمندرا پردکشینہ' کا ورچوئل آغاز

ممبئی (یو این آئی) ناری شکتی اور وکست بھارت کے وژن کی یاد میں وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے 11 ستمبر 2025 کو ممبئی کے گیٹ وے آف انڈیا سے تاریخی سہ فریقی تمام خواتین پر مشتمل جہاز رانی کی مہم 'سمندرا پردکشینہ' کا ورچوئل آغاز کیا، جو دنیا کی پہلی ایسی مہم ہے۔ وزیر دفاع نے ساؤتھ بلاک سے اپنے خطاب میں اس مہم کو ناری شکتی، تینوں مسلح افواج کی مشترکہ طاقت و اتحاد، آتم نربھر بھارت، اور ہندوستان کی فوجی سفارت کاری و عالمی وژن کی روشن علامت قرار دیا۔ آئندہ نو ماہ کے دوران، 10 خواتین افسران دیسی طور پر تیار شدہ انڈین آرمی سیلنگ ویسل (آئی اے ایس وی) تریوینی پر مشرقی روٹ کے ذریعے تقریباً 26,000 سمندری میل کا سفر کریں گی۔ وہ خط استوا کو دو بار عبور کریں گی، تین عظیم کیپز، لیووین، ہارن اور گڈ ہوپ کے گرد گھومیں گی، تمام بڑے سمندروں اور دنیا کے کچھ خطرناک ترین پانیوں، بشمول سدرن اوشن اور ڈریک پاسج، سے گزریں گی۔ ٹیم چار بین الاقوامی بندرگاہوں کا دورہ بھی کرے گی اور مئی 2026 میں ممبئی واپس آئے گی۔ مسٹر راج ناتھ سنگھ نے سمندرا پردکشینہ کو صرف ایک جہاز پر سفر قرار نہیں دیا بلکہ اسے روحانی سادھنا اور نظم وضبط و قوت ارادی کا سفر بھی بتایا۔ انہوں نے کہا: "اس مہم کے دوران ہماری افسران کو متعدد چیلنجز کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے، لیکن ان کی عزم کی روشنی ہر تاریکی کو چیر دے گی۔ وہ محفوظ طور پر وطن واپس آئیں گی اور دنیا کو دکھائیں گی کہ بھارتی خواتین کی بہادری کی کوئی حد نہیں ہے۔" وزیر دفاع نے حال ہی میں دو بھارتی خواتین نیوی افسران، لیفٹیننٹ کمانڈر دلنا کے اور لیفٹیننٹ کمانڈر روپا اے کی غیر معمولی کامیابی کا ذکر بھی کیا، جنہوں نے دوسرے دیسی جہاز آئی این ایس تارینی پر ڈبل۔ ہینڈ موڈ میں دنیا کا چکر مکمل کیا اور متعدد چیلنجز کو حوصلے اور لگن کے ساتھ عبور کیا۔ انہوں نے اعتماد ظاہر کیا کہ آئی اے ایس وی تریوینی عالمی سطح پر ایک اور معیار قائم کرے گی اور ہندستان کے سمندری سفر میں ایک اور سنہری باب رقم کرے گی۔ مسٹر راج ناتھ سنگھ نے سہ فریقی مہم کو تینوں خدمات کے درمیان مشترکہ کام کے لیے حکومت کے عزم کی روشن مثال قرار دیا۔ انہوں نے کہا: "ہم یقین رکھتے ہیں کہ جب مسلح افواج میں مشترکہ احساس ہو تو سب سے بڑا چیلنج بھی چھوٹا محسوس ہوتا ہے۔"

وزیر دفاع نے آئی اے ایس وی تریوینی، پڈوچیری میں دیسی طور پر تیار شدہ 50 فٹ کے یات، کو آتما نربھر بھارت کی مثال قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ جہاز بھارت کے دفاعی جدت اور ٹیکنالوجی پر اعتماد کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آئی اے ایس وی تریوینی کا ہر سمندری میل ہندستان کی اسٹریٹجک خودمختاری اور خود انحصاری کی جانب سفر ہے۔ فریمینٹل (آسٹریلیا)، لٹلٹن (نیوزی لینڈ)، پورٹ اسٹینلے (کینیڈا) اور کیپ ٹاؤن (جنوبی افریقہ) میں بندرگاہوں پر ٹیم کے دورے کے بارے میں راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ ان کی ملاقاتیں دنیا کو مسلح افواج کی طاقت کے ساتھ ساتھ بھارتی ثقافت، روایات اور اقدار سے بھی روشناس کرائیں گی۔ آئی اے ایس وی تریوینی نہ صرف صبر و برداشت کا جہاز ہے بلکہ سفارت کاری کا بھی جہاز ہے۔ ورچوئل فلیگ آف کے دوران وزیر دفاع کے ساتھ ساؤتھ بلاک میں چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انیل چوہان، چیف آف دی آرمی اسٹاف جنرل اپندرا دویدی، چیف آف دی نیول اسٹاف ایڈمرل دنیش کے ترپاٹھی اور چیف آف دی ایئر اسٹاف ایئر چیف مارشل امر پریت سنگھ موجود تھے۔ گیٹ وے آف انڈیا پر وائس ایڈمرل کرشنا سوامی ناتھن اور دیگر سینئر افسران موجود تھے۔

مہاراشٹر: بغیر پی یو سی سرٹیفکیٹ کے نہیں ملے گا ایندھن
آلودگی کنٹرول کے لیے حکومت جلد کرے گی نیا ضابطہ نافذ

ممبئی: مہاراشٹر میں ان دنوں آلودگی بڑھتی جا رہی ہے۔ اس سلسلے میں حکومت بڑا قدم اٹھانے جا رہی ہے۔ جلد ہی ریاست کے سبھی پٹرول پمپوں پر بغیر ویلڈ پی یو سی (پالوشن انڈر کنٹرول) والی گاڑیوں کو تیل نہیں دیا جائے گا۔ یہ ضابطہ ممبئی سمیت پوری ریاست میں نافذ ہوگا۔ وزیر ٹرانسپورٹ پرتاپ سرنائک نے کہا کہ اس کا مقصد آلودگی کم کرنا اور فرضی پی یو سی سرٹیفکیٹ کے مسئلہ پر روک لگانا ہے۔ دراصل ممبئی اور مہاراشٹر کے دیگر شہروں میں فضائی آلودگی خطرناک سطح پر پہنچ چکی ہے۔ اسماگ اور زہریلی گیسوں کی وجہ سے لوگوں کو سانس لینے میں کافی دقتیں آرہی ہیں۔ مستقبل میں شفاف ماحولیات کے لیے حکومت یہ سخت قدم اٹھانے جا رہی ہے۔ حکومت نے واضح کیا ہے کہ 'نو پی یو سی، نو فیول' مہم کچھ مہینے میں شروع ہوگی۔ اس کے تحت گاڑی مالکان کو اپنے آلودگی سرٹیفکیٹ کی ویلیڈیٹی لازمی طور سے بنائے رکھنی ہوگی۔ ہر پٹرول پمپ پر آنے والی گاڑیوں کی سی سی ٹی وی کیمرے سے جانچ ہوگی۔ اگر پی یو سی سرٹیفکیٹ اَن ویلڈ یا ختم پایا گیا تو ایندھن نہیں دیا جائے گا۔ پی ٹی آئی کے مطابق سہولت کے لیے پٹرول پمپ پر ہی سرٹیفکیٹ جاری کرنے کا نظم کیا جائے گا۔ وزیر پرتاپ سرنائک نے کہا کہ اس سے گاڑی ڈرائیوروں کو دقت نہیں ہوگی۔ موقع پر آلودگی ٹیسٹ کرکے پی یو سی جاری کیا جائے گا جس سے ڈرائیور فوراً تیل ڈلوا سکیں گے۔ یہ قدم آلودگی کنٹرول کے ساتھ ساتھ فرضی پی یو سی سرٹیفکیٹس کے رواج کو بھی ختم کرے گا۔ حکومت کا ماننا ہے کہ آلودگی سے پاک ماحول بنانے کے لیے موجودہ نسل کو خود پر کچھ ماحولیاتی پابندی لگانی ہوگی۔ اس پہل کے ذریعہ مہاراشٹر آلودگی کنٹرول اور سڑک تحفظ کے معاملے میں ایک مثال پیش کرسکتا ہے۔

نیپال میں مہاراشٹر کے 150 سے زائد سیاح پھنسے، سب محفوظ

ممبئی (یو این آئی) مہاراشٹر کے 150 سے زیادہ سیاح پڑوسی ملک نیپال میں پھنسے ہوئے ہیں جنہیں بحفاظت وطن واپس لانے کے لئے ریاستی حکومت نے ڈیزاسٹر مینجمنٹ سیل کے ذریعے سرگرم کوششیں شروع کردی ہیں۔ ان میں سب سے زیادہ تعداد ضلع تھانے کے 65 سیاحوں کی ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے ان میں سے متعدد سے براہِ راست گفتگو بھی کی ہے۔ ریاستی حکومت ہندوستانی سفارت خانے سے رابطے میں ہے تاکہ نیپال میں پھنسے شہریوں کو محفوظ طریقے سے واپس لایا جاسکے۔

ڈیزاسٹر مینجمنٹ سیل کے ڈائریکٹر ڈاکٹر بھل چندر چوان نے جمعرات کو بتایا کہ نیپال میں موجود تمام سیاح محفوظ ہیں اور حکومت ان سے مسلسل رابطے میں ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ پھنسے ہوئے سیاحوں کی تعداد میں مزید اضافہ ہوسکتا ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق پھنسے ہوئے سیاحوں میں 65 تھانے ضلع سے، 5 پونے، 6 ممبئی، 10 اکولہ، ایک ایوت محل، 2 لاتور، 4 ناسک اور کلوان کے شہری شامل ہیں۔ اس کے علاوہ پونے اور ممبئی کے 23 بزرگ افراد پر مشتمل ایک گروپ بھی نیپال میں ہے۔ کیلاش مانسرور کے 12 سیاح چین کی سرحد کے قریب صوبہ کورنگ میں پھنسے ہوئے ہیں۔ سفارت خانے نے تمام سیاحوں کو ہدایت دی ہے کہ وہ محفوظ مقامات پر رہیں، ہوٹلوں سے باہر نہ نکلیں اور مقامی انتظامیہ کی ہدایات پر عمل کریں۔ یہ تمام سیاح 6 مختلف ٹور آپریٹروں کے ذریعے نیپال گئے تھے۔ وہاں کی پرتشدد صورتحال سے وہ خوفزدہ ہیں۔ اس دوران بیڑ ضلع کے 11 سیاح بس کے ذریعہ بحفاظت اتر پردیش پہنچ گئے ہیں۔ جمعہ تک نیپال میں پروازوں کی بحالی کا امکان ظاہر کیا گیا ہے جس کے بعد سیاحوں کو مرحلہ وار واپس لانے کا عمل شروع ہوگا۔ سیاحوں کے پھنسنے کی بنیادی وجہ نیپال میں جاری سیاسی عدم استحکام اور پرتشدد مظاہرے ہیں۔ ریاست کے تھانے، پونے، ممبئی، ناسک، اکولہ، ایوت محل، لاتور اور کولہاپور کے شہری مختلف ہوٹلوں میں محصور ہیں۔ اسٹیٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ سیل نے ان کے بارے میں مکمل اعداد و شمار جاری کیے ہیں۔

ممبئی کی جھیلوں میں پانی کا ذخیرہ 98 فیصد

ممبئی (یو این آئی) ممبئی کو پینے کا پانی فراہم کرنے والی سات جھیلوں میں پانی کا ذخیرہ 98 فیصد تک پہنچ گیا ہے۔ برہان ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) کے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق یہ ذخیرہ آئندہ مانسون سیزن تک شہر کی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے کافی ہے۔ بی ایم سی ہر روز اپر ویترنا، مودک ساگر، تانسا، درمیانی ویترنا، بھاتسا، وہار اور تلسی جھیل سے شہر کو پانی فراہم کرتی ہے۔ گزشتہ ہفتے میں ہونے والی مسلسل بارشوں کی وجہ سے ان میں سے بیشتر جھیلیں اپنی زیادہ سے زیادہ ذخیرہ کرنے کی گنجائش کے قریب پہنچ گئی ہیں۔ اعداد و شمار سے ظاہر ہوا کہ مودک ساگر، تلسی اور وہار جھیلیں اپنی کل گنجائش کے 100 فیصد تک بھر چکی ہیں۔ اپر ویترنا اور تانسا 98 فیصد، درمیانی ویترنا 97.40 فیصد اور بھاتسا 97.55 فیصد تک پہنچ گئی ہیں۔ شہر کی سال بھر کی بلاتعطل فراہمی کے لیے یکم اکتوبر تک ساتوں جھیلوں میں 14.47 لاکھ ملین لیٹر پانی درکار ہوتا ہے۔

ادھو ٹھاکرے کو دسہرہ ریلی کیلئے شیواجی پارک کی ملی اجازت

ممبئی (یو این آئی) برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) نے شیوسینا (یو بی ٹی) کو 2 اکتوبر کو شیواجی پارک میں اپنی سالانہ دسہرہ ریلی منعقد کرنے کی اجازت دے دی ہے۔ شہری انتظامیہ کے مطابق اس برس صرف ادھو ٹھاکرے کی قیادت والے دھڑے نے اس تاریخی مقام کے لیے درخواست دی تھی۔ ممبئی میونسپل انتخابات قریب آنے اور ٹھاکرے برادران کے ممکنہ اتحاد کی قیاس آرائیوں کے درمیان، یہ اجتماع انتخابی سیاست میں ایک اہم لمحہ تصور کیا جا رہا ہے۔ ریلی کی تیاریاں فی الحال تیزی سے جاری ہیں۔ شیوسینا میں تقسیم کے بعد ادھو ٹھاکرے اور ایکناتھ شندے کے دھڑوں نے الگ الگ دسہرہ ریلیاں نکالنی شروع کی تھیں۔ ماضی میں شیواجی پارک کے لیے دونوں گروپوں میں سخت مقابلہ ہوا، تاہم گزشتہ سال شندے دھڑے نے براہِ راست ٹکراؤ سے بچتے ہوئے آزاد میدان کا انتخاب کیا۔ ٹھاکرے دھڑے نے جنوری کے اوائل میں ہی شیواجی پارک کے لیے درخواست دے دی تھی۔ اس درخواست کو پارٹی کے سینئر لیڈر اور رکن اسمبلی مہیش ساونت نے دائر کیا تھا، جس کی پیروی پانچ بار کرکے بی ایم سی کی توجہ دلائی گئی۔ جی نارتھ وارڈ کے اسسٹنٹ میونسپل کمشنر ونائک ویزپوتے نے اس سال کی دسہرہ ریلی کے لیے ادھو دھڑے کو باضابطہ طور پر اجازت نامہ جاری کرنے کی تصدیق کی۔ سال 2025 کی ریلی، جون 2022 میں شیوسینا کی تقسیم کے بعد دونوں دھڑوں کے درمیان جاری رسہ کشی کے تیسرے سال کی نمائندگی کرے گی۔ یہ اجتماع 1966 سے شیواجی پارک میں روایت کے مطابق منعقد ہوتا آرہا ہے اور اب یہ سیاسی برتری کے لیے ایک علامتی میدان جنگ بن گیا ہے۔ 2022 میں بی ایم سی کے انکار کے خلاف بامبے ہائی کورٹ نے ادھو دھڑے کے حق میں فیصلہ دیا تھا اور اسے شیواجی پارک میں ریلی کرنے کی اجازت دی تھی۔ عدالت نے قرار دیا تھا کہ بی ایم سی کا فیصلہ قانون کے عمل کا غلط استعمال تھا کیونکہ شیواجی پارک 1966 سے روایتی مقام ہے۔ 2023 میں شندے دھڑے نے شیواجی پارک کی درخواست واپس لیتے ہوئے آزاد میدان کا انتخاب کیا اور وزیر اعلیٰ شندے نے کہا کہ وہ ہندو تہواروں کے دوران تنازع نہیں چاہتے۔ 2024 میں بھی انہوں نے سیدھے آزاد میدان کو ترجیح دی۔ دھڑوں کے درمیان اختلاف محض مقام تک محدود نہیں بلکہ پارٹی کی قانونی حیثیت تک جا پہنچا ہے۔ الیکشن کمیشن نے شندے دھڑے کو اصل شیوسینا قرار دے کر کمان اور تیر کا نشان دیا، جبکہ ادھو دھڑے کو مشعل کا نشان تفویض کیا گیا اور وہ شیوسینا (یو بی ٹی) کے نام سے مشہور ہوا۔ عدالتوں میں اب بھی مختلف نااہلی درخواستیں زیرِ غور ہیں، جس کے باعث دسہرہ ریلی کا مقام دونوں دھڑوں کے سیاسی قانونی جواز کی علامتی حیثیت اختیار کرچکا ہے، اور دونوں خود کو شیوسینا کے بانی بال ٹھاکرے کا حقیقی وارث ثابت کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔

نیپال جیسے حالات ہندوستان میں پیدا ہونے کا خدشہ: ابو عاصم اعظمی

ممبئی: نیپال میں تشدد اور شورش کے بعد مہاراشٹر سماجوادی پارٹی لیڈر اور رکن اسمبلی ابو عاصم اعظمی نے ہندوستان کے حالات پر بھی تشویش کا اظہار کیا اور کہا کہ نیپال جیسے حالات ہندوستان میں پیدا نہ ہو اس لئے وزیر اعظم نریندر مودی کو سر جوڑ کر بیٹھنے اور اپوزیشن کو ساتھ لے کر چلنے کی ضرورت ہے چونکہ سرکاریں کرپٹ اور بدعنوان ہو چکی ہے اس لئے نیپال میں عوام نے سڑکوں پر احتجاج اور پرتشدد جھڑپیں ہوئی ہیں انہوں نے کہا کہ ہندوستان میں کرپشن اور بدعنوانی عروج پر ہے امیروں کو بڑے بڑے ٹھیکے دیئے جارہے ہیں سبزی فروخت کرنے سے لے کر ہر چیز اڈانی اور ریلائنس کو دی جا رہی ہے تو ایسے میں غریب کہاں جائیں گے انہوں نے کہا کہ گاندھی جی کو ماننے والا کبھی کرپشن اور بدعنوانی برداشت نہیں کرے گا انہوں نے کہا کہ گاندھی جی نے جس طرح انگریزوں کو بھگایا اسی طرح بدعنوانی کے خلاف عوام متحد ہو جائیں گے اعظمی نے کہا کہ نیپال میں جو حالات پیدا ہوئے ہیں اس کے اثرات ہندوستان پر بھی ہوئے ہیں کیونکہ ہندوستان کے پڑوسی ملک بنگلہ دیش، سری لنکا اور اب نیپال میں تشدد اور شورش عام ہے ایسے میں ہندوستان کو بھی اس پر نظر رکھنے کی ضرورت ہے۔ اعظمی نے نیپال کے حالات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جب سرکار بدعنوانی نااہل اور بے حس ہوگی اس طرح کے حالات پیدا ہوتے ہیں نیپال میں بھی یہی ہوا ہے اس لئے ہمیں بھی الرٹ رہنے کی ضرورت ہے۔

دیوالی سے پہلے شندے کا بڑا تحفہ، دہیسر ٹول ناکہ شفٹ ہوگا
ممبئی جانے میں بچیں گے 30 منٹ کا وقت

ممبئی: مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے دہیسر ٹول ناکا کا حل ڈھونڈ لیا ہے۔ یہ ٹول ناکا دیوالی سے پہلے ورسوا پل کے قریب منتقل کردیا جائے گا۔ دہیسر ٹول ناکا کو ہٹانے سے ممبئی پہنچنے میں تقریباً 30 منٹ کا وقت بچ جائے گا۔ اس کے ساتھ ہی ممبئی میں داخل ہونے والے لاکھوں ڈرائیوروں اور میرا۔بھائیندر کے 15 لاکھ سے زیادہ مقامی شہریوں کو آخر کار ایک بڑی راحت ملے گی۔ شندے کی مداخلت سے تجویز کردہ دہیسر ٹول ناکا کو ممبئی والوں کے لیے دیوالی کے ایک بڑے تحفے کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ یہ ٹول ناکا برسوں سے جام اور آلودگی کے مسائل پیدا کر رہا تھا۔ دہیسر ٹول ناکا اب شہر کی حدود سے باہر منتقل کیا جائے گا۔ نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کی صدارت میں لیے گئے فیصلے کے مطابق، دہیسر سے تقریباً 2 کلومیٹر آگے ورسوا پل کے سامنے نرسری کے علاقے میں ایک نیا ٹول ناکا بنایا جائے گا، اور اسے دیوالی سے پہلے شروع کرنے کا ہدف ہے۔ دہیسر ٹول ناکا لاکھوں لوگوں کی روزانہ کی پریشانیوں کا مترادف بن گیا تھا۔ اس کی شفٹنگ سے میرا۔بھائیندر اور ممبئی کے درمیان روزانہ تقریباً 2.5 سے 3 لاکھ گاڑیوں کو فائدہ ہوگا۔ ٹول پر 10 سے 15 منٹ کا انتظار بعض اوقات 30-45 منٹ تک بڑھ جاتا ہے۔ ایسے میں ٹریفک جام کی وجہ سے روزانہ ہزاروں لیٹر ایندھن ضائع ہو رہا ہے۔ اب نہ صرف وقت کی بچت ہوگی بلکہ آلودگی بھی نہیں ہوگی۔ چونکہ یہ ٹول ناکا میرا۔بھائیندر میونسپل کارپوریشن علاقے کی حدود میں واقع ہے، مقامی عوامی نمائندے اور شہری کافی عرصے سے اسے منتقل کرنے کا مطالبہ کر رہے تھے، وزیر ٹرانسپورٹ پرتاپ سرنائک نے اس مسئلے کو حکومت کے سامنے سختی سے اٹھایا۔ ڈپٹی چیف منسٹر شندے نے ایک میٹنگ بلائی اور تمام متعلقہ محکموں اور ایجنسیوں کے ساتھ تبادلہ خیال کیا۔ دہیسر ٹول ناکا کو منتقل کرنے کے فیصلے کے بعد وزیر ٹرانسپورٹ پرتاپ سارنائک نے کہا کہ جب ایکناتھ شندے وزیر اعلیٰ تھے تو انہوں نے ریاست بھر میں کئی ٹول ناکوں کو بند کردیا اور چھوٹی گاڑیوں کو ٹول فری کردیا، تب عوام نے اس کا خیر مقدم کیا۔ اب دہیسر ٹول ناکا کو مزید منتقل کرنے سے میرا۔بھائیندر اور ممبئی کے درمیان سفر آسان ہوجائے گا۔ یہ دیوالی سے پہلے مقامی شہریوں کے لیے ٹول فری سفر کا تحفہ ہے۔

نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار نے 'سارتھی' اور اَنّا صاحب پاٹل مالیاتی ترقیاتی کارپوریشن کے کام کاج کا جائزہ لیا

ممبئی: ڈپٹی وزیر اعلیٰ اجیت پوار نے کہا ہے کہ اَنّا صاحب پاٹل مالیاتی ترقیاتی کارپوریشن کی جانب سے نافذ کی جانے والی ہر اسکیم کا فائدہ سماج کے مستحق اور اہل افراد تک پہنچنا چاہیے۔ ان اسکیموں کو شفاف اور مؤثر طریقے سے نافذ کیا جائے تاکہ زیادہ سے زیادہ مستحقین اس سے مستفید ہوسکیں۔ اس موقع پر انہوں نے چھترپتی شاہو مہاراج ریسرچ، ٹریننگ اینڈ ہیومن ڈیولپمنٹ انسٹی ٹیوٹ (سارتھی) کے کام کا بھی تفصیلی جائزہ لیا۔ منترالیہ میں نائب وزیر اعلیٰ کے دفتر کی کمیٹی ہال میں اَنّا صاحب پاٹل مالیاتی ترقیاتی کارپوریشن کے کام کا جائزہ اجلاس ہوا، جس میں کارپوریشن کے صدر نریندر پاٹل، محکمہ مالیات کے ایڈیشنل چیف سکریٹری او پی گپتا، محکمہ منصوبہ بندی کے پرنسپل سکریٹری سوربھ وجے، محکمہ تعاون کے پرنسپل سکریٹری پروین دراڈے، منصوبہ بندی کے ڈپٹی سکریٹری ویویک گائیکواڑ کے علاوہ ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے کمشنر برائے تعاون دیپک ٹاورے، ڈپٹی وزیر اعلیٰ کے سکریٹری ڈاکٹر راجیش دیشمکھ، کارپوریشن کے مینیجنگ ڈائریکٹر وجے سنگھ دیشمکھ، بینک آف مہاراشٹر کے جنرل منیجر ارون کنباڈے، کارپوریشن کے ڈپٹی جنرل منیجر آکاش مورے اور محکمہ تعاون کے ڈپٹی سکریٹری سنتوش پاٹل موجود تھے۔ کارپوریشن کا بنیادی مقصد معاشی طور پر پسماندہ طبقے کے تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کو خود روزگار کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ اس کے لیے انفرادی قرض سود اسکیم، گروپ قرض سود اسکیم اور گروپ پروجیکٹ قرض اسکیم جیسی متنوع اسکیمیں چلائی جاتی ہیں۔

اجیت پوار نے ہدایت دی کہ ان اسکیموں کے نفاذ میں کسی بھی سطح پر رکاوٹ نہیں آنی چاہیے، صحیح مستحقین کی نشاندہی کی جائے اور انہیں بروقت مالی مدد فراہم کی جائے۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ ان اسکیموں کی تشہیر مؤثر انداز میں کی جائے تاکہ یہ سہولتیں ہر ضرورت مند تک پہنچ سکیں۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کارپوریشن کی اسکیموں سے نوجوانوں کو کاروبار، صنعت اور صنعت کاری کی سمت آگے بڑھنے کا حوصلہ ملتا ہے، جس کے نتیجے میں ریاست میں خود روزگار کے مواقع بڑھتے ہیں اور معیشت کو نئی رفتار ملتی ہے۔ اس لیے یہ اسکیمیں زیادہ فعال طریقے سے نافذ کی جائیں تاکہ ان کے نتائج سماج کے نچلے طبقوں تک پہنچ سکیں۔ اسی دوران اجیت پوار نے 'سارتھی' کے کام کا بھی جائزہ لیا، جہاں طلبہ کے ہنر مندی کے فروغ، وظیفہ اسکیم، مقابلہ جاتی امتحانات کی تیاری، تحقیق، سوادھار اسکیم، غیر ملکی وظیفہ اسکیم اور ہاسٹل جیسی سہولتوں پر تفصیلی گفتگو ہوئی۔ انہوں نے زور دیا کہ طلبہ کے روشن مستقبل کے لیے ہنر مندی اور تربیت کو اولین ترجیح دی جائے اور یقین دہانی کرائی کہ بچوں کی تعلیم و ترقی کے لیے فنڈز کی کمی کسی بھی حال میں محسوس نہیں ہونے دی جائے گی۔

سڈکو کے جوائنٹ رجسٹرار سمیت چار ملازمین رشوت لیتے ہوئے گرفتار

تھانے (یو این آئی) تھانے ضلع میں نوی ممبئی کے سڈکو دفتر میں کوآپریٹو سوسائٹیوں کے جوائنٹ رجسٹرار راہل رنگراو کا ملیے کو اینٹی کرپشن بیورو نے رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کرلیا۔ اس کے ساتھ کوآپریٹو آفیسر گریڈ 2 دھنجی دتاتریہ کالوکھے، پرسنل اسسٹنٹ کشور شنکر راؤ مورے اور چپراسی مہیش گنگارام کموٹھکر کو بھی حراست میں لیا گیا۔ کارروائی گزشتہ شام ساڑھے تین لاکھ روپے رشوت کی وصولی کے دوران عمل میں آئی۔ اینٹی کرپشن بیورو کے مطابق شکایت کنندہ، جو واشی سیکٹر 9 میں واقع نور سوسائٹی کا رہائشی اور سکریٹری ہے، نے بتایا کہ سوسائٹی کے انتخابات اور اس کے بعد کے استعفوں و عدالتی کارروائیوں کے دوران بعض افسران نے اس کے حق میں فیصلہ دینے کے عوض رشوت کا مطالبہ کیا تھا۔ درخواست گزار کے مطابق، افسران کی جانب سے پانچ لاکھ روپے مانگے گئے تھے، تاہم بعد ازاں رقم ساڑھے تین لاکھ پر طے ہوئی۔ شکایت کی تصدیق کے بعد 9 ستمبر کو کارروائی کی گئی۔ اینٹی کرپشن بیورو کی ٹیم نے جوائنٹ رجسٹرار راہل کا ملیے کو اس وقت بے نقاب کیا جب انہوں نے دفتر کے چپراسی مہیش گنگارام کموٹھکر کے ذریعے شکایت کنندہ سے رقم وصول کرنے کا انتظام کیا۔ کموٹھکر کو کل شام تقریباً 6 بج کر 55 منٹ پر رقم وصول کرتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کیا گیا۔

ادھو ٹھاکرے کی شیوسینا پاک بھارت میچ کے خلاف سڑکوں پر آئے گی
سنجے راوت نے سندور تحریک کا اعلان کیا

ممبئی: ادھو ٹھاکرے کے شیوسینا کے رکن پارلیمنٹ سنجے راوت نے سندھور آندولن کا اعلان کیا ہے۔ انہوں نے یہ اعلان بھارت کے پاکستان کے ساتھ میچ کھیلنے کے خلاف احتجاج میں کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شیوسینا (یو بی ٹی) خواتین ونگ اتوار کو مہاراشٹر میں ان ماؤں کے لیے سندھور رکھشا آندولن منعقد کرے گی جنہوں نے پہلگام حملے میں اپنے سندور کھودیے ہیں اور ابھی تک اس کا بدلہ نہیں لیا گیا ہے۔ انہوں نے پڑوسی ملک کے خلاف کھیلنے کے فیصلے اور میچ دیکھنے جانے والوں کو غدار اور بے شرم قرار دیا ہے۔ سنجے راوت نے کہا کہ 14 ستمبر کو ابوظہبی میں پاک بھارت میچ کھیلا جارہا ہے۔ بی جے پی کو نشانہ بناتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بی جے پی کے وزراء کے بچے اسے دیکھنے ضرور جائیں گے۔ یہ سراسر غداری ہے۔ اس کی مخالفت میں شیوسینا (یو بی ٹی) خواتین ونگ اتوار کو سندھور رکھشا آندولن منعقد کرے گی۔ سنجے راوت نے کہا کہ اس تحریک کے ذریعے مہاراشٹر کی ہزاروں خواتین گھر گھر جا کر وزیر اعظم مودی کو سندور بھیجیں گی۔ شیوسینا کے ایم پی نے کہا کہ ادھو ٹھاکرے شیوسینا ایشیا کپ 2025 میں ہونے والے ہندوستان۔پاکستان کرکٹ میچ کے خلاف احتجاج کرے گی، پارٹی کے رکن پارلیمنٹ سنجے راوت نے جمعرات کو اعلان کیا۔ انہوں نے مزید اعلان کیا کہ شیوسینا (یو بی ٹی) کی خواتین ونگ 'سندور رکھشا ابھیان' شروع کرے گی، ایک احتجاجی مہم جس میں خواتین اپنے غم و غصے کا اظہار کرنے کے لیے سڑکوں پر آئیں گی۔

ڈاکٹر وجے پنڈت بلا مقابلہ کلیان بھارت اسکاؤٹ گائیڈ لوکل آرگنائزیشن کے صدر منتخب

کلیان: بھارت اسکاؤٹ گائیڈ تنظیم کے انتخابات میں ڈاکٹر وجے پنڈت بلا مقابلہ تنظیم کے صدر منتخب ہوئے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ کلیان کے مختلف اسکولوں کے 14 ہزار طلباء اس تنظیم سے وابستہ ہیں۔ شری سپکالے سر نے بہت بڑے فرق سے تنظیم کے ورکنگ صدر کا عہدہ جیتا۔ تنظیم کے نومنتخب صدر ڈاکٹر وجے پنڈت نے اعلان کیا کہ منتخب ایگزیکٹو کمیٹی بقیہ عہدوں کو بہت جلد نامزد کرے گی۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ ڈاکٹر وجے پنڈت گزشتہ ایک دہائی سے اس تنظیم کے صدر کے عہدے کی زینت بنے ہوئے ہیں۔ ڈاکٹر وجے پنڈت کو تنظیم کا بلا مقابلہ صدر منتخب ہونے پر سماج کے مختلف طبقوں سے مبارکبادیں موصول ہو رہی ہیں۔

ڈومبیولی میں بریانی کی دکان میں زبردست آتشزدگی

ممبئی: ممبئی کے ڈومبیولی کے پالواسٹی میں بریانی کی دکان میں آگ لگ گئی۔ اس وقت دکان بند تھی اس لیے کسی جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ فائر ڈیپارٹمنٹ کے مطابق کلیان شیل روڈ پر واقع کے جی این بریانی کی دکان میں صبح تقریباً 7 بجے آگ لگی۔ کلیان ڈومبیولی میونسپل کارپوریشن کے چیف فائر آفیسر نام دیو چودھری نے بتایا کہ اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی ٹیمیں فوری طور پر موقع پر پہنچیں اور آگ پر جلد قابو پالیا۔ چودھری نے کہا کہ آگ لگنے کی صحیح وجہ کی تاحال تصدیق نہیں ہوسکی ہے تاہم شبہ ہے کہ آگ شارٹ سرکٹ کی وجہ سے لگی ہوگی کیونکہ اس وقت بجلی کے تاروں سے چنگاریاں نکلتی ہوئی دیکھی گئی تھیں۔ آگ لگنے سے ٹین کی چادروں سے بنی دکان کو بری طرح نقصان پہنچا۔

آئی ایس آئی ایس ماڈیول کیس:

ملزم کی ضمانت مسترد، نفسیاتی بیماری کا دعویٰ ناقابلِ قبول

ممبئی (یو این آئی) ایک خصوصی عدالت نے آئی ایس آئی ایس ماڈیول کیس میں گرفتار ملزم کی جانب سے پیش کردہ دفاعی دعوے کو مسترد کرتے ہوئے اس کی ضمانت کی درخواست خارج کر دی۔ عدالت نے واضح طور پر کہا کہ عدالت کے سامنے رکھے گئے دستاویزات اور شواہد کو دیکھ کر کوئی بھی باصحت شخص موجودہ درخواست گزار/ملزم کو ناقص ذہن یا پاگل قرار دینے کی جرأت نہیں کرے گا۔ خصوصی جج چکور ایس باویسکر نے 4 ستمبر کو دستیاب اپنے حکم میں نوٹ کیا کہ ملزم پر ایسے الزامات عائد ہیں جن کے مطابق اس نے دہشت گرد تنظیم آئی ایس آئی ایس کے خلیفہ کے تئیں وفاداری کا عہد کیا، تنظیم کے میگزین کے لیے مواد تیار کیا اور مختلف 'غیر ملکی ہینڈلرز' سے رابطہ رکھا۔ عدالت نے لکھا کہ مذکورہ بالا تمام کارروائیاں بلاشبہ ملک کی یکجہتی، سالمیت، سلامتی اور خودمختاری کے لیے بڑا خطرہ ہیں اور ملزم ان سرگرمیوں میں پرعزم اور پختہ نظر آتا ہے۔ عدالت نے اپنے حکم میں مزید کہا، "اس طرح، میری رائے میں پاگل پن کی بنیاد بنیادی طور پر ایک جھوٹی بنیاد ہے۔ اس لیے، درخواست گزار/ملزم پاگل پن کی اس پہلی نظر میں جھوٹی بنیاد کا فائدہ نہیں اٹھا سکتا۔" ملزم کو نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی نے 2023 میں حراست میں لیا تھا۔ اپنی درخواستِ ضمانت میں ملزم نے موقف اختیار کیا کہ وہ 2020 سے شیزوفرینیا اور جنونی مجبوری کی بیماری کا علاج کروا رہا ہے اور اس سلسلے میں ایک اسپتال کا میڈیکل سرٹیفکیٹ بھی پیش کیا گیا ہے، نیز اس نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ مبینہ جرم میں اس کے ملوث ہونے کا کوئی ٹھوس ثبوت موجود نہیں۔

این آئی اے نے ملزم کی عرضی کی سختی سے مخالفت کی اور عدالت کو بتایا کہ یہ جرائم 2016 کے متعلق ہیں اور گرفتاری سے قبل ملزم سوشل میڈیا، الیکٹرانک گیجٹس اور تکنیکی آلات کا استعمال کرتا رہا اور نظریاتی مباحثوں اور مباحثوں میں حصہ لیتا رہا ہے۔ دلائل کے بغور جائزے کے بعد عدالت نے دفاعی دعوؤں کو ناقابلِ قبول قرار دیتے ہوئے ضمانت کی درخواست مسترد کر دی۔

ٹیچرس ایسوسی ایشن مدارس عربیہ کے وفد کا مدرسہ اسلامیہ بدر العلوم کا دورہ

لکھنؤ: ٹیچرس ایسوسی ایشن مدارس عربیہ ضلع اعظم گڑھ کے پانچ رکنی وفد نے مدرسہ اسلامیہ بدر العلوم پوئی اعظم گڑھ کا کامیاب دورہ کیا۔ اس اہم وفد میں مولانا محمد اسرائیل اعظمی (نائب صدر)، مولانا محمد نعمان (نائب سکریٹری)، مولانا سراج احمد (ممبر ایسوسی ایشن)، ماسٹر سرفراز احمد اور مولانا محمد خورشید (اعزازی نمائندے) شامل تھے۔ وفد کے اس دورے کا مقصد موجودہ عہد میں مدارس کے تعلق سے پیدا شدہ مسائل پر گفت وشنید کرنا تھا۔ اس موقعے پر مدرسے کے پرنسپل اور اساتذہ کے ساتھ ایک مشاورتی میٹنگ منعقد ہوئی جس میں ایڈہاک کمیٹی کی تشکیل کے اغراض و مقاصد پر تفصیل سے روشنی ڈالی گئی۔ وفد کے بیان کے بعد ادارے کے تمام اساتذہ وملازمین نے اتفاق رائے سے تحریری حمایت نامے پر دستخط کرتے ہوئے اپنی مکمل

تائید وحمایت کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ الحاج دیوان صاحب زماں خان، جنرل سکریٹری ٹیچرس ایسوسی ایشن مدارس عربیہ اترپردیش نے ضلع اعظم گڑھ کے اساتذہ و ملازمین کے مسائل حل کرنے، ممبر سازی اور انتخاب کرانے کے لیے جو ایڈہاک کمیٹی تشکیل دی ہے، ہم اس کی بھرپور حمایت کرتے ہیں۔ ادارے کے پرنسپل کی تجویز پر مولانا اطیع اللہ اور ماسٹر محمد امجد کو اعزازی نمائندے کے طور پر منتخب کیا گیا۔ اس موقع پر تمام اساتذہ و ملازمین نے انہیں مبارکباد پیش کی۔ میٹنگ کا اختتام ادارے کے پرنسپل مولانا محمد شکیل کی دعا پر ہوا۔ اس موقع پر مولانا اعجاز احمد، مولانا قطب عالم، مولانا اطیع اللہ، مولانا محمد سعید الزماں، مولانا محمد ذوالفقار، مولانا رضا المصطفیٰ، مولانا عبدالرشید، ماسٹر وکیل احمد، ماسٹر محمد امجد، قاری عبدالرحمٰن، ماسٹر اقبال احمد، ماسٹر محمد وسیم، عقیل احمد اور نظام الدین سمیت دیگر افراد بھی موجود تھے۔

قدم رسول شاہ نجف میں علمی نشست

لکھنؤ: علی کانگریس کے زیر اہتمام 17 ربیع الاول کو قدم رسول شاہ نجف لکھنؤ میں رسول خدا اور امام جعفر صادق کی یوم پیدائش پر ایک علمی نشست کا انعقاد کیا گیا جس میں مختلف مکتب فکر و مذہب سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔ جناب کلب سبطین نوری صاحب نے اس موقع پر سماجی ذمہ داریوں کی جانب ذہن منتقل کرنے کی بہترین کوشش کی۔ جناب ذوالکفل رضوی صاحب نے قدم رسول کی تاریخ پر روشنی ڈالی۔ جناب جنید اشرف صاحب نے سیرت النبی کا تذکرہ کیا۔ ڈاکٹر انوپ کمار نے رسول خدا کی شان میں اپنے اشعار پڑھے اور امن و بھائی چارے کی بات کہی۔ ایڈوکیٹ میثم زیدی نے بھی قدم رسول کی تعمیر نو کی جانے کی بھرپور حمایت کی، ایڈوکیٹ سبطین حیدر، ایڈوکیٹ آکاش وکرم، جناب واجد صاحب، جناب قمر رضا نے بھی اپنے اپنے تاثرات کا اظہار کیا۔ تنظیم کی صدر روبینہ مرتضیٰ نے رسول اکرم کی سماجی انصاف اور مساوات کے پیغام کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے اسے انسانی سماج کی فلاح کے لئے انتہائی مفید بتایا اور مذہب کے کاروبار اور اس کا سیاسی استعمال کیے جانے کی مخالفت کی اور اسے انسانی سماج کیلئے نقصان دے بتایا۔ آخر میں ملک اور دنیا میں امن وسکون کے لئے دعا کی گئی اور لوگوں نے اس بات کی بھی دعا کی کہ دنیا کے تمام ظالموں کا خاتمہ ہو اور مظلومین پر اللہ رحم فرمائے و ان کی امداد کرے۔ شابو زیدی نے علی کانگریس کی طرف سے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔

حضور اکرمؐ نے انسانیت کو عدل، مساوات اور انصاف کا پیغام دیا: علماء

کانپور (پریس ریلیز): جمعیۃ علماء شہر و مجلس تحفظ ختم نبوت کانپور کے زیر اہتمام جاری رحمت عالم وعظمت صحابہ مہینہ کے تحت مسجد حلیمہ پوکھرپور جاجمؤ میں ایک عظیم الشان جلسہ سیرت النبیؐ و عظمت صحابہؓ منعقد ہوا۔ جلسہ کا آغاز قاری مجیب اللہ عرفانی کی تلاوت قرآن پاک سے ہوا، جبکہ نظامت کے

فرائض مولانا مستقیم قاسمی نے انجام دیے۔ پہلا خطاب مولانا خلیل احمد مظاہری (جنرل سکریٹری کل ہند اسلامک علمی اکیڈمی کانپور) نے کیا۔ انہوں نے کہا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے قبل دنیا ظلم، جاہلیت اور طبقاتی امتیازات میں ڈوبی ہوئی تھی۔ آپؐ نے انسانیت کو مساوات، عدل وانصاف اور اخوت کا پیغام دیا۔ عورت کو وراثت اور عزت دی، غلامی کے خاتمے کی حکمت عملی اپنائی، مظلوم و مزدور کے حقوق کی ضمانت دی اور غیر مسلم رعایا کی حفاظت فرمائی۔ مولانا نے کہا کہ آپؐ کا فرمان ”اگر میری بیٹی فاطمہ بھی چوری کرے تو میں اس کا ہاتھ کاٹ دوں“ اس بات کی دلیل ہے کہ اسلام میں قانون سب کے لیے برابر ہے۔ آج بھی دنیا کے مسائل کا واحد حل تعلیمات نبویؐ پر عمل پیرا ہونا ہے۔ دوسرا خطاب مولانا امین الحق عبداللہ قاسمی نے کیا۔ انہوں نے کہا کہ اسی ماہ مبارک میں نبی اکرمؐ کی ولادت باسعادت ہوئی، اسی محبت کے اظہار کے لیے جلسے منعقد کیے جاتے ہیں۔ اسلام دشمن عناصر نفرت کا ماحول بنا رہے ہیں مگر وہ کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ مسلمانوں پر جھوٹے الزامات کا جواب نبیؐ کی تعلیمات کو عام کرکے دینا ہوگا۔ جلسہ میں متعدد علمائے کرام شریک ہوئے، جن میں مولانا عاشق الٰہی، مولانا کوثر جامعی، مفتی عزیز الرحمٰن قاسمی، قاری معراج، مفتی اشرف آفتاب قاسمی، مولانا شادان نفیس قاسمی، مولانا سجاد قاسمی، مولانا افتخار اور مولانا سعود جامعی شامل تھے۔

امین وصادق کا عشق دل میں بسالو حاصل نجات ہوگی
جامعہ جوادیہ بنارس میں سالانہ قدیم طرحی مقاصدہ

وارانسی: (اتر پردیش)، (صحافت بیورو): مثل سالہائے گزشتہ اس سال بھی جشن مطلع النورین بمناسبت طلوع نیرین رسالتمآبؐ وصادق آل محمدؑ زیر صدارت آیت اللہ سید شمیم الحسن رضوی منجانب طلاب اساتذہ واراکین جامع العلوم جوادیہ، حوزہ علمیہ جامعہ جوادیہ بنارس کا سالانہ قدیم وعظیم الشان طرحی مقاصدہ انعقاد پذیر ہوا۔ اولاً نماز مغربین با جماعت ادا کی گئی بعدہٗ مقامی وبیرونی شعرائے کرام نے مصرعہ طرح ’امین وصادق کا عشق دل میں بسالو حاصل نجات ہوگی‘ پر بارگاہ رسالت وامامت میں منظوم نذرانۂ عقیدت و محبت پیش کئے۔ اس سال پیغمبر اسلامؐ کی ولادت باسعادت کے 1500 سال ہونے پر ایک خصوصی پروگرام شامل کیا گیا جس میں مولانا رئیس احمد جارچوی (دہلی) نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک تحریک ہے جسے جاری رہنا چاہیئے۔ محفل مقاصدہ میں جن علماء وشعراء نے کلام پیش کئے ان میں مولانا رئیس جارچوی، ڈاکٹر رضا مورانوی، ناصر جرولی، بلال نقوی، ڈاکٹر نایاب ہلوری، ہلچل اعظمی،

ڈاکٹر نایاب بلیاوی، فیاض رائے بریلوی، نفیس ہلوری، رضی بسوانی، چندن فیض آبادی، ڈاکٹر مائل چندولوی، اطہر موہانی، منور جلال پوری، کمیل الہ آبادی، محبّ مورانوی، وارث جلال پوری، مولانا محسن جونپوری، پروفیسر عزیز بنارسی، مولانا اشتیاق راجپوی، پروفیسر علی اعظمی، مولانا قرطاس کربلائی، مولانا فیض عسکری شامل تھے۔ پروگرام کا آغاز طاہر سلمہ کی تلاوت کلام پاک سے ہوا اور بین الاقوامی شہرت یافتہ مجلس ومحفل ومشاعرہ کے ماہر وتجربہ کار ناظم نصیر اعظمی نے بہترین نظامت کی۔ اس موقع پر معروف محقق ومبلغ مولانا ابن حسن املوی واعظ بانی و سرپرست حسن اسلامک ریسرچ سینٹر املو مبارکپور، مولانا مظاہر حسین پرنسپل مدرسہ باب العلم مبارکپور، مولانا سید صفدر حسین پرنسپل جامعہ امام جعفر صادق جونپور، مولانا عرفان عباس امام جمعہ مبارکپور، مولانا تنویر الحسن امام جمعہ غازی پور، مولانا معصوم رضا واعظ امام جمعہ چھپرا بہار، مولانا عطا حیدر ممبئی سمیت پوروانچل کے اکثر علماء و خطباء و ذاکرین، حوزات علمیہ کے اساتذہ اور بنارس کی تمام انجمنوں کے ذمہ داران نیز مقامی و بیرونی مومنین کرام نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔

میئر سشما کھڑکوال نے میونسپل کارپوریشن کا اچانک معائنہ کیا

لکھنؤ: (نامہ نگار) لال باغ واقع میونسپل کارپوریشن ہیڈ کوارٹر میں بے ضابطگیوں کو لیکر میئر سشما کھڑکوال نے اچانک میونسپل کارپوریشن کا معائنہ کیا۔ میونسپل کمشنر للت کمار، نمرتا سنگھ، ارون کمار گپتا اور ڈاکٹر اروند کمار راؤ اپنے دفتر میں موجود نہیں پائے گئے۔ یہی نہیں ڈپٹی میونسپل کمشنر رشمی

کارپوریشن کا معائنہ کیا۔ میئر صبح 10:45 پر ہیڈ کوارٹر پہنچی اور دفاتر کی حقیقت دیکھی۔ تو کئی افسران اور ملازمین اپنی ڈیوٹی کے دوران غائب پائے گئے۔ اس پر ناراض ہوکر میئر نے ہیڈکوارٹر کے مرکزی گیٹ پر تالا لگا دیا اور موقع پر موجود حاضری رجسٹر بھی ضبط کرلیا۔ اس کے بعد انہوں نے پورے میونسپل کارپوریشن کا مکمل معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران میونسپل کمشنر گورو کمار دفتر میں موجود پائے گئے۔ جب میئر ایڈیشنل میونسپل کمشنرز کے دفاتر پہنچی تو وہاں کوئی افسر موجود نہیں تھا۔ اس دوران ایڈیشنل

بھارتی کا دفتر بھی خالی پایا گیا۔ اور تمام اسسٹنٹ میونسپل کمشنر وکاس سنگھ، ونیت سنگھ، رامیشور پرساد بھی اپنی ڈیوٹی سے غیر حاضر پائے گئے۔ اس کے ساتھ چیف انجینئر مہیش ورما بھی وقت پر اپنے دفتر میں موجود نہیں ملے۔ میئر نے معائنہ شروع ہونے سے قبل ہی میونسپل کارپوریشن ہیڈ کوارٹر کے مین گیٹ اور دوسرے گیٹ میں تالے لگا دیئے تھے۔ اس دوران کئی ملازمین اور افسران کو ہیڈ کوارٹر کے باہر کھڑے دیکھا گیا۔ اور کئی افسران بھی ہیڈ کوارٹر کے باہر کھڑے پائے گئے۔

حضرت محمد مصطفیٰؐ انسانیت کیلئے مثالی رہنما: مولانا مراد رضا
مقصد حسینی ٹرسٹ کے زیر اہتمام ’جشن ثقلین‘ کا اہتمام

لکھنؤ: (پریس ریلیز) کشمیری محلہ واقع مقصد حسینی ٹرسٹ کے زیر اہتمام بانی اسلام، خاتم الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰؐ اور امام جعفر صادقؑ کے ولادت سعادت کے سلسلہ میں ایک محفل مقاصدہ بعنوان ’جشن ثقلین‘ کا اہتمام کیا گیا۔ ادارہ کے ترجمان ایس ایم امن نے بتایا کہ کشمیری محلہ واقع امامباڑہ پیارے جانی مرحوم میں شب 9:00 بجے جشن کا آغاز تلاوت ربانی سے قاری ثمینی نے کیا۔ محفل کی صدارت مولانا سید حاشر زیدی نے کی جبکہ نظامت کے فرائض محمد سلمان نے ادا کئے۔ اس موقع پر مولانا سید نظر عباس اور مولانا سید تفسیر حسین نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ جشن کو مولانا سید مراد رضا رضوی (بہار) نے خطاب کرتے ہوئے 17 ربیع الاوّل کی اہمیت و افادیت اور رسول اسلام حضرت محمد مصطفیٰؐ کی حیات طیبہ پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ مولانا مراد رضا رضوی نے اپنے خطاب میں کہا کہ نبی کریم حضرت محمد مصطفیٰؐ اور امام ششم حضرت جعفر صادقؑ کا یوم ولادت ایک ہی تاریخ پر ہے۔ انہوں نے کہا کہ 17 ربیع الاول یعنی میلاد باسعادت حضرت محمد مصطفیٰؐ کا

دن ہے۔ پیغمبر اکرم کی سیرت اس بات کی گواہ ہے کہ آپ تمام انسانی صفات کا نمونہ اور انسانیت کے لیے بے مثال رہنما ہیں۔ پیغمبر اکرم کی سیرت اور اخلاقی کردار کا مطالعہ انسانیت کے لیے رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ تاریخ اسلام میں آپ کی شخصیت نہ صرف مذہبی رہنما کے طور پر بلکہ ایک انسانی رہنما کے طور پر بھی قابل تقلید ہے، جس نے عدل، تواضع، محبت اور عفو و درگزر کے اصول معاشرتی زندگی میں نافذ کیے۔ مولانا نے امام ششم حضرت جعفر صادقؑ کی زندگی پر بھی سیر حاصل گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ آپ ہی کے سبب فقہ جعفری عام ہے اور آج ہم جو فقہ جعفریہ کہلاتے ہیں وہ چھٹے امام نے ہی عام کی ہے جس سے ہم فیضیاب ہو رہے ہیں۔ جشن میں طالب حسین، عین العباس، محمد کاظم، قدیم عباس، قاری یونس، محمد صادق، محمد عرفان اور علی جواد زیدی وغیرہ نے منظوم نذرانہ عقیدت پیش کیا۔ جشن کے آخر میں شیعہ سینٹرل وقف بورڈ کے رکن و عالم نگر جامع مسجد کے امام جمعہ مولانا سید رضا حسین رضوی نے کلامات تشکر پیش کئے۔ اس موقع پر مومنین کے ساتھ ہی ادارہ کا پورا املہ موجود تھا۔ جشن کے آخر میں لوگوں نے ایک دوسرے سے بغل گیر ہوکر مبارکباد پیش کی اور لوگوں میں شیرینی تقسیم کی گئی۔

گرل فرینڈ کی بے وفائی ٹنکی پر چڑھ گیا نوجوان

شاہجہانپور: اپنی گرل فرینڈ کی بے وفائی سے زخمی ایک نوجوان بدھ کے روز اچانک ٹینک پر چڑھ گیا۔ یہ واقعہ آر سی مشن تھانہ علاقہ کے چمکنی گادھی پورہ کا ہے۔ نوجوان کی یہ حرکت دیکھ کر لوگوں کی بھیڑ جمع ہوگئی اور موقع پر ہنگامہ ہوگیا۔ اطلاع پر پہنچی پولیس نے کافی کوشش کے بعد نوجوان کو بحفاظت نیچے اتارا۔ نیچے آکر نوجوان بلک بلک کر رونے لگا۔ اس نے پولیس اور وہاں موجود لوگوں کو بتایا کہ ہم لڑکی سے بہت پیار کرتے ہیں لیکن وہ ہمیں بہت پریشان کرتی ہے۔ نوجوان کی درد بھری باتیں سن کر بہت سے لوگ دنگ رہ گئے۔ واقعے کے دوران نوجوان کو ٹینک پر چڑھتے دیکھنے کے لیے لوگوں کی بڑی تعداد جمع ہوگئی۔ بہت سے لوگوں نے اپنے موبائل نکال کر ویڈیو بنانا شروع کردی۔ اسی دوران کچھ لوگ نوجوان کو نیچے آنے کا مشورہ دیتے رہے۔ آر سی مشن پولیس نے موقع پر پہنچ کر کافی دیر تک نوجوانوں کو سمجھانے کی کوشش کی۔ آخر کار کافی سمجھانے کے بعد ذیشان نامی نوجوان نیچے آیا۔ اس کے بعد پولیس اسے تھانے لے گئی اور گھر والوں کو بلایا۔

ضلع مجسٹریٹ نے میڈیکل کالج کا معائنہ کیا

شاہجہانپور: ضلع مجسٹریٹ دھرمیندر پرتاپ سنگھ نے جمعرات کو بریلی موڑ پر واقع میڈیکل کالج کا معائنہ کیا۔ اس دوران انہوں نے صحت کی سہولیات کا باریک بینی سے جائزہ لیا۔ معائنے کے دوران ڈی ایم نے دیکھا کہ مریضوں کو نسخے لینے اور دوائیں لینے کے لیے لمبی قطاروں میں کھڑا ہونا پڑتا ہے۔ اس پر ضلع مجسٹریٹ نے میڈیکل کالج کے پرنسپل ڈاکٹر راجیش کمار سے بات کی اور فوری اصلاحی اقدامات کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ مریضوں کی سہولت کے لیے رجسٹریشن اور ادویات کی تقسیم کے لیے جلد تین سے چار اضافی کاؤنٹرز کھولے جائیں۔ ڈی ایم نے حکم دیا کہ نسخہ حاصل کرنے کے لیے ایک ہفتے کے اندر کیوسک مشینیں لگائی جائیں، تاکہ مریض اپنی رجسٹریشن کرسکیں اور وقت کی بچت ہو سکے۔ انہوں نے زور دیا کہ مریضوں کو صحت کی بہتر سہولیات بروقت فراہم کی جائیں۔ ڈی ایم نے کہا کہ حالیہ دنوں میں ندیوں میں آنے والے سیلاب کی وجہ سے مریضوں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے جس کی وجہ سے اسپتال پر زیادہ دباؤ ہے۔ ایسے میں ضروری ہے کہ میڈیکل کالج کے انتظامات کو مزید موثر بنایا

جائے تاکہ تمام متاثرہ مریضوں کو مناسب طبی امداد مل سکے۔ معائنہ کے دوران میونسپل کمشنر ڈاکٹر وپن کمار مشرا، چیف میڈیکل آفیسر ڈاکٹر وویک کمار مشرا، میڈیکل کالج کے پرنسپل ڈاکٹر راجیش کمار، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ اور دیگر متعلقہ ڈاکٹر موجود تھے۔ عہدیداروں نے یقین دلایا کہ ضلع مجسٹریٹ کی ہدایات پر فوری عمل کرتے ہوئے ضروری کارروائی شروع کی جائے گی۔

سشاستر سیمابل میں مفت ویٹرنری کیمپ کا اہتمام

بہرائچ: (نامہ نگار) 70 ویں بٹالین سشاستر سیما بال لکھیم پور کھیری II میں شہری بہبود کا پروگرام کے تحت کمانڈنٹ راجن کمار والوں کو بارش کے موسم میں ہونے والی بیماریوں سے جانوروں کو بچانے کے اقدامات کے بارے میں بتایا۔ اور ہیومن میڈیکل کیمپ

شریواستو کی رہنمائی میں، لکھیم پور کھیری کے ویٹرنری آفیسر ڈاکٹر ونود کمار کے تعاون سے آج مورخہ 11.09.25 کو 70 ویں بٹالین کے دائرہ اختیار میں "B" سموے کے اے او آر میں ایک مفت ویٹرنری کیمپ (وی سی اے) کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں 64 جانوروں کا مفت معائنہ کیا گیا اور مفت ادویات تقسیم کی گئیں۔ ویٹرنری آفیسر ڈاکٹر ونود کمار نے گاؤں

(ایم سی اے) میں بٹالین سے پہنچے ڈاکٹر دنیش کمار، سیکنڈ کمانڈ آفیسر اور ان کی ٹیم نے 45 مرد، خواتین اور بچوں کا معائنہ کیا اور مفت ادویات تقسیم کیں۔ اور لوگوں کو بارش کے موسم میں گھر اور گردونواح کو صاف ستھرا رکھنے کے لیے آگاہ کیا۔ اس موقع پر "بی" سموے کے انچارج انسپکٹر اوپیندر کمار مشرا اور ماتحت افسران اور فورس کے کارکنان موجود تھے۔

اساتذہ اخلاق اور طلباء کامیابی کی مثال قائم کریں: اسلم مہدی

علی گڑھ: حی علی الفلاح سوسائٹی کی لائبریری میں 17 ربیع الاول بروز سہ شنبہ کی شب ولادت باسعادت تاجدار انبیاء حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے موقع سے معلم کے اخلاق جمیلہ اور طلباء کے روشن مستقبل کے عنوان سے پروقار تقریب منعقد ہوئی، جس میں مومنین، والدین، اساتذہ، طلباء وطالبات نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ حی علی الفلاح سوسائٹی کے جنرل سکریٹری، لائبریری کے ڈائریکٹر و جے این میڈیکل کالج واسپتال کے سابق لائبریرین، طلباء و طالبات کی فلاحی کاموں میں متحرک اور کفیل معاشرے کی تشکیل میں فعال جناب اسلم مہدی صاحب نے اپنے خطاب میں کہا کہ اپنی علمی اور اخلاقی نمونہ کو پیش کرنے کے لیے رحمت اللعالمین کی حیات طیبہ ایک آئینہ کی طرح ہونا چاہیے۔ طلباء وطالبات کو متوجہ کرتے ہوئے ان کو بتایا کہ موجودہ حالات میں اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں اور اس کو حسن و

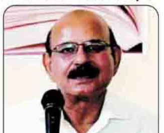

خوبی سے نبھائیں۔ مہدی صاحب نے بتایا کہ آج سے ٹھیک پندرہ سو سال پہلے پیدا ہونے والے ایک یتیم نے دنیا کو تعلیم کے ذریعہ بدل کر رکھ دیا۔ قیامت تک کے لیے علم، عمل، عبادت، سخاوت، حسن اخلاق، محنت و مشقت، عدل، انصاف ومساوات سے ایسا نظام حیات دیا جو ہر زمانہ ومقام کی ضرورت ہے۔ انہوں نے امن، سادگی، عاجزی کے ساتھ امین وصادق کا اعلیٰ پیغام دیا۔ مہدی صاحب نے طلباء و طالبات سے زور دے کر کہا کہ رسول اکرم کی حدیث پاک گود سے لیکر لحد تک ہر مرد وزن پر علم حاصل کرنا فرض ہے۔ لہٰذا آپ لوگ اس فقرے کو اپنی شعار زندگی بنالیں۔ یہ آپ لوگوں کے لیے کامیابی کا زینہ ہے۔ آپ سب میرے بچوں کی طرح ہیں۔ میں ہر طرح کی مدد کرنے کو تیار ہوں۔ اللہ پاک سے دعا گو ہوں کہ وہ اپنے حبیب کے صدقے میں آپ لوگوں کی کامیابی و کامرانی عطا فرمائے! مستقبل روشن، والدین کے لیے سکون، معاشرے، قوم وملت اور وطن کی اعلیٰ ومنفرد تشکیل کے حصہ بنیں!

بہرائچ: وزیر جل شکتی نے کیا گرجاپوری بیراج کا معائنہ

بہرائچ: (نامہ نگار) وزیر، جل شکتی محکمہ (آبپاشی اور آبی وسائل، فلڈ کنٹرول، زرعی زمین کی ترقی، معمولی آبپاشی، نمامی گنگے اور دیہی پانی کی فراہمی کا محکمہ) جناب سواتنتر دیو سنگھ نے پرنسپل سکریٹری آبپاشی انیل گرگ کے ساتھ ضلع بیراج پر واقع فلڈ کنٹرول روم میں محکمہ کے افسران کے ساتھ میٹنگ کرتے ہوئے، ضلع میں سیلاب اور کٹاؤ کی صورتحال کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے بعد، ایڈیشنل انجینئر ساریام کینال ڈرینج ڈویژن جے پی ورما کو ضلع کرنے کے بعد ایک تفصیلی رپورٹ تیار کرنے کی ہدایت کی۔ پرنسپل سکریٹری مسٹر گرگ نے محکمہ کے افسران کو ہدایت دی کہ وہ گھاگھرا ندی کی گاد کی صفائی کے لیے ایک ایکشن پلان تیار کریں۔ اس موقع پر چیف ڈیولپمنٹ آفیسر مکیش

کے اپنے دورے کے دوران، گریجاپوری بیراج کا معائنہ کیا اور پانی کی سطح اور پانی کے اخراج کی صلاحیت کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ وغیرہ اور ضروری ہدایات دیں۔ بیراج کے معائنے کے دوران کٹاؤ سے متاثرہ گاؤں چاہلوا، وجے نگر، موہراوا اور جنگل گلریہا وغیرہ کے دیہاتیوں نے وزیر شری سنگھ سے درخواست کی کہ وہ اپنے گاؤں کو کٹاؤ سے بچائیں اور محکمہ کے افسران کو ہدایت دی کہ وہ متعلقہ دیہاتوں کے لیے کٹاؤ مخالف کام کے لیے ایک تجویز تیار کریں۔ معائنہ کے بعد گریجا

میں کٹاؤ سے متعلق تفصیلات فراہم کرنے کی ہدایت دی گئی۔ وزیر آبپاشی مسٹر سنگھ نے ایڈیشنل انجینئر گریجاپوری بیراج اور ڈرینج ڈویژن کو مشترکہ طور پر گھاگھرا میں بہنے والے نیپال کے دریاؤں اور نہروں وغیرہ کا گہرائی سے مطالعہ

چندرا، فلڈ ڈویژن کے ایڈیشنل انجینئر اریگیشن رجنی کانت اگروال اور شیام جی چوبے، محکمہ کے سربراہ سندیپ کمار، سب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مہسی پوروا (موتی پور) رام دیال، پولس سرکل آفیسر مسز ہرشیکا تیواری، نوڈل ایڈیشنل انجینئر سریو کینال ڈویژن کے ایڈیشنل انجینئر سریو ڈویژن ڈی سی، ڈی پی ڈی سی پی ڈی سی کے ڈپٹی کمشنر اور دیگر موجود تھے۔ ورما، ایڈیشنل ڈائریکٹر واٹر کارپوریشن سورج ورما، بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر میہن پوروا نوڈیا داور دیگر افسران موجود تھے۔

ملک کی تعمیر میں اساتذہ کا کردار کافی اہم: پروفیسر وسیم علی

سکندرآباد: (پی این ایس) مکند سوروپ ششکشا سمیتی اور شری سوامی دیال بھٹناگر ششکشا سمیتی کے مشترکہ زیر اہتمام منعقدہ ایک عظیم الشان پروگرام میں اساتذہ کو اعزاز سے نوازا گیا۔ اس بردار ہوتے ہیں بلکہ وہ معاشرے اور قوم کے مستقبل کے خالق ہوتے ہیں۔ انہوں نے موجودہ تعلیمی نظام میں اساتذہ کے کردار کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ہمیں ایسے

پروگرام کا افتتاح علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے قانون کے استاد اور چیف پراکٹر پروفیسر وسیم علی جو مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے اور کمیٹی کے منیجر نتن بھٹناگر نے قابل احترام سرسوتی کی تصویر کے سامنے شمع روشن کرکیا۔ اس دوران کمیٹی کے زیر انتظام پانچ اسکولوں اور کالجوں کے طلباء کی جانب سے ثقافتی پروگرام پیش کیے گئے، جس نے سب کے دل موہ لیے۔ پروگرام کو خطاب کرتے ہوئے پروفیسر وسیم علی نے کہا کہ اساتذہ نہ صرف علم کے

سرشار اساتذہ کی ضرورت ہے جو طلباء کو نہ صرف نصاب بلکہ زندگی کی اقدار سے بھی روشناس کرائیں۔ اس کے ساتھ ہی کمیٹی کے منیجر نتن بھٹناگر نے کہا کہ استاد کے بغیر روشن مستقبل کی تمنا اور خواہش نہیں کی جاسکتی، اس لیے ہم سب کو اساتذہ کا احترام کرنا چاہیے۔

جنگلی جانور کے حملہ میں لڑکی ہلاک، گاؤں والے خوف زدہ

بہرائچ: (پی این ایس) جنگلاتی علاقے کے قریب واقع دیہات کے مکین جنگلی جانوروں کے خوف میں جی رہے ہیں۔ مانجھرا توکلی علاقے کے پراگ پوروا گاؤں میں منگل کی رات ایک پانچ سالہ بچی کو ایک جنگلی جانور نے حملہ کرکے ہلاک کردیا۔ گاؤں والوں نے رات بھر اسے تلاش کرنے کی ناکام کوشش کی۔ بدھ کی صبح اس کی لاش اس کے گھر سے تقریباً 500 میٹر کے فاصلے پر ایک کھیت سے ملی۔ گاؤں والے اب علاقے میں بھیڑیوں کی واپسی سے خوفزدہ ہیں۔ مہلوکہ رام جیت کی بیٹی ہے، اس نے بتایا کہ لڑکی اپنا کھانا کھا رہی تھی جب خاندان کے دیگر ارکان دوسرے کاموں میں مصروف تھے، اس دوران جنگلی جانور نے لڑکی پر حملہ کردیا اور اسے جنگل میں لے گیا۔ انہوں نے بتایا کہ لڑکی کے لاپتہ ہونے پر گھر والوں نے شور مچا دیا۔ پولیس اور محکمہ جنگلات کے اہلکاروں کو اطلاع دی گئی جنہوں نے لڑکی کو گاؤں والوں کے ساتھ ملکر تلاش کیا۔ علاقے کی مکمل تلاشی کا کوئی نتیجہ نہیں نکلا۔ صبح لڑکی کی بری طرح مسخ شدہ لاش ملی۔

میونسپل کمشنر نے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا معائنہ کیا

شاہجہانپور: میونسپل کمشنر نے سیلاب سے متاثرہ زیڈ بلاک، ہری پورم کالونی، آواس وکاس کالونی، ممکش آشرم اور لال پور وارڈ کے ساؤتھ سٹی ایکسٹینشن کے انٹیمل برتھ کنٹرول سینٹر کا

معائنہ کیا۔ میونسپل کمشنر نے علاقائی معزز کونسلر سدھارتھ شکلا کے ساتھ ساؤتھ سٹی ایکسٹینشن کے علاقے کا دورہ کیا اور صورتحال کو دیکھا۔ میونسپل کارپوریشن کی ٹیم سیلاب سے متاثرہ علاقے میں خصوصی مہم کے طور پر صفائی ستھرائی کے ساتھ ساتھ چونے، بلیچنگ پاؤڈر کے چھڑکاؤ اور اینٹی لاروا سپرے کا کام بھی کر رہی تھی۔ دورہ کے دوران ساؤتھ سٹی ایکسٹینشن میں پانی بھرنے سے متاثرہ زیڈ بلاک میں پانی کی سطح کم ہونے کے بعد بعض مقامات پر پانی کھڑا پایا گیا جس کے لیے متعلقہ افراد کو فوری طور پر میونسپل کارپوریشن کے وسائل کے ذریعے پانی کی نکاسی کی ہدایات دی گئیں۔ اس کے ساتھ علاقے میں صفائی کی خصوصی مہم جاری رکھنے کی ہدایات بھی دی گئیں۔ ہدایت کی گئی کہ علاقہ مکینوں کی سہولت کے پیش نظر میونسپل کارپوریشن کی سطح پر ہونے والے کاموں میں کسی قسم کی کوتاہی نہ برتی جائے بصورت دیگر ضروری کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ علاقائی کونسلر سدھارتھ شکلا کے علاوہ مقامی لوگ معائنہ کے وقت موجود رہیں۔ اس کے بعد ممکش آشرم کا معائنہ کیا گیا۔ معائنے کے دوران میونسپل کمشنر نے متعلقہ افراد کو میونسپل کارپوریشن کے پمپنگ سیٹ کے ذریعے پانی کی نکاسی کی ہدایت کی اور اس کے بعد خصوصی مہم کے طور پر چونے اور بلیچنگ پاؤڈر کے چھڑکاؤ اور اینٹی لاروا سپرے کے ساتھ ساتھ صفائی کا کام بھی کیا گیا۔ میٹروپولیٹن ایریا میں اجی گنج ڈیم روڈ پر میونسپل کارپوریشن کی طرف سے بنائے گئے نئے بنائے گئے انٹیمل برتھ کنٹرول سنٹر کا معائنہ کیا گیا۔

یورپی پارلیمنٹ کے اراکین کا سرخ شرٹس زیب تن کرکے غزہ سے اظہار یکجہتی

برسلز: یورپی پارلیمنٹ کے بعض اراکین نے بدھ کے روز غزہ کے ساتھ یکجہتی کے اظہار کے طور پر سرخ شرٹس پہنیں اور قابض اسرائیل کی طرف سے فلسطینیوں کی نسل کشی جاری رکھنے اور ہر حد پار کرنے کی شدید مذمت کی۔ یہ احتجاج فرانس کے شہر اسٹراسبرگ میں یورپی پارلیمنٹ کے جنرل اسمبلی اجلاس کے دوران کیا گیا، جب یورپی یونین کی کمیشن کی صدر اورسولا فان ڈیر لائن اپنا خطاب کرنے والی تھیں۔ اس موقع پر سوشلسٹ اور ڈیموکریٹس، گرینز اور بائیں بازو کی جماعتوں کے اراکین شریک ہوئے۔ انہوں نے اپنے ہاتھوں میں سرخ رومال اٹھا رکھا تھا جو اس بات کی علامت تھا کہ قابض اسرائیل نے غزہ میں تمام سرخ لکیریں پار کر دی ہیں۔ کچھ اراکین نے تربوز کی شکل کی بیجز بھی لگائے جو فلسطینی پرچم کے رنگوں کی نمائندگی کرتے ہیں تاکہ فلسطینی عوام سے یکجہتی کا پیغام دیا جا سکے۔ احتجاج کرنے والے اراکین نے یورپی کمیشن کی خاموشی پر کڑی تنقید کی جو قابض اسرائیل کے جاری حملوں پر خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے اور انہوں نے مطالبہ کیا کہ تل ابیب پر سخت ترین پابندیاں عائد کی جائیں۔ شریک جماعتوں کے پارلیمانی دھڑوں کے سربراہان نے بھی یورپی یونین کے اس رویے پر نکتہ چینی کی اور کہا کہ یورپی یونین غزہ میں جاری نسل کشی اور بھوک مسلط کرنے کے خلاف مؤثر کردار ادا کرنے میں ناکام رہا ہے۔ آج کے اجلاس میں یورپی کمیشن کی صدر اورسولا فان ڈیر لائن نے اعلان کیا کہ کمیشن تل ابیب کے ساتھ دوطرفہ تعاون معطل کرے گا، اسرائیلی انتہاپسند وزیروں پر پابندیاں تجویز کرے گا اور دونوں فریقوں کے درمیان تجارتی شراکت داری کو جزوی طور پر معطل کیا جائے گا۔ یاد رہے کہ فان ڈیر لائن کو سنہ 2023ء کے 7 اکتوبر کے بعد قابض اسرائیل کے لیے ان کی غیر مشروط حمایت پر سخت تنقید کا سامنا ہے۔ غزہ میں نسل کشی جاری رہنے اور پالیسیوں میں کسی تبدیلی کے نہ آنے نے یورپی عوام اور بعض رکن ممالک کی طرف سے مزید اعتراضات کو جنم دیا ہے۔ امریکی حمایت کے ساتھ قابض اسرائیل 7 اکتوبر سنہ 2023ء سے غزہ میں نسل کشی کی مہم جاری رکھے ہوئے ہے جس کے نتیجے میں اب تک 64 ہزار 605 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں۔

عمر، شرجیل اور گلفشاں فاطمہ کی عرضیوں پر سپریم کورٹ سماعت کریگا

2 ستمبر کے دہلی ہائی کورٹ کے حکم کو چیلنج کیا گیا ہے اس معاملے میں دہلی ہائی کورٹ نے 9 افراد کو ضمانت دینے سے انکار کر دیا تھا

نئی دہلی: (ایجنسی) قومی دارالحکومت دہلی میں فروری 2020 کے فسادات سے متعلق مبینہ سازش کے یو اے پی اے معاملے میں سپریم کورٹ 12 ستمبر کو کارکنوں عمر خالد، شرجیل امام اور گلفشاں فاطمہ کی ضمانت کی عرضیوں پر سماعت کرے گا۔

جسٹس اروند کمار اور جسٹس این وی انجاریا کی بنچ ان کارکنوں کی ضمانت عرضیوں پر سماعت کرے گی جنہوں نے 2 ستمبر کے دہلی ہائی کورٹ کے حکم کو چیلنج کیا ہے۔ ہائی کورٹ نے اس معاملے میں خالد اور شرجیل امام سمیت نو افراد کو ضمانت دینے سے انکار کر دیا تھا اور کہا تھا کہ شہریوں کے مظاہروں کی آڑ میں "سازشی تشدد" کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ ان کارکنوں میں خالد، امام، فاطمہ، محمد سلیم خان، شفا الرحمٰن، اطہر خان، میران حیدر، عبد الخالد سیفی اور شاداب احمد شامل ہیں۔ ایک اور ملزم تسلیم احمد کی ضمانت کی درخواست کو بھی 2 ستمبر کو ہائی کورٹ کی ایک اور بنچ نے مسترد کر دیا تھا۔ ہائی کورٹ نے کہا تھا کہ آئین شہریوں کو احتجاج یا تحریک چلانے کا حق دیتا ہے، بشرطیکہ وہ منظم، پُرامن اور بغیر ہتھیاروں کے ہو، اور یہ سرگرمیاں قانون کے دائرے میں رہنی چاہئیں۔

خالد، امام اور دیگر پر الزام ہے کہ وہ فروری 2020 کے فسادات کے "کلیدی سازشی" تھے۔ ان کے خلاف غیر قانونی سرگرمیاں (انسداد) ایکٹ (یو اے پی اے) اور بھارتیہ دند سنہتا (آئی پی سی) کے تحت مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ فسادات میں 53 افراد ہلاک اور 700 سے زیادہ زخمی ہوئے تھے۔ یہ فسادات شہریت ترمیمی قانون (سی اے اے) اور قومی شہری رجسٹر (این آر سی) کے خلاف احتجاج کے دوران بھڑک اٹھے تھے۔ ملزم 2020 سے جیل میں ہیں اور انہوں نے اپنی ضمانت کی عرضیوں کو مسترد کرنے کے ماتحت عدالت کے حکم کے خلاف ہائی کورٹ کا دروازہ کھٹکھٹایا تھا۔

ہند۔پاک میچ روکنے کی عرضی پر سماعت سے سپریم کورٹ کا انکار

کہا: 'یہ تو ایک میچ ہے، ہونے دیجیے'

نئی دہلی: (ایجنسی) سپریم کورٹ نے جمعرات کو اس مفاد عامہ کی عرضی (پی آئی ایل) پر فوری سماعت سے انکار کر دیا، جس میں 14 ستمبر کو ہونے والے ایشیا کپ ٹی-20 ٹورنامنٹ کے ہند۔پاک میچ کو منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ یہ معاملہ جب جسٹس جے کے ماہیشوری اور جسٹس وجے بشنوئی کی بنچ کے سامنے پہنچا تو عدالت نے اسے سنجیدگی سے لینے سے انکار کر دیا۔ جسٹس ماہیشوری نے صاف طور پر کہا، "اتنی بھی کیا جلد بازی ہے؟ یہ تو ایک میچ ہے، ہونے دیجیے"۔ جب وکیل نے دلیل دی کہ اتوار کو میچ ہے اور اگر جمعہ کو بھی سماعت نہیں ہوئی تو عرضی بے معنی ہو جائے گی تو جسٹس ماہیشوری نے دوٹوک جواب دیا، 'میچ اس اتوار کو ہے؟ ہم اس سے کیا کر سکتے ہیں؟ رہنے دیجیے، میچ ہونا چاہیے۔' یہ عرضی چار قانون کے طلبا نے داخل کی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ حال میں ہوئے پہلگام دہشت گردانہ حملے اور آپریشن سندور کے بعد پاکستان کے ساتھ میچ کھیلنا قومی مفاد کے خلاف ہے۔ اس سے شہید ہوئے جوانوں اور شہریوں کی قربانی کی توہین ہوگی۔ عرضی میں کہا گیا، "جب ہمارے فوجی اپنی جان دے رہے ہیں اور جو ملک اس کے لیے ذمہ داری ہے اسی کے ساتھ کرکٹ کھیلنا غلط پیغام دیتا ہے اور شہیدوں کے کنبوں کے جذبات کو ٹھیس پہنچتی ہے۔" عرضی کے مطابق تفریح کو قوم کی سلامتی اور وقار سے اوپر نہیں رکھا جا سکتا۔ عرضی کی قیادت کر رہی طالبہ اُروشی جین نے کہا، "اب وقت آ گیا ہے کہ بی سی سی آئی کو وزارت کھیل کے ماتحت لایا جائے۔ ایک مرتبہ قومی کھیل گورننس ایکٹ نافذ ہو گیا تو بورڈ کو قومی کھیل بورڈ کے تحت آنا ہی پڑے گا۔"

اسرائیلی حملے سے یرغمالیوں کی رہائی کیلئے امید ختم!

قطر کے وزیر اعظم کا اسرائیلی حملے پر شدید ردِ عمل

نیتن یاہو کو انصاف کے کٹہرے میں لانے کا مطالبہ

دوحہ، (ایجنسیاں): قطر کے وزیر اعظم نے خبردار کیا ہے کہ دوحہ میں اسرائیل کے ایک غیر معمولی حملے نے غزہ کے یرغمالیوں کی رہائی کے لیے امید کو ختم کر دیا ہے۔ انہوں نے اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کو انصاف کے کٹہرے میں لانے کا مطالبہ بھی کیا ہے۔ فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کے مطابق ان کے یہ ریمارکس اس واقعے کے ایک دن بعد سامنے آئے ہیں، جب امریکی اتحادی ملک قطر میں اسرائیلی فضائی حملوں میں حماس کے رہنماؤں کو نشانہ بنایا گیا تھا۔ تیل سے مالا مال خلیجی ریاست میں یہ اپنی نوعیت کا پہلا حملہ ہے، جس نے اس خطے کو ہلا کر رکھ دیا ہے، جو اب تک تنازعات سے محفوظ رہا تھا۔ قطری وزیر اعظم شیخ محمد بن عبدالرحمٰن آل ثانی نے 'سی این این' سے بات کرتے ہوئے کہا کہ میرے خیال میں جو نیتن یاہو نے کل کیا، اس نے یرغمالیوں کے لیے ہر امید کو ختم کر دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ دوحہ مستقبل کے جنگ بندی مذاکرات میں اپنی شمولیت پر ہر چیز کا از سرِ نو جائزہ لے رہا ہے اور واشنگٹن کے ساتھ اگلے اقدامات پر بات کر رہا ہے۔ یہ حملہ ایران کے اس جوابی وار کے صرف تین ماہ بعد ہوا ہے جب اس نے قطر میں امریکی فضائی اڈے کو نشانہ بنایا تھا۔ اس سے نہ صرف قطر کی ثالثی پر مبنی غزہ جنگ بندی بات چیت خطرے میں پڑ گئی بلکہ واشنگٹن کی طرف سے خلیجی ممالک کو دی جانے والی سلامتی کی یقین دہانیوں پر بھی سوال اٹھ گیا۔ بدھ کے اوائل میں اسرائیلی وزیر دفاع یواف گیلنٹ نے اعلان کیا کہ اسرائیل "اپنے دشمنوں کے خلاف کہیں بھی کارروائی کرے گا"، جب کہ نیتن یاہو نے قطر پر زور دیا کہ وہ حماس کے عہدیداروں کو بے دخل کرے یا جوابدہ بنائے، "کیونکہ اگر آپ نے ایسا نہ کیا تو ہم کریں گے۔" قطر 2012 سے واشنگٹن کی منظوری کے ساتھ حماس کے سیاسی دفتر کی میزبانی کر رہا ہے اور مصر و امریکہ کے ساتھ غزہ بات چیت میں ایک اہم ثالث کا کردار ادا کر رہا ہے۔

دوحہ میں حماس کا دفتر امریکی درخواست پر کھولا گیا تھا: قطری وزیر اعظم

قطری وزیر اعظم محمد بن عبدالرحمٰن بن جاسم بن جبر الثانی نے تصدیق کی ہے کہ حماس کا دفتر دوحہ میں امریکی درخواست پر کھولا گیا تھا۔ ایک سوال کے جواب میں قطری وزیر اعظم نے بتایا کہ حماس کا دفتر مکمل شفافیت اور امریکہ سے مشاورت کے بعد قائم کیا گیا تاکہ ایک باضابطہ رابطہ چینل کھولا جا سکے جیسا کہ طالبان کے ساتھ کیا گیا تھا۔ انہوں نے وضاحت کی کہ دوحہ میں حماس کے دفتر کا مقصد حماس کے نظریات کی حمایت نہیں بلکہ خطے میں امن کے قیام اور استحکام کے لیے مذاکراتی عمل کو سہولت فراہم کرنا تھا۔ یاد رہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی سرزنش اور عالمی برادری کے شدید ردِعمل کے باوجود اسرائیل نے قطر میں حماس پر دوبارہ حملوں کی دھمکی دی ہے۔

اسرائیل جامع معاہدے، جنگ کے خاتمے، مغویوں کی واپسی اور آگے بڑھنے کیلئے تیار ہے: اسرائیلی صدر

تل ابیب، (ایجنسیاں): اسرائیل کے صدر اسحٰق ہرزوگ نے کہا ہے کہ اسرائیل مکمل معاہدے، جنگ کے خاتمے، مغویوں کی واپسی اور آگے بڑھنے کے لیے تیار ہے۔ قطر کے نشریاتی ادارے الجزیرہ کے مطابق لندن میں چیتھم ہاؤس تھنک ٹینک میں ایک صحافی کے سوال کے جواب میں اسرائیلی صدر اسحٰق ہرزوگ نے کہا کہ اسرائیل یہی کچھ کرنے کو تیار ہے اور وہ انتظار کر رہا ہے اور ہم ہر وقت دیکھتے ہیں کہ وہ (حماس) تجاویز کے ساتھ کس طرح جوڑ توڑ کرتے ہیں۔ اسحٰق ہرزوگ کے یہ ریمارکس ایسے ایک روز بعد سامنے آئے جب اسرائیل نے دوحہ میں حماس کے وفد پر حملہ کیا، جو مبینہ طور پر امریکہ کی جانب سے پیش کی گئی جنگ بندی کی تجویز پر بات چیت کے لیے وہاں موجود تھا، اس حملے کی عالمی سطح پر سخت مذمت کی گئی ہے۔

’ہم مزید ایک دھماکہ خیز ثبوت آپ کو دینے والے ہیں‘

رائے بریلی میں راہل گاندھی کے بیان سے ہلچل

نئی دہلی: (ایجنسی) کانگریس رکن پارلیمنٹ اور لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی اس وقت اپنے پارلیمانی حلقہ رائے بریلی کے 2 روزہ دورے پر ہیں۔ اس دورہ کے آخری دن انھوں نے 'بچت بھون' میں منعقد ایک میٹنگ میں شرکت کی۔ اس میٹنگ کے دوران کچھ اہم ترقیاتی منصوبوں پر تبادلہ خیال عمل میں آیا۔ میٹنگ کے بعد جب راہل گاندھی میٹنگ ہال سے باہر نکلے تو صحافیوں نے انھیں گھیر لیا اور موجودہ سیاسی حالات پر ان سے کچھ سوالات پوچھے۔ جواب میں راہل گاندھی نے کہا کہ "پورے ملک میں 'ووٹ چور، گدی چھوڑ' نعرہ چل رہا ہے۔ یہ نعرہ آگ کی طرح پھیل رہا ہے، کیونکہ یہی سچائی ہے۔"

راہل گاندھی سے ایک میڈیا اہلکار نے بی جے پی لیڈران کے ذریعہ لگاتار دیے جا رہے بیانات پر ردعمل طلب کیا، تو جواب میں کانگریس رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ "بی جے پی کے لوگ جو اچھل رہے ہیں، ان سے کہنا چاہتا ہوں کہ آپ زیادہ اچھلیے مت۔ ہائیڈروجن بم آنے والا ہے۔ ہائیڈروجن بم جب آئے گا تو سارا کا سارا صاف ہو جائے گا۔" ساتھ ہی انھوں نے کہا کہ "ہندوستان کے نوجوان اچھی طرح سے سنیے، سچائی یہ ہے کہ ووٹ چوری کر کے حکومتیں بن رہی ہیں۔ ہم گارنٹی کے ساتھ آپ کو ثبوت دینے والے ہیں۔"

جب جمہوریت ناکام ہو جائے تو کیا عدالت بے اختیار ہو کر غیر فعال خاموش بیٹھ سکتی ہے؟

عدالت کا مرکز سے سوال، صدر جمہوریہ کے ریفرنس پر فیصلہ محفوظ کر لیا

نئی دہلی: (ایجنسی) سپریم کورٹ نے جمعرات کو صدر جمہوریہ ہند دروپدی مرمو کی جانب سے دائر ریفرنس پر اپنا فیصلہ محفوظ کر لیا، جس میں یہ رائے طلب کی گئی تھی کہ آیا عدالتیں گورنر اور صدر کو ریاستی اسمبلی سے منظور شدہ بلوں پر دستخط کے لیے وقت کی پابندی عائد کر سکتی ہیں یا نہیں۔ سپریم کورٹ نے مرکز سے سوال کیا کہ جب جمہوریت کا کوئی ادارہ اپنی ذمہ داریاں نبھانے میں ناکام رہتا ہے تو آئین کی محافظ سپریم کورٹ کیسے بے اختیار اور بے کار رہ سکتی ہے۔ سپریم کورٹ نے یہ ریمارکس صدارتی ریفرنس پر سماعت کے دسویں دن دیا، جس میں آئینی سوالات اٹھائے گئے تھے کہ کیا عدالت ریاستی اسمبلیوں سے منظور شدہ بلوں سے نمٹنے کے لیے گورنرز اور صدر کے لیے آخری تاریخ مقرر کر سکتی ہے؟ آج سالیسٹر جنرل تشار مہتا اور اٹارنی جنرل آر وینکٹ رمنی کے تفصیلی دلائل سننے کے بعد بنچ نے صدارتی ریفرنس پر اپنا فیصلہ محفوظ کر لیا۔ سماعت کے دوران، چیف جسٹس نے مہتا سے کہا، "اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ جو بھی اعلیٰ ترین عہدہ رکھتا ہے... آئین کے محافظ کے طور پر، میں عوامی طور پر کہتا ہوں کہ میں اختیارات کی علاحدگی کے اصول پر پختہ یقین رکھتا ہوں... عدالتی فعالیت ہونا ضروری ہے، اسے عدالتی دہشت گردی (یا عدالتی مہم جوئی) میں تبدیل نہیں ہونا چاہیے۔ اس کے علاوہ، اگر کوئی ایک ادارہ جمہوریت کی حفاظت کرے گا، تو اس کی ذمہ داری عدالت کی کمزوریوں پر ہے۔ تو کیا عدالت، جو آئین کی محافظ ہے، بے اختیار رہے گی... اور خالی بیٹھی رہے گی۔"

اختیارات کی علاحدگی آئین کے بنیادی ڈھانچے کا حصہ

سالیسٹر جنرل آف انڈیا تشار مہتا نے اصرار کیا کہ اختیارات کی علاحدگی آئین کے بنیادی ڈھانچے کا حصہ ہے، اور نہ صرف عدالت، بلکہ ایگزیکٹیو بھی شہریوں کے بنیادی حقوق کی محافظ ہے اور اسی طرح مقننہ بھی شہریوں کے بنیادی حقوق کی محافظ ہے۔ مہتا نے استدلال کیا کہ آئینی اتھارٹی کے قانون سازی کے کاموں پر حکم نامہ جاری کرنا اختیارات کی علاحدگی کے اصول کی خلاف ورزی کرے گا۔

آئینی کارکن (سپریم کورٹ) دوسرے آئینی کارکن (گورنر) کو ہدایت جاری نہیں کر سکتا!

مہتا نے دلیل دی کہ پچھلے 50 سالوں سے، 90 فیصد بلوں کو ایک ماہ کے اندر منظوری دے دی گئی ہے اور اگر سپریم کورٹ کی طرف سے منظوری دینے کے لیے کوئی ہدایت استعمال کی جاتی ہے، تو یہ گورنر کو ایک خاص طریقے سے اپنی صوابدید کا استعمال کرنے کی ہدایت ہوگی۔ مہتا نے دلیل دی کہ ایک آئینی کارکن، جو سپریم کورٹ ہے، دوسرے آئینی کارکن، جو کہ گورنر ہے، کو ہدایت جاری نہیں کر سکتا۔ مہتا نے کہا کہ آئینی اعلیٰ عہدیدار کو صوابدید کے ساتھ مینڈیمس جاری کرنا اختیارات کی علاحدگی کے اصول کی خلاف ورزی کرے گا۔

فرانس: ’ہمارے مسلم شہری امن سے اپنے مذہب پر عمل کریں‘

مسجدوں کے باہر خنزیر کا کٹا سر ملنے پر وزیر داخلہ برونو کا ردعمل

پیرس: (ایجنسی) فرانس میں سیاسی رخنہ کے درمیان مساجد کے باہر خنزیروں کے کٹے ہوئے سر ملنے کے واقعہ نے ملک میں ہنگامہ برپا کر دیا ہے۔ منگل (9 ستمبر) کو فرانس کی راجدھانی پیرس اور آس پاس کی 9 مساجد کے باہر خنزیروں کے کٹے ہوئے سر ملے تھے۔ ان میں سے 5 پر فرانس کے صدر امینوئل میکروں کا نام لکھا ہوا تھا۔ حالانکہ اب تک یہ صاف نہیں ہو سکا ہے کہ واقعہ کے پیچھے کس کا ہاتھ ہے۔ 'دی ہندو' کی رپورٹ کے مطابق فرانسیسی افسران نے بتایا کہ 4 خنزیروں کے سر پیرس کی مساجد کے باہر ملے، جبکہ بقیہ پیرس کے باہر کی مساجد کے سامنے دیکھے گئے۔ افسران نے ملک میں رہ رہے مسلمانوں کو مکمل سیکورٹی فراہم کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے۔ واضح ہو کہ فرانس میں اس وقت مسلم مخالف ماحول ہے اور اسلام میں خنزیر کا گوشت کھانا حرام ہے۔ ایسے میں وہاں مساجد کے باہر خنزیروں کے کٹے سر ملنے کے واقعہ نے ہنگامہ کھڑا کر دیا ہے۔

ملک میں بڑی مسلم آبادی رہتی ہے، جن کی تعداد 60 لاکھ ہے۔ فرانس کے وزیر داخلہ برونو ریٹیلیو نے کہا کہ "میں چاہتا ہوں کہ ہمارے مسلم شہری امن سے اپنے مذہب پر عمل کریں۔ میں جانتا ہوں کہ انہیں تکلیف ہوئی ہے۔" ساتھ ہی انہوں نے یہ بھی کہا کہ وہ اس بات سے انکار نہیں کر سکتے کہ ان واقعات کے پس پردہ غیر ملکی طاقتیں شامل ہیں، کیونکہ ملک اس وقت مالی اور سیاسی بحران سے نبرد آزما ہے۔ وزیر داخلہ نے مزید کہا کہ ہم گزشتہ واقعات کو بھی نظر انداز نہیں کر سکتے ہیں، جو اکثر رات میں ہوتے تھے اور ان میں غیر ملکی مداخلت کی بات سامنے آئی تھی۔ دوسری جانب پیرس کے افسران نے بتایا کہ معاملہ کی تحقیقات کی جا رہی ہے۔ پیرس پولیس یونٹ اس کی تحقیقات کر رہی ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ انہیں شک ہے کہ ملک میں نفرت پھیلانے کے مقصد سے ایسا کیا گیا ہے۔

اکولا فسادات کی تحقیقات کے لیے ایس آئی ٹی کی تشکیل کی ہدایت

نئی دہلی، (یو این آئی) سپریم کورٹ نے جمعرات کو مہاراشٹر کے اکولا میں 2023 کے فسادات کی تحقیقات کے لیے خصوصی تحقیقاتی ٹیم (ایس آئی ٹی) کی تشکیل کی ہدایت دی۔ اس سلسلے میں حکم جاری کرتے ہوئے جسٹس سنجے کمار اور جسٹس ستیش چندر شرما کی بنچ نے کہا کہ ایس آئی ٹی میں ہندو اور مسلم دونوں برادریوں کے سینئر افسران کو شامل کیا جائے گا۔ بنچ نے یہ فیصلہ محمد افضل محمد شریف کی اسپیشل لیو پٹیشن پر دیا، جنہوں نے فسادات کے دوران قتل کے ایک مقدمے کے عینی شاہد ہونے کا دعویٰ کیا تھا۔ عدالت عظمیٰ نے اپنا فیصلہ سناتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ ایک بار جب کوئی شخص پولیس کی وردی پہن لیتا ہے تو اسے ہر قسم کے تعصبات (مذہب، ذات پات وغیرہ کی بنیاد پر) سے بالاتر ہو کر قانون کے مطابق اپنا فرض ادا کرنا چاہیے۔ درخواست گزار کا دعویٰ ہے کہ فسادات کے دوران اس پر حملہ بھی ہوا تھا۔ انہوں نے اس معاملے میں خصوصی تحقیقاتی ٹیم کی تشکیل کے لیے بامبے ہائی کورٹ سے رجوع کیا تھا۔ ہائی کورٹ نے عرضی کو یہ کہتے ہوئے خارج کر دیا کہ انہوں نے اپنا کیس بیان کرنے کے لیے مناسب وقت کی حد کے اندر پولیس حکام سے رابطہ نہیں کیا۔

پہلگام حملے کے ملزمان کے پولی گراف اور نارکو ٹیسٹ کرانے کی عرضی خارج

جموں: (ایجنسی) جموں کی ایک خصوصی عدالت نے پہلگام دہشت گرد حملے کے سلسلے میں گرفتار دو افراد کے "پولی گراف ٹیسٹ" اور "نارکو اینالیسس" ٹیسٹ کرانے کی این آئی اے کی عرضی کو خارج کر دیا ہے اور کہا ہے کہ "سائنسی تکنیکیں" خود کے خلاف گواہی نہ دینے کے حق کی خلاف ورزی کرتی ہیں۔ قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے عدالت کو بتایا تھا کہ ملزمان نے اپنی بے گناہی ثابت کرنے کے لیے ان دونوں ٹیسٹوں کے لیے رضامندی دے دی ہے۔ مرکزی ایجنسی نے 22 اپریل کو ہوئے دہشت گردانہ حملے کے پانچ دن بعد یہ کیس اپنے ہاتھ میں لیا تھا۔ اس حملے میں 26 افراد ہلاک ہوئے تھے۔ تاہم، ملزم بشیر احمد جوتھد اور پرویز احمد نے این آئی اے کے دعوے کی تردید کی۔ انہیں دہشت گردوں کو پناہ دینے کے الزام میں 26 جون کو گرفتار کیا گیا تھا۔ عدالت نے اپنے چھ صفحات پر مشتمل حکم نامے میں کہا، "آج دونوں ملزمان کو عدالت میں پیش کیا گیا...... دونوں نے کھلی عدالت میں کہا کہ وہ پولی گراف یا نارکو اینالیسس ٹیسٹ کرانے کے خواہش مند نہیں ہیں۔"

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو۔ کے۔) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی۔42 آئی آر جی یو۔ کے۔ سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔